



مُصَنَّف: دُکُتَر عَبدُالرَّحِیم رَند مَحْمُود جَفَّار زَمَل

قیمت :- روپے

اِحَارَةُ رُوحَانِيَّاتِ لَاجِمِيَّةِ بَهَاؤِ الْوُجُوْدِ

فہرست

نمبر صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	نمبر صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۶	مریض کو کب تک خطرہ لاحق ہے	۲۴	۱	حرف آغاز	۱
۳۷	معالجہ کیسا ہے	۲۵	۲	تراچہ رمل	۲
۳۸	مریض اور اس کی پرہیز	۲۶	۵	تجوڑ تراچہ رمل	۳
۳۹	کیا مریض شفا یاب ہوگا۔	۲۷	۶	مبادیات رمل	۴
۴۰	فائدہ مند دوا دی جاتی ہے یا نہ	۲۸	۱۱	اشکال کی اعراض بسط سے نسبت	۵
۴۱	کیا آئندہ مریض بیمار ہوگا یا نہیں۔	۲۹	۱۲	اشکال رمل اور امراض منسوبہ	۶
۴۳	آنے والا سائل مریض ہے یا نہیں	۳۰	۱۳	اشکال اور منسوبہ ادویات	۷
۴۴	مریض کو مرض روحانی ہے یا جسمانی	۳۱	۱۶	منسوبیات خانہ	۸
۴۵	سحر کیا گیا ہے	۳۲	۱۷	اشکال رمل اور افذیب	۹
۴۶	عمل نقطہ	۳۳	۲۰	اشکال رمل اور مشروبات	۱۰
۴۷	سحر کس نے کیا۔ نقشہ، علیہ	۳۴	۲۱	اشکال رمل اور قارورہ	۱۱
۵۱	سحر کب سے کیا	۳۵	۲۲	رمل اور عمل نقاط، سیر نقاط	۱۲
۵۲	مقامات، متعلقہ اشکال	۳۶	۲۳	حرکت نقطہ	۱۳
۵۵	کیا اس سال بیماری پھیلے گی۔	۳۷	۲۴	نقطہ حکم	۱۴
۵۶	مریض کیسے کوشی طب کا علاج مفید ہے	۳۸	۲۵	منوبات نقاط	۱۵
۵۸	مرض مریض کے کس حصہ جسم میں ہے	۳۹	۲۶	نقطہ کی اعضائے جسم سے نسبت	۱۶
۵۹	نظر کے اثرات اور اس کے علاج کے طریقے	۴۰	۲۷	اثرات نقاط	۱۷
۶۲	احکام رمل باشرکاء نجوم اور معدنیات سے نسبت وغیرہ	۴۱	۲۸	نظرات نقاط	۱۸
۶۴	نسبت ادویہ متفرقہ سے	۴۲	۲۹	شرف و سہو	۱۹
۶۷	شرح تراچہ رمل وغیرہ	۴۳	۳۰	تراچہ اور عرصہ میعاد	۲۰
۷۰	اصول صحت و تندرستی کا طریق دوم	۴۴	۳۲	شکل کے منسوب ستارے و ایام شرح عمل	۲۱
۷۲	مرض بدنی ہے یا سموی اسباب	۴۵	۳۴	مریض کو کونسا عارضہ لاحق ہے	۲۲
۷۴	ایک تراچہ سے مریض کی کیفیت	۴۶	۳۵	وجہ خرابی اخلاط	۲۳
۷۷	اشکال رمل اور مریض کی نسبت	۴۷			

هو العلى الاعلى وهو العلى العظم
بسم الله الرحمن الرحيم

مری انتہائے نگار کشی یہی ہے
ترے نام سے ابتداء کر رہا ہوں

بندہ نے اس کتاب کے مابقا عنادین کو
ترتیب سے مرتب کیا۔ جو آپ کی دست بوسی کے
لئے حاضر ہے۔ جس میں اس عاجز نے علم رمل
اور طب کے اشتراک عمل کو حقی الامکان کو کشش
بلیغہ سے پورا کیا ہے اور علاج بالرمل کے موضوع
کو جن مشکلات کے پیش نظر حل کر کے رات دن ایک
کر کے لکھا ہے۔ وہ میں ہی جانتا ہوں۔ ایک نئی
پیشکش علمی اور ایک نیا موضوع علمی برائے افادہ
عوام و حکماء ذوی الاحترام کے لئے رہبر منزل ہے۔
امید ہے کہ بفضلہ ایک گائیڈ اور راہبر کام
دے گی۔

اس وجہ سے میں امراض اور ان کے علاج
بالرمل کے تحت جملہ کوائف و حالات و تشخیص مرض
اور اس کے اسباب و علاج کی ضروریات و
معلومات کو نہایت سہل طریقہ سے منکشف کیا
گیا ہے۔ امراض کے متعلق اس علم کے وہ اصول
اور قواعد جو علمائے رمل بغیر کسی شاگرد و شاگرد
کے کسی اور کو نہیں بیان کرتے وہ نہایت آسانی
سے بلا لامستہ لائق بیان کر دیئے ہیں اور ہر لحاظ سے

متعلقہ معلومات کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔
ہر بات کو علم رمل کے احکام شکلیہ و نقطہ کے اشتراک
کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ ہمارے تجربہ کے مد نظر جو نئی
عنوان عمل شکلیہ سے یا عمل نقطہ سے صحیح اور مجرب
ثابت ہوا اسے اس عمل سے تحریر کیا گیا۔
مثلاً۔۔۔ شرح عمل اور کونسا مرض لاحق ہے۔ کس خطہ
کا بگاڑ ہے۔ خرابی اخلاط کی وجہ، میعاد و خطرہ بعض
لا لقی و نالالقی معالج، پرہیز، شفا کب ہوگی۔
دو مفید دی جاتی ہے یا نہیں۔ دی جانے والی
مفید ہے یا نہ، مستقبل کی امراض اور حالات
جلاب، کیا سائل خود مر لیں ہے یا نہ، مرض ماضی
مرض جسمانی ہے یا روحانی، سحر و جادو کے متعلق
معلومات، سحر کیا کیا گیا ہے۔ سحر گھر میں کہاں و کون
ہے۔ سحر کس نے کیا ہے۔ اور کب سے سحر
کیا ہے اور سحر کس لئے کیا گیا ہے۔ مجبوراً یا
اختیاراً، آسیب کے متعلق معلومات، آسیب
کونسا ہے اور کہاں سے لگتا ہے۔ کیا آسیب
دور ہوگا، کیا اس سال بیماری پیدا ہوگی۔ کس
طب کا علاج مفید ہے۔ علاج کے لئے سفر

نہ کر سکا اور نہ کسی کتاب میں ان امور کو یکجا پائیں گے اگر کچھ ہوگا تو رموزاً اشارہ ہوگا یہ تمام امور و رموز متقدمین اور متاخرین کے تجربہ شدہ ہیں۔ خدا کرے کہ آپ صحیح استنبات پہ قادر ہو سکیں۔

امید ہے کہ ہماری اس کاوش کو حکماء اور رجال سراہیں گے اور یہ کاوش مرلفیوں، حکیموں اور رجالوں کے لئے ایک تحفہ گراں بہا ثابت ہوگی۔ کناچہ میں بچھے کچھ ضروری مبادیات کے بعد اصل عنادین درج کئے گئے۔

شکل مطلوب کے مطابق جس کا ذکر مطلوب عنوان میں ہو مرض اور قسم مرض اور اعضائے مرض، ادویات مرض وغیرہ اس کتاب کے مطلوبہ نقشہ میں دیکھ کر بیان کیجئے جو کہ مفید درست ثابت ہوگا اور علمی قابلیت کا سکہ ایک دنیا مان کر آپ کی طرف راجع ہو جائیگی بشرطیکہ آپ تندہی سے کام کریں اور پوری معلومات اندر رکھیں گے تو کوئی بات آپ کی غلط نہ ہوگی۔ ضروری جداول یعنی نقشے وغیرہ اس حیرہ میں موجود ہیں۔ جو ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں سائل کو چاہئے کہ سوال کو دل میں رکھ کر خدا پر بھروسہ کر کے قلم پھینکے یا دیگر طریقوں سے عمل کرے اور اپنے خیال کو اسی مقصد میں منجمد رکھے۔ سوال کے سوال مقصد کے اور خیال دل میں نہ لائے۔

مرض کس جسم میں کہاں ہے۔ نظریہ کے متعلق معلومات نظریہ تو نہیں ہے۔ نظریہ کس سے لگی، کیا نظریہ سے آرام ہوگا۔ پسے کون سی دوا دی گئی، فائدہ مند علاج و احکام دل باشنراک نجوم وغیرہ بکثرت عنادین تجربہ شدہ کو اس میں بیان کیا ہے۔

اس پر مستزاد یہ کہ مرض اور مرض کے متعلق مندرجہ عنوان میں ہر عنوان قاعدہ شکلیہ و قاعدہ نقاط لکھ کر دونوں عملوں کا تطابق ایک عملی مثال سے حل کیا گیا ہے۔ اور ناچہ بنا کر طریق حل کا انکشاف کیا گیا ہے۔ غرضیکہ کوئی بات تشبیہ تکمیل نہیں رہی ہے۔ ہر ناچہ کو دونوں عملوں سے حل کرنا سکھایا گیا ہے۔

یہ علم نہایت عمیق ہے رجال کو نہایت غور و فکر سے کام لینا چاہئے۔ ورنہ شکل کچھ رجال اس خداوندی علم کو بدنام کرنے کے درپے نہ ہوں۔ اس علم کی گہریت کے مد نظر مصنفین تعرض رساں ہیں کہ اگر کہیں ہماری غلطی وجہ بشریت و برصا یے کے ہو گئی ہو تو اسے ہماری کم علمی یا کوتاہی سمجھ کر معاف فرماتے ہوئے ہمیں مطلع کریں تاکہ ہم اسے علمی غور و حوصلہ کے بعد درست کر سکیں

جو کچھ اس وقت ہم رموزِ رمل پیش کر رہے ہیں۔ آج تک کوئی صاحب ان کو یکجا

یا عظیم الخیر

پہلے چار خانوں میں حسب ترتیب اشکال
۱، ۲، ۳، ۴ اور خانہ ہائے ۵، ۶، ۷، ۸
۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں اشکال بنا کر دکھایا جاتا ہے۔ اور خانہ ہائے
۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ میں اشکال نوآئید
رکھی جاتی ہیں۔

پہلا اور پانچواں ، نواں اور تیرھواں خانہ تیشی اور خازنچ ہیں ۔ دوسرا ، چھٹا ، دسواں ، چودھواں

زائچہ کے چند دھویں خانہ میں یہ اشکال کبھی نہیں آتیں۔ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳

تجویر زائچہ رمل

معلوم رہے کہ زائچہ رمل چند مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ قرعہ رمل سے زائچہ بنایا جائے۔ وہ یہ کہ سائل قرعہ ہاتھ میں لیکر نیت کر کے ہموار زمین یا تختہ پر گورکش دے دے کہ والدے۔ پھر دیکھے کہ قرعہ کے اوپر کے حصے میں چار شکلیں امہات کی بن جائیں گی۔ ان شکلوں کو بالترتیب زائچہ کے خانہ ۱، ۲، ۳، ۴ میں لکھو۔

بہی چار اشکال زائچہ کی اس سس ہیں۔ ان کا نام امہات ہے۔ اور ہر شکل کے چار عنصر ہوتے ہیں کسی شکل کے اوپر نقطہ ہو یا لکیر وہ عنصر آتش سے منسوب ہے۔

اس کے نیچے کا نقطہ ہو یا لکیر اس کا عنصر باد ہے اور اس کے نیچے نقطہ یا لکیر سو تو اس کا عنصر آب ہے۔ اس کے نیچے نقطہ ہو یا لکیر تو اس کا عنصر خاک ہے۔

اب امہات کی چاروں اشکال سے اوپر کے عناصر سے پانچویں اور باؤ کے عنصر سے زائچہ کی چھٹی شکل اور اب آگے عنصر سے زائچہ کی ساتویں شکل اور عنصر خاک سے زائچہ کی آٹھویں شکل پیدا ہو کر بنتی ہیں۔

اب زائچہ کی ان آٹھ شکلوں سے دو دو اشکال سے چار اشکال زوائیات کی بنتی ہیں۔ ان کا عمل ضرب سے ہوتا ہے۔ ضرب کا قاعدہ

اس طرح ہے۔

۱۔ نقطہ \times لکیر = نقطہ (۰ = \times ۰)

۲۔ نقطہ \times نقطہ = لکیر (۰ = \times ۰)

۳۔ لکیر \times لکیر = مساوی لکیر (۰ = \times ۰)

۴۔ مثلاً $\div \times \div = \div$ ہے۔

مثلاً۔ زائچہ میں شکل خانہ دوم اور اول کی ضرب سے زائچہ کی نائویں شکل پیدا ہوگی۔ اور خانہ سوم و چہارم سے حاصل شدہ دسویں شکل ہوگی۔ اور خانہ پنجم و ششم کی ضرب سے زائچہ کی گیارہویں شکل پیدا ہوگی۔ اور خانہ ہفتم و ہشتم کی ضرب سے زائچہ کی بارہویں شکل پیدا ہوگی۔

اور پھر خانہ نہم و دہم اشکال کی ضرب سے تیرہویں شکل پیدا ہوگی۔ اور اشکال خانہ یازدہم و دوازدہم کی ضرب سے زائچہ کی چودھویں شکل پیدا ہوگی۔ اور پھر اشکال خانہ سیزدہم و خانہ چہارہم کی ضرب سے شکل خانہ پانزدہم میزان پیدا ہوگی۔

اب خانہ پانزدہم کو خانہ اول سے ضرب دیں اس سے شکل خانہ شانزدہم پیدا ہو کر زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

یہ مثال صرف تجویر زائچہ اور اس کی تیاری کے واسطے ایک دانا اور عقل مند کے لئے کافی ہے۔ مزید معلومات کے لئے ادارہ روحانیات رحمتیہ سے رجوع کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مبادیات الرمل

علم رمل دوسرے علوم روحانی سے کچھ سہل ہے مگر یہ سہولت اس وقت میسر ہوتی ہے جب اس کے مبادیات کو یاد اور نہ بہ کیا جائے۔ جب تک کسی علم کی الف بات نہ یاد نہ کیا جائے گا اس وقت تک اس علم کا حصول ناممکن ہوتا ہے۔ یہی حال اس متبرک علم رمل کا ہے۔ اس کی مبادیات میں سے الف بات اس کی ۱۶ اشکال میں جن کو علماء رمل نے اس طرح ترتیب سے کر ایک ایک شکل کو کسی نام سے موسوم کر دیا ہوا ہے۔ جن کا نقشہ یا جدول یہ ہے۔

دائرہ اولیٰ

ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
نام اشکال	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی	بنی

مذکورہ دائرہ کا نام دائرہ ابدی ہے جو وضع کیا ہوا حضرت علی علیہ السلام کا ہے۔ بعض رمل اس کو دائرہ دانیال کہتے ہیں۔ بہر حال یہ دائرہ سب دائرہ اعلیٰ وارفع ہے۔ اور باقی جو جن قدر دائرہ ہیں وہ بعد کے علماء رمل کے مرتب کردہ ہیں۔ علم رمل دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اس کے حصہ اول سے اس کی اشکال سے حکم لگایا جاتا ہے اور حصہ دوم میں اشکال کے نقاط سے حکم مستخرج ہوتا ہے۔

بعد کے متقدمین اور متأخرین نے چند اور دائرہ بھی وضع کئے ہیں جن کا ذکر اپنے اپنے مقام پر ہو گا۔ ان میں سے ایک دائرہ ممکن ہے جس سے احکام بذریعہ اشکال لگائے جاتے ہیں۔ اور دائرہ ابدی بالاسے علم النقطہ رمل سے بحث کر کے حکم لگائے جاتے ہیں۔ دائرہ ممکن میرے۔

ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡

معلوم رہے کہ علماء رمل نے ترتیب اشکال کے سکین پر تو اختلاف کیا ہے کہ لیکن اشکال کے نام اور ان کی علامات اور تذکیر و تانیث اور عناصر اور مزاج اور قوت و کمزوری، اطراف و تقسیم اور دخول و خروج اور سعادت و شہادت وغیرہ کو متقدمین کے نظریہ کے مطابق بدستور بحال رکھا ہے۔ گو دو چار حضرات نے بعض امور میں کچھ رد و بدل کیا ہے جو ناقابل اعتنا سمجھا گیا ہے۔

اشکال فلحاظ متقدمین اور متأخرین نے ششائزہ اشکال رمل کو بلحاظ شمار چار اقسام پر تقسیم کیا ہے۔ آتش، باد، آب، خاک، ان کی تفصیل یہ ہے۔ اشکال آتشی یہ ہیں۔ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ اور یہ اشکال بادی ہیں۔ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡

سعد و خمس اشکال: | سعد و خمس اشکال کے تقسیم اس طرح ہیں :- سعد اشکال یہ ہیں : $\frac{1}{2}$, $\frac{1}{3}$, $\frac{1}{4}$, $\frac{1}{5}$, $\frac{1}{6}$

[illegible]

تقسیم مزاج

داخل اشکال - خارج اشکال -

متقلب - ثابت -

ہم مزاج اشکال | مہر جہ ذیل نقشہ میں اوپر کی اشکال پیچھے والی اشکال کی ہم مزاج ہیں اور نیچے والی اوپر کی ہم مزاج ہیں

نسبتِ اطراف | زائچہ کی ہر شکل بلحاظ سمت کسی ایک سمت سے نسبت رکھتی ہے۔ جس کا نقشہ یہ ہے۔

مغربی اشکال : = = = = =
 مغربی اشکال : = = = = =

نسبت با بروج | اشکال کی بروج سے مندرجہ ذیل اقسام کے مطابق نسبت ہے ۔
قسمتہ با بروج یہ ہے

قوس	امد	دلو	سنبه	میزان	قور	جدی	حمل	سرطان	اسد	حوت	دلو	عقرب	ثور	جوزا	سرطان
-----	-----	-----	------	-------	-----	-----	-----	-------	-----	-----	-----	------	-----	------	-------

نسبت باسیارگان | جس طرح کہ اشکال برزخ سے نسبت رکھتے ہیں اسی طرح ہندرجہ نقشہ کے مطابق ان کی نسبت سیارگان سے بھی ہے۔

شمس	قمر	مریخ	عطارد	زہرہ	زحل	اِس و زنب
☉ ☽	☿ ♀	♂ ♀	☿ ☿	♀ ♀	♂ ♂	☿ ☿

نسبت باخلاط :- یہ وجیزہ صرت علاج الامراض علم رمل کی روشنی میں جیلو تحریک میں لازماً مطلوب ہے اور جسمانی لحاظ سے ہر خلط کسی نہ کسی شکل سے مشرب ہے۔ طبی نظریہ کے مد نظر جسم انسانی میں چار اخلاط موجود ہیں۔ اور وہ یہ ہیں (۱) خون۔ (۲) بلغم (۳) سودا۔ (۴) صفرا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۴۔ اشکال جس کی تفصیل درج دیں ہے۔
 ۱۔ خون سے منسوب اشکال ۲۔ باغیچہ سے منسوب اشکال ۳۔ صفرا سے
 ۴۔ سودا سے منسوب اشکال ۵۔ مگر بعض حضرات اس ۶۔ شکل کو صفرا و
 باغیچہ سے اور اس ۷۔ شکل کو سودا و صفرا سے اور اس ۸۔ شکل کو خون و صفرا سے اور اس ۹۔ شکل کو خون و سودا سے
 نسبت دیتے ہیں۔

اور لہذا عمل نقطہ : نقطہ آتش خط صفر سے - نقطہ بار خلط دھوکے سے - نقطہ آب خلط بلغمی سے اور نقطہ خاک خلط سوفاوی سے منسوب ہے - اور نقطہ آتش قوت ہاضمہ سے - نقطہ بار قوت جاذبہ سے - نقطہ آب قوت دافعہ سے اور نقطہ خاک قوت ماسکہ سے منسوب ہے -

شکل آتش گرم خشک - شکل بادی گرم تر - شکل آبی سرد تر - اور شکل خاکی خشک سرد ہے - اور لمبائے عمل نقطہ -
نقطہ آتش گرم خشک - نقطہ بادی گرم تر - نقطہ آب سرد تر - اور نقطہ خاک سرد خشک ہے - مگر ہر شکل اپنے نقاط
کے لحاظ سے مختلف طبع رکھتی ہے مثلاً لیان ۛ میں صفت ایک نقطہ آتش ہے جو درجہ گرم خشک ہے - اور حمزہ ۛ میں صفت
ایک نقطہ بادی ہے جو اپنے خانہ بادی میں درجہ گرم تر ہے - اور بیاض ۛ میں ایک ہی نقطہ آبی ہے - یہ آبی خانہ میں درجہ سرد تر ہے -
اور نیس ۛ میں صفت ایک نقطہ خاک ہے یہ اپنے خانہ خاکی میں درجہ سرد خشک ہے -

۱۔ امتزاج نقاط اور شکل

۱۔ شکل نصفہ الخارج $\frac{1}{2}$ میں نقطہ آتش اور باد ہے۔ نقطہ آتش گرم خشک اور نقطہ باد گرم تر ہے۔

۲۔ اگر یہ شکل خانہ ۱-۵-۹-۱۳ میں ہو تو شکل اپنے مرکز میں باقوت ہوگی اور نقطہ دوست کی مدد اس کے ساتھ شامل ہوئے گی۔

۳۔ اگر یہ شکل خانہ باد ۲-۶-۱۰-۱۴ میں ہو تو یہ شکل نقطہ نار خانہ دوست میں بھی باقوت ہوگی اور باد کے نقطہ کو اپنے خانہ کی قوت ہوگی۔ اور دوست کی مدد بھی شامل ہوگی۔ اور یہ نقاط عمل نقطہ بھی ایسا ہی تصور کیا جائے گا۔

مکمل شکل قبضہ خارج ہونے میں فرد آتش و دھواں ہے۔ اگر یہ شکل خانہ آتش میں ہوگی تو نقطہ آب اپنا اثر کرے گا۔ یعنی آتش کو کمزور کچھ نہ کچھ کر کے مقصد برآ رہی کر دے گا۔ اگر خانہ آتش آب ۳-۴-۵-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱

(۳) عقیقہ الخارج: یہ شکل نقطہ آتش - باد اور آب رکھتی ہے۔ لہذا آتش دباویں دوستی ہے اس طرح نزدیک اور آب میں دوستی ہے۔ یہاں دو دوست اور دو دشمن اکٹھے ہو گئے ہیں مذکورہ بالا بیان کے مطابق جس عنصر کے خانہ میں یہ شکل ہوگی اس کے مطابق اثر کرے گی۔

ایکے بار یکے رمز | ہمارے دل کا بیان ہے کہ شکل یا نقطہ آتش خانہ آتش میں صاحب مرکز ہو کر قوی ہو گا اور زمانہ حال سے

منسوب ہے اور مرکز باد میں دوست کے گھر میں بھی قوی ہے اور زمانہ مستقبل سے منسوب ہے اور مرکز آب میں کمزور ہے اور زمانہ ماضی سے منسوب ہے اور مرکز خاک میں معمولی قوت رکھتا ہے اور زمانہ حال اور قریبی کی خبر دیتا ہے۔ مزید تشریح شیئہ لفظ نقطہ یا شکل آتشی خانہ آتش میں اور باد مرکز باد میں۔ آب مرکز آب میں اور خاک مرکز خاک میں باقوت ہوتا ہے اور زمانہ حال کی خبر دیتا ہے۔

۱۔ شکل یا نقطہ آتش مرکز باد میں اور باد مرکز آب میں اور آب مرکز خاک میں اور خاک مرکز آتش میں درمیانہ قوی ہوتا ہے۔
 ۲۔ شکل یا نقطہ آتش مرکز آب میں اور باد مرکز خاک میں اور آب مرکز آتش میں اور خاک مرکز باد میں کمزور ہے۔
 ۳۔ شکل یا نقطہ آتش مرکز خاک میں اور باد مرکز آتش میں اور آب مرکز خاک میں اور خاک مرکز آب میں زیادہ کا حامل ہے۔
 اس طرح آتش و باد کی ایک دوسرے سے محبت ہے چونکہ آتش گرم خشک ہے اور باد گرم تر ہے اس لئے آتش کی خشکی کو باد کی تری معتدل بنا دیتی ہے۔ یہی حال باد اور خاک کا ہے، کیونکہ باد گرم تر ہے اور خاک سرد خشک ہے دونوں کی آپس میں عداوت ہے باد کی تری تری خاک کی سردی خشکی کو معتدل بنا دے گی۔ اسی آتش گرم خشک اور خاک سرد خشک ہے آتش کی گرمی کو خاک کی سردی معتدل بنا دے گی اور خشکی زیادہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح آتش گرم و خشک اور آب سرد تر ہے آتش کی گرمی خشکی کو دور کر دیتی ہے۔ علیٰ ہذا البیان اس اگر شکل یا نقطہ آتش مرکز آب میں ہوگا تو کمزور ہو جائے گا۔ اگر نقطہ آب مرکز آتش میں ہوگا تو کمزور نہ ہوگا۔ اور اگر نقطہ یا شکل باد مرکز خاک مرکز خاک میں ہوگا تو کمزور ہو جائے گا۔ اگر نقطہ خاک مرکز باد میں ہوگا تو اس کی قوت کچھ باقی رہے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

تقسیم اشکال | رمل کی کل ستولہ شکلیں ہیں جو بلحاظ سعد داخل اور سعد خارج اور سعد ثابت اور سعد منقلب خمس داخل اور خمس خارج، خمس ثابت اور خمس منقلب اس طرح ہے۔

تین اشکال سعد داخل یہ ہیں۔ $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = دو اشکال سعد خارج یہ ہیں $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = دو اشکال سعد ثابت یہ ہیں $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = دو اشکال سعد منقلب یہ ہیں $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = ایک شکل خمس داخل یہ ہے $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = اور ایک متخرج یہ ہے $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = ایک شکل خمس خارج یہ ہے $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ = دو شکل خمس منقلب یہ ہیں $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ =

قوت و کمزوری اشکال | قوت و کمزوری کے لحاظ سے اشکال کی حالت اپنے عنصر کے لحاظ سے قوی اور غلات عنصر میں کمزور اور اوتاد میں قوی اور مائل اوتاد میں نصف قوی اور نازل اوتاد میں کمزور ہوگی یعنی شکل آتشی اپنے خانہ میں قوی ترین ہوتی ہے اسی طرح بادی آبی خاکی بھی اپنے اپنے خانوں میں قوی ہوگی۔ آتش و باد کی آپس میں محبت ہے۔ اسی طرح آب و خاک کی آپس میں محبت ہے۔ اور آتش و باد کی آب و خاک سے عداوت ہے۔ یعنی آتشی شکل آتشی خانوں میں اور بادی شکل بادی خانوں میں اور آبی شکل آبی خانوں میں اور خاکی شکل خاکی خانوں میں باقوت ہوتی ہے۔ مطلب یہ کہ ہر شکل کو اپنے عنصر کے خانوں میں کمال قوت ہوتی درست کے خانوں میں بھی قوت ہوتی ہے مگر اپنے گھر سے کچھ کم۔ اور دشمن کے خانوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ اسی طرح آتش و بادی اشکال آبی گھروں میں کمزور و بے طاقت ہو جاتی ہیں۔ اور آبی و خاکی شکلیں آتشی و بادی خانوں میں کمزور ہوتی ہیں۔ اور رمل نقطہ میں بھی یہی اصول کار فرما ہے۔ یہ مشترکہ اصول رمل کے دونوں اصولوں یعنی عمل شکلیہ و عمل نقطہ میں کام دیتا ہے۔ اور مشترک ہے۔

اشکال کے صفاتی اعداد :

۱ ۸ ۴ ۸ ۵ ۴ ۸ ۱۱ ۳

۱۲ ۶ ۱۰ ۴ ۲ ۴ ۶

رمل اور اعضائے جسم :- اشکال رمل کی جسم انسانی سے اچھی خاصی نسبت ہے۔ جس کا نقشہ یہ ہے۔ راجکھ کی ہر ایک شکل اعضاء جسم انسانی سے نسبت رکھتی ہے اور ہر شکل اپنے منسوبات کے لحاظ سے نفس و تکالیف کا پتہ دیتی ہے۔ اور رمل نقطہ کا یہی عمل مشترک ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
اعضائے منسوب	سینہ	چشم راست	بائیں آنکھ	دماغ	زبان و دانت	بایاں کان	دایاں کان	گردن
افراد باد	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
اعضائے منسوب	بایاں گندھا	دایاں گندھا	کمر	دل	پسیاں۔ زیر بغل۔ چپ	پسیاں۔ زیر بغل۔ راست	چھاتی۔ چوبلی۔	خکم۔ آست
افراد آب	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
اعضائے منسوب	سرناف	مرین	زیر گھٹا	تغیب	مقعد	دائیں ران	بائیں ران	دایاں گھٹا
افراد خاک	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
اعضائے منسوب	بایاں گھٹا	دائیں گھٹا	بائیں پیروں کے گھٹے	دائیں پیروں کے گھٹے	بائیں پیروں کے گھٹے	پیر کی انگلیاں	پیر کی انگلیاں	کف پا

اشکال رمل در اخلاط

۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
صفراء	سودا	سودا	سودا	خون	سودا	خون	دموی۔ سودا
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
سودا۔ خون	سودا	سودا	سودا	سودا	سودا	سودا	خون
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
بلغم	بلغم	بلغم	بلغم	بلغم	بلغم	بلغم	خون
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
بلغم	بلغم و سودا	بلغم و سودا	بلغم و سودا	بلغم و سودا	بلغم و سودا	بلغم و سودا	بلغم

معلوم رہے کہ رمل نقطہ کے لحاظ سے ہر چار خلط اس طرح منسوب ہیں۔ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ صفراء سے منسوب ہیں اور ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ خون سے منسوب ہیں۔ اور ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ بلغم سے منسوب ہیں۔ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ سودا سے منسوب ہیں۔

یاوں سمجھئے کہ نقطہ آتش صفرا سے اور نقطہ باد خون سے اور نقطہ آب بلغم سے اور نقطہ خاک سودا سے نسبت رکھتے ہیں۔
پھر غور فرمائیے کہ خانہ مرض میں جو شکل واقع ہوا ہے غور سے دیکھو کہ اس میں کس کس صفر کے نقطہ ہیں۔ اگر نقطہ مرث
آتش کا ہے تو صفرا اور اگر نقطہ مرث باد کا ہے تو مرض خونی ہے۔ اگر نقطہ مرث آب کا ہے تو مرض بلغمی ہوگی۔ اگر نقطہ مرث خاک
کا ہے تو مرض سوداوی ہوگی۔

اور اگر اس شکل میں نقاط دو یا تین یا چار ہوں تو ان نقاط کی منسوبہ اخلاط کے مطابق مشترک حکم لگنا چاہئے۔ مثلاً اگر
بہ ہو تو اس میں نقطہ آتش اور آب موجود ہے تو صفرا و بلغم کی آمیزش سے مرض کا وجود بیان کیا جائے۔ اور اگر نہ ہو تو
اس میں آتش و باد موجود ہے تو مرض صفرا و خون کے بگاڑ سے مرض پیدا ہوا ہے۔ اور اگر نہ ہو تو اس میں نقطہ آتش و
آب و خاک موجود ہے تو مرض صفرا و بلغم و سودا کی وجہ سے ہوا ہے۔ اور اگر نہ ہو تو ہر چار خلط کے بگاڑ کی وجہ سے مرض
پیدا ہوا ہے۔ باقی علیٰ ہذا القیاس اشکال پر اس طرح عمل ہوتا ہے۔

اشکال کی اعضائے بسیط سے نسبت

- ۱۔ جگر۔ معدہ اور اتریلوں سے منسوب ہے۔
- ۲۔ دماغ و عصبہ ہر دو جانب، اعصاب و گردن و تنگ و اعضا و مرکب سر و سینہ و دل و شش و پیلوہاں و دندان
و خلط صفرا و معتدل حرارت غریزی و قوت حیوانیہ و چشم راست سے منسوب ہے۔
- ۳۔ بایاں ہاتھ، بایاں کندھا، و اعضائے مرکبہ، و جات غلاظت جسم۔ خلط صفرا یا میرش سودا و قوت غیر باطنیہ و سرین
سے منسوب ہے۔
- ۴۔ پیٹھ، دست راست و بایاں پاؤں۔ و اعضائے مرکبہ نہ بان، آنکھ، ناک، خلط سودا و بلغم سے آمیز و قوت منکرہ و
آلات حس اور کھوڑی سے منسوب ہے۔
- ۵۔ دایاں ہاتھ و شتم چربی و منی ذکر و اندام نہانی و اعضا، مرکبہ رحم و رطوبت غریزی و قوت شہوانیہ و آلات حس
و غیرہ سے منسوب ہے۔
- ۶۔ زانو بند گاہ و گوش و ڈائری و جلد بدن و سینہ و کمر و اعضا، مرکب و طحال و ہڈی و عروق و اعضا بول ہزار و اخلاط
سودا و بلغم، قوت ماسک، آلات حس دایاں کان۔
- ۷۔ قدم و کعب و مطابق شکل عقلہ ہے میں۔
- ۸۔ رگندے، گردن، ران، چپ و روح ہر دو گروہ، مثانہ، آلات بول۔ خلط صفرا و آلات حس، اور ناک کے
دونوں متفقہ سے منسوب ہے۔
- ۹۔ اعضائے عورت کے مات و شانہ و اعضا، گردن و ہاتھ و تنقیلی، و اپنا پاؤں، و اعضائے مرکبہ چشم و چشم ایسر
منفوس، خلط بلغم و غالب قوت طینیہ و آلات حس و جلد و ناخن جانب ایسر سے منسوب ہے۔
- ۱۰۔ سینہ و چشم راست اور مطابق منسوبات ہے کہ میں۔

- ۱۔ منسوب ہے سر و جگر و معدہ و انتڑی و ران، خلط دموی و اعضائے مرکبہ و منی و مغزو و آلات حسن و بس و گوش چپ ہے۔
 ۲۔ منسوب ہے پنڈلی و پائے چپ و منسوبات قبض الخارج ۱ کے مطابق ہے۔
 ۳۔ منسوب ہے اعضاء دست چپ و کند باقی منسوبات ۱ کے مطابق۔
 ۴۔ منسوب ہے اعضاء دین و سوراخ بینی چپ و پنڈلی و انیس پیرک باقی مطابق منسوبات فرج کے مطابق ہیں۔
 ۵۔ منسوب ہے شکم و معدہ باقی موافق منسوبات ۱ جماعت کے مطابق ہے۔
 ۶۔ منسوب ہے اعضاء اسفل و بائیں چشم و جگر و رگ گہائے چشم و باقی منسوبات مطابق میاض کے ہیں۔

اشکال رمل اور امراض منسوبہ

۱۔	لجیان : در دوسر - درد شقیقہ - یرقان - درد کان - درد دانت - امراض دماغی - ورم کان - سر کے پکینے تپ صفراوی - دوار - اور ورم سر۔
۲۔	قبض الداخل : در دل - دماغ - تپ گرم - امراض صفراوی و دموی - تپ لرزہ - سرس - بے ہوشی - غشی - یرقان - درد گلو - درد چشم - درد کف - درد زانو - تپ سوداوی - تشنج - ضعف چشم و خیالات - صراح - درد -
۳۔	قبض الخارج : در تپ محرقہ بوجہ گردش خون - امراض اسہال - دماغ کا ضعف - سحر - جھپک - پھوڑا پھنسی - عوارضات خونی - درد پہلو و سینہ - درد دنداں و لب بوجہ جراحت - سہر - اشتہاد غیرہ اور آشک و ریش -
۴۔	جماعت : در امراض بوجہ سردی مانند کفنت - استسقاء - سوجن - شکم - دمر - درد ناف - درد کمر - قبض خرابی معدہ - جود - امراض سینہ و پہلو - تپ دموی - سوداوی - جو حلی خلط سے پیدا ہو - درد پشت -
۵۔	فرج : در حرارت جگر - غفکان - عشق - مایخولیا - درد صدر - درد سر - درد پشت - امراض جو غلبہ تپ دموی - اور فکر اندیشہ سے ہوں اور دست و تپ و عشق حسیناں - فتق - حرارت دل -
۶۔	عقلہ : در مایخولیا - جنون - مرگی - کالوس - تپ ریح - جوع البقر - جوع الکلب - درد زانو - درد مفاصل - ورم مفاصل - تپ سوداوی - درد اعضاء - ورم بدن - جلد - درد شکم - خشکی اندام - امراض معدہ - صرع - ہسٹیریا - امراض اعصاب -
۷۔	انکلیس : در جذام - لمحال - بہق - ورم فتق - جذام - کوڑھ - جنون - مایخولیا - فالج - لقوہ - امراض دماغی - تپ سوداوی - حذر - و دیگر موافق منسوبات عقلہ ۱ لیکن قدم و کعب کا اضافہ -
۸۔	حمزہ : در فساد خون - ہیچٹن - اسہال - تپ مفیقہ طارہ - صفراویہ - سوداویہ - استفادہ حمل - بواسیر خونی - امراض رحم

نفرۃ الخارج : در غلبہ صفراء - و امراض جگر ، و دیگر امراض موافق منسوبیات قبض الداخل : دمر - سرفہ - امراض	۱
نفرۃ الداخل : در بواسیر ، اسهال ، سوزش اعصاب ، تب - تپ - سوزش اعضاء - تب صفراوی ، امراض بلغم - درد کمر - درونات - درد سر - درد جگر - درد گردہ - لقوہ - تشنج - بلغم مرکب با سودا -	۲
عقبۃ الخارج : در امراض باد - ناسور - طاعون - زخم پایہ ہلک - قطع اعضاء - سوزش - مسکنہ - دق - امراض پتہ یعنی زہرہ - و دیگر امراض موافق منسوبیات قبض الخارج : و آتشک امراض زہرہ -	۳
لقی الخمد : در امراض ذہیل - پھیوڑا - وجع مفاصل - عرق النساء - درد ران - درد سرین - زکام - نزلہ - بلغم مرکب سودا - سوختہ - امراض روده - یعنی امعا - درد دندان -	۴
عقبۃ الداخل : در امراض البیان - دموی مرکب با بلغم و سودا - و دیگر امراض مطابق منسوبیات فرج : ہیں	۵
اجتماع : در امراض خاصہ سرباعی و دموی مرکب با بلغم - خرابی معده ، ہیضہ - استسقاء - قولنج ، دیگر امراض موافق امراض جملت \equiv کے -	۶
طریق : در امراض علقہائے قن - اعضاء مخصوص - امراض بلغی - مرگی عرق النساء - و دیگر امراض موافق منسوبیات بیاض \equiv کے ہیں -	۷

اشکال اور منسوبہ ادویات

اس شکل سے منسوبہ ادویات یہ ہو سکتے ہیں - ادویہ گرم و تر و معتدل مثل خطن - ابریشم - اسطوخودوس - اصل السوس - اکلیل الکبک - کشتہ چاندی - عشبہ - خارخسک یعنی گوکھرو - صمغ عربی - شربت زونا - حب الکبک - روغن بالونہ - معجون سعال - حب اسطوخودوس وغیرہ -

اس کے منسوبہ ادویات یہ ہیں - ادویہ گرم خشک : بیضہ مرغ - انجیر دلایتی - کشتہ سونا - کشتہ ہر مال - کشتہ

ہڑتال درتی۔ کشتہ شکرگت۔ کشتہ بارہ سینگا۔ زرد خشک۔ آملہ۔ تبا شیر۔ صندل۔ مویز منق۔ گل سرخ۔ شربت صندل۔
قرص تبا شیر۔ قرص زرد خشک۔ بابونہ۔ کلفہ۔ لکند۔ گل انگبین وغیرہ۔

اس شکل کے منسوب ادویات یہ ہیں۔ ادویہ گرم خشک۔ مثل خشک۔ جلدوار۔ کشتہ چاندنی۔ خبث الحدیدہ۔ جوز بلوہ۔
لفل دراز۔ نیار شنبہ۔ سرخان سیاہ۔ دانہ مقل ارزق۔ معجون فلا سفر۔ مادہ الصل۔ شربت بزروری۔ قرص کبیر۔ معجون۔
مغز فلس۔ معجون افستین۔ شربت افستین۔ برزہ ہمار۔ معاجین تلخ و تیز۔ وزبل کبوتران۔ دشل ان کی۔ کشتہ سیاب۔
کشتہ ہڑتال۔ کشتہ بارہ سینگا۔ لفل دراز۔ نیار شنبہ وغیرہ۔

اس شکل کے منسوب ادویات یہ ہیں۔ ادویہ معتدل۔ شہد و باقلا۔ کشتہ مرکب بہ چند اقسام۔ کشیز۔ ساق زنجبیر۔
کاکج۔ برگ بید و کثیرہ۔ اطریفل کشیز۔ اور شربت انجبار۔ عرق بادیاں۔ عرق ملو۔ کشتہ سہ دھاتہ وغیرہ۔

فرج سے بہ ادویات منسوب ہیں۔ ادویہ سرد تر۔ مثل بیدانہ۔ خرفہ۔ معجون کشیز۔ کشتہ تلح ملو۔ مرجان۔
پرساؤشان۔ تخم ریحان۔ بار تنگ۔ پنبہ دانہ۔ مغزیات۔ یا قوتی معاجین۔ عنبر۔ خشک۔ لفل۔ بنالطیب۔
مصطکی رومی۔ خولجان۔ گل قند۔ سبوطی۔ فوشدار۔ شربت گاوزبان۔ شربت عنبر و گلاب۔ کیوڑہ۔ کشتہ۔
مرگائک۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ سنگ لیش۔ کشتہ برک۔ جوہر مہرہ۔

عقل ان ادویات سے تعلق رکھتی ہے۔ ادویہ سرد و خشک۔ ہچونار جیل۔ جوز و لفل۔ کشتہ فولاد و سم الفار۔
فورہ۔ خرفوب۔ بلیلہ۔ بذرا النج۔ سپستان۔ رسوت۔ حب الزان۔ شربت انار۔ سفوف حب الزان۔
افیون وغیرہ۔

انگیس ان ادویات سے منسوب ہے۔ ادویہ گرم خشک۔ شوگران۔ دیباس۔ تاج خروس۔ شاہترہ۔ حب الآس۔ شربت۔
حب الآس۔ عرق شاہترہ۔ چراتہ۔ مہندی۔ و مہر سقوطری۔ باقی ادویہ منسوب عقلہ ۱۳ کے مطابق و سادہ سیر بلا۔ مہر وغیرہ۔

حمرو کی نسبت ان ادویہ سے ہے۔ ادویہ گرم خشک۔ ستونیا۔ بلیلہ۔ سداب۔ بیج بادیاں۔ کشتہ مس۔ نووری۔ شمع قلی۔
زونا۔ ثعلب۔ تخم شلجم۔ تخم پیاز۔ شربت گند۔ عرق حب القطن۔ معجون بزروری۔ معجون اسودہ۔ شکبجین سادہ۔ معجون سقوطریہ۔
معجون بلادر۔

بیاض کی نسبت ان سرد تر ادویہ سے ہے۔ مغز خیابین۔ کشیز۔ کشتہ باہ سینگا۔ مروارید۔ اسفناج۔ خلیں۔ اناس۔ کافور۔
مغز تخم بد شیریں۔ زمرہ مہرہ تخم بالک۔ شکبجین بزروری۔ روغن کدو۔ قرص کافور۔ شکبجین دیناری۔ برادہ صندل۔

۱۔ نقرۃ الخارج کی نسبت ادویہ گرم خشک سے ہے۔ مثل بادیان۔ ترمیج۔ جدوار۔ دارچینی۔ زعفران۔ جوتری۔ انزروت۔ زرد باد۔ ترمیا تھائے ناروقی۔ معجون فیترا۔ دوار الکرم۔ روغن بادام۔ جوارش الطریل کیر۔ جوارش جالینوس۔ عرق گدڑ۔ باقی ادویہ مطابق منسوبات بعض الداخل ہیں۔

۲۔ نقرۃ الداخل کے منسوب ادویہ۔ خرفہ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ بہیدانہ۔ اسبغول۔ روغن بنفشہ۔ معجون بنفشہ۔ رب السوس۔ شربت ہی۔ منقہ۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ قلعی۔ اور دیگر ادویہ مطابق منسوبات لیان ۳ کے ہیں۔

۳۔ عقرۃ الخارج کے منسوب ادویہ۔ حب السلاطین۔ زرنست۔ عاقر قرحا۔ ایتھون۔ ترمید۔ فرنیون۔ سونٹھ۔ پیاز۔ معجون ترمید۔ معجون زنیون۔ معجون قسط۔ حب ایارنج۔ حب صبر۔ شربت ایتھون۔ معجون بلادور۔ دیگر ادویہ مطابق منسوبات بعض الخارج کے ہیں۔

۴۔ رنقی کے منسوب ادویہ۔ شربت ہائے خوش طعم۔ شربت لیموں و صندل۔ عسبر و عود کے قرص۔ کاسنی۔ یارین۔ مکہ۔ انیون۔ کوکنر۔ خشکاش۔ شربت نارنج۔ عرق مید خشک۔ عرق گلاب۔ نیلوفر۔ دانہ الہی۔ وغیرہ۔

۵۔ عقرۃ الداخل کے منسوب ادویہ۔ ترمیجین۔ انجیر خشک۔ شیر خشت۔ تخم خرپڑہ۔ کدو۔ آلو ہنار۔ مفرح حار۔ عسرق گاؤ زبان۔ شربت عاب۔ مربع ہی۔ مربع سیب۔ رب السوس۔

۶۔ اجتماع کے منسوب ادویات۔ گلاؤ زبان۔ لسان الثور۔ لسان العصا۔ عذاب۔ چرونجی۔ گلقد آنتابی۔ عسرق گاؤ زبان۔ گل تند سیولی۔ شربت عاب۔ کشتہ مرجان۔ دیگر ادویہ مطابق منسوبات جماعت کے ہیں۔

۷۔ طریق سے منسوب ادویہ۔ کشنیز۔ تخم یارین۔ خشکاش۔ تخم کماہو۔ خشکاش۔ تخم ترمیز۔ تخم ترمندی۔ گلاب۔ شربت گلاب۔ شربت انار۔ ماء الزمان۔ شربت نیلوفر۔ شربت بنفشہ۔ عرق کیوڑا۔ اور دیگر ادویہ مطابق منسوبات میاض ۳ کے ہیں۔

چند دیگر منسوبات اشکال

اشکال دلی کی دیگر منسوبات تو بکثرت ہیں مگر میں یہ وجہ صحت مرض اور علاج پر لکھ رہا ہوں اس لئے چند ضروری منسوبات کو جو متعلق علاج بالرب ہیں، کا بیان کرنا مقصود ہے۔
نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمادیں۔

ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv	\equiv
ذائقہ	شیرین	شیرین	تلخ	متکون	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش	چرب و ترش
قیمت	اعلیٰ	اعلیٰ	ادنیٰ	اوسط	ادنیٰ	ادنیٰ	ادنیٰ	ادنیٰ	ادنیٰ	ادنیٰ	اوسط	اعلیٰ	اوسط	اعلیٰ	اوسط	اوسط
الفاظ	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا	صفرا
میزاج	۵	۱۵	۷	۱۱	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۱۳	۳	۱۲	۲	۹	۱۶	۷
میزاج بحال	۵	۱۵	۱۱	۹	۱	۹	۱۲	۸	۷	۱۳	۱۳	۱۲	۱۲	۱۱	۲	۷
نثر	۵	۹	$\frac{۱۱}{۳}$	$\frac{۲}{۱۰}$	$\frac{۱۱}{۹}$	$\frac{۱۰}{۹}$	$\frac{۱۱}{۹}$	$\frac{۱۱}{۹}$	۱۱	۹	$\frac{۵}{۸}$		$\frac{۱۱}{۳}$	$\frac{۱۱}{۴}$	$\frac{۲}{۱۰}$	۱۱
طبع	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم	گرم
سہولت	$\frac{۱۱}{۲}$	۲	$\frac{۲}{۹}$	$\frac{۱۰}{۷}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۲}{۱۳}$
دوال	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۲}{۱۳}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$	$\frac{۷}{۱۰}$
سعدت	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد
نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص	نقص
داخل خارج	داخل	داخل	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج	خارج
سندھ	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی

منسوبیات خانہ

منسوبیات خانہ یوں تو بہت ہیں مگر ان اوراق میں جیسا کہ قبل انہیں بیان ہو چکا ہے صرف علاج الامراض بلبلری کے تحت خطہ تحریر میں آ رہے ہیں جو مریض اور اس کے متعلقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کا نقشہ یہ ہے۔

نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ	نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ
۱	طالع مریض	۱	۲	دوائے مریض	۲
۳	کیفیت مرض	۶	۴	موت مریض	۸
۵	علم شفا	۱۱	۶	کیفیت مطابیح	۱۰
۷	کیفیت مرض سابقہ	۱۲	۸	کوئی مرض ہے	۶
۹	کس خلط سے مرض ہے	۶	۱۰	کس عضو میں مرض ہے	۶
۱۱	مرض کس دن ہوا	۶	۱۲	مسبب	۸ و ۶
۱۳	دوا کیسا ہے	۶ و ۱	۱۴	موت مریض	۲۸ و ۸ و ۶
۱۵	پیر مہینہ	۶	۱۶	صحت کب ہوگی	
۱۷	آئندہ کیا مرض ہوگا	۷	۱۸	مرض اعضاء سائل	۱

نمبر	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ	نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ
۱۹	رنج و غم مسائل	۵	۲۰	غم مسائل	۴
۲۱	بیماری کب تک رہے گی	۶	۲۲	حالات زندگی و موت	۷
۲۲	مرض برادر	۸	۲۳	مرض پدر	۹
۲۵	رنج و غم فرزند	۱۰	۲۶	زندگی و موت فرزند	۱۱
۲۶	مرض زوجہ	۱۲	۲۸	مرض عورت	۱۲

مثلاً: کیفیت مرض کے متعلق: زائچہ کے خانہ نمبر ۵ میں جو شکل ہوگی اس سے حکم لگایا جائے گا۔ اور
(۲) کیفیت معالج کے لئے زائچہ کے خانہ نمبر ۱ میں جو شکل موجود ہو اس سے حکم کیا جائے گا (۳) موت و بقیہ
کے لئے زائچہ کے خانہ نمبر ۸ کی شکل سے حکم کیا جاتا ہے۔ علیٰ اِذاً القیاس باقی امور کی نسبت اسی طرح حکم لگاؤ۔

اشکال رمل اور اغذیہ

۱۔ پختہ پلاؤ۔ گندم کی روٹی نرم۔ حلوہ پوری نرم۔ گوشت مرغ۔ گوشت حلوان بمصری۔ شکہ۔ آملہ مرہ سیب۔ ناشپاتی وغیرہ

۲۔ دال نخود۔ گوشت مرغ و بکری۔ مٹھائی۔ پلاؤ۔ امروہ شہتوت۔ مرہ بھی۔ سیب۔ جوار و باجروہ کی روٹی۔
گوشت کٹنگ و قلیہ۔ باد بجان و سیب آمیتہ۔ حیرہ۔ مزعفر۔ و گوشت برن وغیرہ۔

۳۔ بر شور و بے مزہ۔ گرم بکری روٹی۔ بھرتہ۔ قلیہ۔ باد بجان۔ باجروہ کی روٹی۔ اچار آم و کرلا وغیرہ۔

۴۔ مونگ کی دال۔ کچھڑی نکین۔ گندم کی روٹی۔ رائتہ۔ کدو شیرین۔ مخلوط غلہ خوش ذائقہ۔ خیسرین و نمکین
گوشت طیور وغیرہ۔

۵۔ شیرین و خوش ذائقہ۔ لوزیات۔ شیر برنج۔ فرنی۔ حلوہ۔ دال ارہر۔ گوشت چرب طیور۔ و گوشت بز
فرہ۔ شیر مال۔ میٹھی پوری۔ مارنبی پلاؤ۔ قلیہ سادہ۔ و پاشنی دار۔ اچار لیوں وغیرہ۔

۶۔ بیگ۔ دال ماش۔ باقلہ۔ مسورہ۔ باسی روٹی۔ کچھڑی۔ اندھے۔ گوشت۔ بیضہ مرغ۔ نکین و میٹھی کچھڑی
کسبہ و انگورہ ملا ہوا۔ طعام سخت و بیزہ۔

۳۰ : در مطابق منسوبات عقلہ بنے کے ہیں ۔

۳۱ : در طعام تلخ - گوشت خام - کباب بریالی گوشت - روغن مدنی - قلبہ سادہ - دچندر - سموں - دال مسور - گوشت پلاؤ - مسور و شوربا گوشت مرغ سرخ ملا ہوا - انار دانہ ۔

۳۲ : در دودھ - دہی - دال نخود - چاول - خوشہ کیلا - شیرینی آمیزہ - مچلی - انگور - سرودہ - خربوزہ - نارجیل - روٹی - پنیری - ساگ پاکک - ساگ سویہ - کچوری - پوری ۔

۳۳ : در خوشن ذائقہ روٹی - طعام شیریں - بادام - قلبہ نرگسی - کھڑے نخود - پلاؤ ہریالی - گوشت طیور خوش ذائقہ ۔

۳۴ : در دال - چاول - مینہ روٹی - فالودہ - دودھ - دہا - مچلی - مرہ سیب - دو پیازہ - سیم - نخود - نخود پلاؤ - کھڑے - کھڑے - باقی طعام بنے کے ہیں ۔

۳۵ : در شور و تلخ - ماش کی روٹی - دو پیازہ - کھیرلا - پلاؤ - چاول - چارہ آم و لیوں - پلاؤ کھشت شراب - باقی غذا مطابق بعض الحارح بنے کے ہیں ۔

۳۶ : در گوشت - دہی - دودھ - نالہ - پلاؤ - روٹی - چاول - شلغم - دال مسور - شور و تیز - گوشت اسب و شتر - گندی - انیون - پوست - دو پیازہ - پوری ۔

۳۷ : در روٹی - گاجر - سموں - نرودہ - پلاؤ - املی و پودینہ کی چٹنی - میٹھی روٹی - قلبہ گندہ - میوہ - باقی غذا مطابق بنے فرح کے

۳۸ : در کھڑے نمکین - دال مونگ - روٹی گندم - رائتہ - باقر خانی - قلبہ شلغم - وکد شیریں - پوری لونگ - کدو پلاؤ - شکر قندی - توری - شہنا - روٹی - پلاؤ ۔

۳۹ : در اندرسہ - دو پیازہ - لوبیا کوفتہ - پلاؤ - باقی غذا مطابق منسوبات شکل بیاض بنے کے ہیں ۔

نجوم پر دورِ حاضر کی بہترین تالیف

مقامِ نجوم اثراتِ نجوم

حضرت قبلہ جناب ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب کے سینہ بے کینہ کا راز ہے۔ یہ کتاب نجوم کا خزانہ ہے۔ مشرق و مغرب کے برسوں کے تجربات کا پتھر ہے۔ ہندی اور یونانی نظرات کو یکجا جمع کیا گیا ہے۔ شائقینِ حضرات کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ ہر برج ہر خانہ میں مختلف تاثیر پیدا کرتا ہے اور ہر سیارہ ہر خانہ میں مختلف اثر پیدا کرتا ہے۔ کثرتِ سیارگان خانوں میں کوششیں پیدا کرتے ہیں۔ اس مکمل اور مفصل تشریح پیش کی گئی ہے۔ زائچہ سوال ہو یا زائچہ پیدائش، سالانہ زائچہ ہو یا مالدانہ زائچہ یا پھر ملکی زائچہ ہو۔ ان کا بنانا مشکل نہیں لیکن احکام لگانا ہر ایک کا کام نہیں۔ اس فن پر اس کتاب میں کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہر سوال کا جواب دینے، زائچہ پیدائش بنانے، سالانہ و مالدانہ زائچہ ملکی زائچے بنانے کے عملی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اب زائچہ ہر قسم کا بنانا مشکل نہیں رہا۔ ہر شخص نجوم پر احکام لگانے میں حاوی ہو سکتا ہے۔

مختصر فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیں

ہر برج بارہ گھروں میں کیا تاثیر پیدا کرتا ہے، سیارگان کے اثرات بارہ گھروں میں، ادوارِ سیارگان کا قانون اور اس کی مثالیں، نظراتِ سیارگان، اثراتِ سیارگان، شرف کے اثرات، ہیبوط کے اثرات، عروج و زوال، دوست کے گھروں میں سیارہ کی پوزیشن، دشمن سیارگان کے گھروں کے اثرات، گرس کے اثرات، سیاروں، گھروں، نظرات کو ملا کر پڑھنے کے طریقے پیش کئے گئے ہیں۔ زائچہ پیدائش کی معصہ ادوار عملی مثالیں بنائی گئی ہیں تاکہ مبتدی صاحبان اس کی روشنی میں نجومی بن سکیں۔ الغرض یہ نجوم کی بہترین معاون و مددگار کتاب ہے۔ بغیر استاد کے آپ کو نجوم سکھا سکتی ہے۔ اب آپ کو نجوم کی دوسری کتب کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس میں نجوم کے سمندر کو اس کتاب میں ضم کر کے رکھ دیا ہے۔ اس کی حقیقت کا پتہ تو آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوگا۔ مؤلف نے اپنا خون پسینہ کس طرح اس کی تالیف میں صرف کر دیا ہے۔

آفٹ کھائی دھپائی صفحات ۱-۱۶۸ سائز ۲۰x۳۰ قیمت ۱/۲۵ روپے علاوہ محصولِ فروغ

اشکال مل اور مشروبات

۱۰۰ آب و شراب مصفا - شربت نبات - قند و شکر آمیخته -

۱۰۱ مشروبات سرد و شیریں - پانی دسترسہ - غلا شراب - تیز و تند نہ یادہ منشی -

۱۰۲ آب مکدر و کرم آمیختہ - شربت ترش و تلخ آمیز شراب خام کم نشہ -

۱۰۳ مشروبات پانی سرد و گرم - شربت مرکب چند اشیا - شراب پانی ملی ہوئی -

۱۰۴ پانی سرد و شیریں - شربت خوشبودار - عمدہ و لذیذ شراب خالص -

۱۰۵ پانی کشیدہ سوخته - شربت ترشی آمیختہ ہر ذائقہ و شراب میوہ -

۱۰۶ مشروبات مطابق منسوبہ عقل -

۱۰۷ آب شور و گرم - شربت تیز و منشی شیر آمیختہ - شراب مار الہم و عینہ -

۱۰۸ پانی سرد و میٹھا - شربت شیر آمیختہ - شراب خالص کم نشہ -

۱۰۹ مطابق مشروبات منسوبہ قبض الداخل -

۱۱۰ پانی صاف و شیریں - شربت خوشبودار و لذیذ - شراب میوہ - خوشبودار -

۱۱۱ مشروبات مطابق منسوبہ قبض الخارج -

۱۱۲ پانی سوخته و گرم - و شراب مار الہم انگوری -

آب سرد پیریں خوشگوار - خوشبودار - لذیذ شربت - شراب خالص - ماہ اللہم .

آب سرد و گرم - شراب پانی آمیختہ -

مشروبات آب سرد و مرکب ہر فن و شراب خالص -

اشکال مل اور قارورہ

رنگ قارورہ طینی یعنی کاری	احمد اسود - کافی	زرد و سفید	اسود و اخضر
نارنجی	اسود - زعفرانی	اسود	احمر اتم
امیض	زرد و عائل بسدخی	اسود - امیض	مخرج - زرد -
زرد - سیاہ	امب زرد	احمر کافی	امیض

اشکال مل زائچہ کے خانہ ششم میں

مرض و زحمت زیادہ ہو	مرض بڑھنے کی دلیل ہے	صحت مریض ہونے کی دلیل ہے	مرض شدید ہونے کی دلیل ہے
صحت از مرض ہو	مرض زحمت کی دلیل ہے	مرض بڑھنے کی دلیل ہے	بد حالی مریض کی دلیل ہے
بد حالی مریض کی دلیل ہے	صحت مرض کی دلیل ہے	سرو کی غالب مگر انجام بخیر ہو	شدت مرض کی دلیل ہے
تندرستی مریض مگر پھر مریض ہو	توسط حال مرض	بدی حال مریض مگر بدر شفا یاب ہو	صحت مریض مگر پھر مریض ہو کر شفا پائے

رمل اور عمل نقاط

معلوم رہے کہ رمل کے تشکیلیہ اعمال اپنی مقام پر بہتر ہیں۔ مگر عمل نقطہ بھی علم رمل کی روح ہے۔ سچ پوچھیے تو احکام تشکیلیہ سے احکام نقطہ منونے پر جلا کا کام دیتا ہے۔ دونوں اعمال کے امتزاج سے حکم لگانا سو فیصدی تجزیہ کے لحاظ سے درست اور صحیح ہوتا ہے اس لئے ضروری ہوا کہ اس جگہ رمل کے نقاط کا مختصر طور پر اجمال بیان کیا جائے جس کی تفصیل میری کتاب رحیم المل میں موجود ہے۔ وہاں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

عمل نقطہ کا دار و مدار اس کے مراتب ہشت گانہ پر ہے۔

عدد مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
افراد باد	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
افراد آب	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
افراد خاک	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡

مراتب ہشت گانہ کی تفصیل یہ ہے۔ نقشہ کے اوپر ہر درجہ مراتب کے عنوان سے نمبر لگادیتے ہیں، جو ایک سے آٹھ تک ہیں، ہر عنصر کا نقطہ آٹھ مراتب رکھتا ہے۔ مثلاً آتش کا پہلا نقطہ ہے۔ ۱ اس کا نقطہ آتش کا دوسرا نقطہ ہے۔ ۲ اس کا نقطہ آتش تیسرا نقطہ آتش کا ہے جو مرتبہ سوم پر ہے۔ ۳ اس کا نقطہ آتش چوتھا مرتبہ چوتھے مرتبہ پر ہے۔ ۴ اس کا نقطہ آتش سے دائرہ میں پانچواں مرتبہ رکھتا ہے۔ ۵ اس کا نقطہ آتش دائرہ بالا میں چھٹا مرتبہ رکھتا ہے۔ ۶ اس شکل اس کا نقطہ آتش دائرہ میں ساتویں مرتبہ پر ہے۔ ۷ اس کا نقطہ آتش دائرہ میں آٹھویں مرتبہ پر ہے لہذا اس کا مرتبہ آٹھ ہے۔ اور اسی عنصر باد و آب و خاک کی حالت ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

دور یا سیر نقاط

علم رمل نے سیر نقاط کے تین مختلف قاعدے بیان کئے ہیں جن کا جاننا رمل کے لئے ضروری ہے۔ بارہ خانہ سے یک پندرہ خانہ سے لے کر سولہ خانہ سے۔ بارہ خانہ سے میرا اس طرح ہے پس خانہ اول کا معشوق پانچواں خانہ ہے۔ معشوق کے معشوق کا خانہ ناٹواں ہے۔ اگر عورت کے باپ کا خانہ معلوم کرنا ہو تو رائجہ میں عورت کا ساتواں ہے۔ اس سے چوتھا خانہ دسواں ہے جو اس کے باپ کا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

دور تھا طو مراتب ہشت گانہ کے حساب پر ہے جس کا قاعدہ یہ ہے کہ نقطہ جس شکل پر منتہی ہو اسے طالع سائل قرار دیکر دائرہ مراتب میں دیکھو کہ منتہی نقطہ کی شکل کس مرتبہ میں ہے پس اس سے آگے کے مرتبہ پر جو شکل ہو اس سے سائل کے مال معشت کا حال بیان کیا جاتا ہے جو اس سے تیسرے آگے مرتبہ میں ہو اس سے خویش و اقرباء کا حال اور چوتھے مرتبہ کی شکل سے ملک املاک یا بیچوس مرتبہ کی شکل سے غائب و نکاح۔ اس سے آٹھویں مرتبہ کی شکل یا نقطہ سے خوف و خطر نا توں مرتبہ کی شکل سے سفر رم شغل و عمل گیارہویں سے دوستانہ قلم بارہویں مرتبہ کی شکل خلاصی مجموعہ کس کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خود فرمایے کہ مراتب ہشت گانہ سے دائرہ مراتب میں ہر عضو کی آٹھ آٹھ شکلیں ہیں اور ہر عنصر کے آخر میں طریقہ ہے جس وقت شمار اس شکل پر ختم ہو پھر اس عنصر سے پہلے جو اشکال ہوں ان کو شمار کیا جاتا ہے۔ جب آٹھ تک ختم ہو جائیں تو پھر نا توں شکل کے عنصر زیرین سے بدرجہ مساوی شمار کیا جاتا ہے۔ دسواں اس سے دوسرا۔ دسواں اس سے تیسرا۔ تیسرا اس سے بارہواں اس سے چوتھا ہوگا مثلاً نقطہ آتش نے میزان سے حرکت کر کے شکل عقلم پر منتہی ہوا پس عقلم کا نام طالع ہے۔ دائرہ میں بیچوس مرتبہ کی شکل یا نقطہ ہے اس سے آگے چھٹے مرتبہ پر فرج ہے جو دوم ہے اس سے سائل مال معاش۔ سوم اس سے آگے ساتویں مرتبہ پر لقی ہے اس سے حال خویش و اقارب۔ چہارم آٹھویں مرتبہ پر طریق ہے اس سے ملک و املاک۔ نا توں مرتبہ پر لیان ہے اس سے اولاد و معشوق کا حال چونکہ نقطہ پنجم ہے ہو اس سے دوسرے مرتبہ پر ہے جو کہ شکل ششم ہے اس سے حال مریض۔ مرتبہ ہفتم پر ہے اس سے حال غائب و نکاح۔ مرتبہ ہشتم پر ہے اس سے حال خوف و خطر کا چونکہ اب مراتب آتش ختم ہو گئے اس سے آگے طالع دالی شکل ہے۔ عنصر آتش سے دوسرا عنصر باد گاہ ہے۔ پس عنصر آتش کے اسی مرتبہ کی عنصر دوم باد کی شکل کو نقطہ نا توں قرار دیا تو مراتب ہشت گانہ میں شکل ہے اس سے حالات سفر مرتبہ باد میں اس سے آگے دالی شکل ہے اس سے حال شغل و عمل اور اس کے بعد شکل فرج ہے۔ اس سے دوست احباب۔ اس کے بعد بارہویں شکل ہے اس سے حال مجموعہ وغیرہ بیان کیا جاتا ہے۔

حرکت نقطہ

زائچہ کی پندرہویں شکل میزان سے نقطہ زائچہ کے اندر دائیں یا بائیں حرکت کرتا ہے پس جس عنصر کا نقطہ جس وقت میزان سے حرکت کرے گا تو وہ زائچہ کے خانہ ۱۳ یا ۱۴ میں جائے گا۔ اگر تیرہویں خانہ میں تو اس جگہ سے حرکت کر کے خانہ ۹ یا ۱۰ میں جائے گا اگر خانہ ۹ میں گیا تو وہاں سے خانہ ۲ و ۱ میں جائے گا اور اگر خانہ ۱۰ میں گیا تو وہاں سے خانہ سوم و چہارم میں جائے گا۔

اور اگر نقطہ میزان سے حرکت زن ہو کر خانہ چودہ میں گیا تو وہاں سے حرکت کر کے خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں جائے گا۔ اور خانہ ۵۔ ۶ میں جائے گا۔ اگر خانہ ۱۲ میں گیا تو وہاں خانہ ۷ یا ۸ میں جائے گا۔ اسے حرکت صعودی کہتے ہیں

منسوبات نقاط

چونکہ یہ کتاب صرف امراض اور ان کے علاج پر احاطہ تحریر میں لائی جا رہی ہے اس لئے منسوبات کے نقاط کے صرف ان منسوبات کو تحریر کیا جائے گا۔ جو مرض اور اس کے علاج کے متعلق ہیں۔ جن کا نقشہ مختصر یہ ہے۔

نمبر شمار	نقطہ آتش	نقطہ باد	نقطہ آب	نقطہ خاک
۱	نور	رحمت	معفرت	رحمت
۲	نور خدا	عقل	نفس	کیفیات
۳	دماغ	لب	ٹھوڑی	حلق
۴	روح	عقل	نفس	جسم
۵	خطہ صفراوی	خطہ دموی	خطہ بلغمی	خطہ سواوی
۶	قوت ہاضمہ	قوت جاذبہ	قوت دافعہ	قوت ہاسک
۷	خون	صفرا	بلغم	سودا
۸	گرم خشک	گرم تر	سرد تر	سرد خشک
۹	ساعت	روز	ماہ	سال
۱۰	خارج	منقلب	ثابت	داخل
۱۱	آتش	باد	آب	خاک
۱۲	مریض	ملازم	حیوان خورد	خوف و خطر
۱۳	حرارت	رطوبت	برودت	برودت
۱۴	یہوست	حرارت	رطوبت	یہوست

نقطہ کی اعضاء جسم سے نسبت

نقطہ ہائے اشکال دل پر لحاظ عنقر آتش، باد، آب، خاک اعضاء جسم سے اپنے اپنے عنقر کے لحاظ سے نسبت رکھتے ہیں۔ دائرہ مراتب بہشت گانہ کی ہر شکل کے مرتبہ کے موافق کسی عضو سے نسبت ہے۔ جو اس طرح ہے۔

۱۔ نقطہ آتش، ۲۔ نقطہ آتش ہے سر سے ۳۔ نقطہ آتش ہے دائیں آنکھ سے ۴۔ نقطہ آتش بقصر الخارح ہے بائیں چشم سے ۵۔ نقطہ آتش ہے دماغ سے اور ۶۔ نقطہ آتش ہے زبان اور دانت سے ۷۔ نقطہ آتش ہے بائیں کان سے ۸۔ نقطہ آتش ہے دائیں کان سے ۹۔ نقطہ آتش ہے گردن سے منسوب ہے

۱۰۔ نقطہ باد ہے بائیں شانہ سے ۱۱۔ نقطہ باد ہے دائیں شانہ سے ۱۲۔ نقطہ باد ہے سیر سے ۱۳۔ نقطہ باد ہے دل سے ۱۴۔ نقطہ باد ہے زیر بغل چپ سے ۱۵۔ نقطہ باد ہے زیر بغل راست سے ۱۶۔ نقطہ باد ہے از شکم تاناف سے منسوب ہے۔

۱۷۔ نقطہ آب ہے سران سے ۱۸۔ نقطہ آب ہے کمر گاہ و سرین سے ۱۹۔ نقطہ آب ہے مقام زہار سے ۲۰۔ نقطہ آب ہے آستین سے ۲۱۔ نقطہ آب ہے مقعد سے ۲۲۔ نقطہ آب ہے دائیں ران سے ۲۳۔ نقطہ آب ہے بائیں ران سے ۲۴۔ نقطہ آب ہے دائیں رانوں سے منسوب ہے۔

۲۵۔ نقطہ خاک ہے ۱۔ نقطہ خاک ہے بائیں رانوں سے ۲۔ نقطہ خاک ہے دائیں ساق سے ۳۔ نقطہ خاک ہے بائیں ساق ۴۔ نقطہ خاک ہے کعبین سے ۵۔ نقطہ خاک ہے دائیں حصہ پشت سے ۶۔ نقطہ خاک نقی ہے دائیں پاؤں سے ۷۔ نقطہ خاک ہے انگلیوں کے سروں سے ۸۔ نقطہ خاک ہے کھن پا سے منسوب ہے۔

اثرات نقاط

۱۔ معلوم رہے کہ نقطہ آتش زائچہ کے آتشی خانوں میں باقوت اور کث وہ ہوتا ہے۔ اور مراکز باد میں اس کی درمیانہ حالت ہوتی ہے۔ اور مراکز آب میں کمزور و ضعیف، خوف و تشویش کا باعث بن جاتی ہے۔ اور مراکز خاک میں بستی امور و سمنی و تنگی کا موجب ہوتا ہے۔

۲۔ نقطہ باد ۱۔ مراکز آتش میں بندی رتبہ اور مسرت و راحت اور کشادگی طبعاً گرمی کا موجب بن جاتا ہے۔ اور مراکز باد میں نہایت کالی قوت رکھتا ہے۔ اور مراکز آب میں گرانی طبع کا موجب ہوتا ہے۔ اور مراکز خاک میں سزارت و فتنہ و فساد اور تنگی و پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔

۳۔ نقطہ آب ۱۔ مراکز آتش میں بلند مرتبہ ہوتا ہے۔ مگر اس کے توقف کثیر چاہتا ہے۔ اور مراکز باد میں آسائش پیدا کرنے کے ساتھ ہی قوت و بندی اور ارزانی پیدا کرتا ہے۔ اور مراکز آب میں قوت و رفعت، قرار و ثبات کا اظہار کرتا ہے اور مراکز خاک بستی امور کا بھی باعث بنتا ہے۔

۴۔ نقطہ خاک ۱۔ مراکز آتش میں عجلت اور بے قراری پیدا کرتا ہے۔ اور مراکز باد میں پریشانی کمزوری پیدا کرتا ہے۔ اور مراکز آب میں سر بندی اور کشادگی کا اظہار کرتا ہے اور مراکز خاک میں خوشنودی و سعادت مندی مگر تنگی کا موجب ہوتا ہے۔

اوتاد کی شرح مجموعی

عنقر نقطہ	آتشی خانوں میں	بادی خانوں میں	آبی خانوں میں	خاکی خانوں میں
نقطہ آتش	وتد	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد
باد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد	زائل وتد
آب	زائل وتد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد
خاک	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد	وتد

نقاط کا علیہ

۱۔ نقطہ آتش :- دراز قد لاغر جسم لیکن عقلمند مگر غصہ درخیز طبع اور صفراوی زرد رنگ کے نسبت رکھتا ہے۔

۲۔ نقطہ باد :- دراز قد مگر قدرے موٹا، دموی مزاج، سرخ چہرہ سے منسوب ہے۔

۳۔ نقطہ آب :- میانہ قد خوش گفتار خوب صورت سفید رنگ بلغمی مزاج سے منسوب ہے۔

۴۔ نقطہ خاک :- چھوٹا قد سیاہ چہرہ، مزہ کا میٹھا، دل کا کھوٹا اور کمینہ ور باطن میں اور سوداوی مزاج سے منسوب ہے۔

ملاحظہ :- مخلوط اگر ہوں گے تو علیہ بھی مخلوط ہوگا۔ وغیرہ۔

نظرات نقطہ :- ہر خانہ دوسرے خانہ سے مختلف نظرات رکھتا ہے۔ علمائے دین نے پہنچ قسم نظرات بیان کی ہیں۔ ۱۔ متعارفہ یا متعارفہ ۲۔ تدیس ۳۔ تزیج ۴۔ تثلیث ۵۔ مقابلہ۔ باقی خانے ساقط ہوتے ہیں۔ نقشہ ذیل میں تفصیل ملاحظہ کیجئے۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
متعارفہ	۱/۱۲	۲/۱۱	۳/۱۰	۴/۹	۵/۸	۶/۷	۷/۶	۸/۵	۹/۴	۱۰/۳	۱۱/۲	۱۲/۱
تدیس	۱/۱۲	۲/۱۱	۳/۱۰	۴/۹	۵/۸	۶/۷	۷/۶	۸/۵	۹/۴	۱۰/۳	۱۱/۲	۱۲/۱
تزیج	۱/۱۲	۲/۱۱	۳/۱۰	۴/۹	۵/۸	۶/۷	۷/۶	۸/۵	۹/۴	۱۰/۳	۱۱/۲	۱۲/۱
تثلیث	۱/۱۲	۲/۱۱	۳/۱۰	۴/۹	۵/۸	۶/۷	۷/۶	۸/۵	۹/۴	۱۰/۳	۱۱/۲	۱۲/۱
مقابلہ	۱/۱۲	۲/۱۱	۳/۱۰	۴/۹	۵/۸	۶/۷	۷/۶	۸/۵	۹/۴	۱۰/۳	۱۱/۲	۱۲/۱
ساقط خانے	۱/۱۲	۲/۱۱	۳/۱۰	۴/۹	۵/۸	۶/۷	۷/۶	۸/۵	۹/۴	۱۰/۳	۱۱/۲	۱۲/۱

۱۔ نظر متعارفہ :- نہ دوستی نہ دشمنی ۲۔ نظر تدیس :- نیم دوستی کی نظر ہے۔ ۳۔ نظر تزیج :- نیم دشمنی کی نظر ہے۔ ۴۔ نظر تثلیث :- کمال دوستی کی نظر ہے۔ ۵۔ نظر مقابلہ :- سخت دشمنی کی نظر ہے۔ ۶۔ ساقط خانے :- خیر ہوتے ہیں۔

تکرار اشکال :- علمائے دین نے زراچہ میں اشکال کی تکرار کو مؤثر تسلیم کیا ہے۔ کسی زراچہ میں کسی شکل کا بار بار آنا تکرار کہلاتا ہے اور یہ تکرار ایسی مؤثر گواہ ہے کہ جس کی شخصیت کو رو نہیں کیا جاسکتا۔

مثلاً سوال خروج کا ہے۔ اور اس کے منسوب خانہ میں شکل خارج ہے تو ہم اسی کے مطابق حکم لکھیں گے۔ اور اگر شکل داخل ہے تو ہم سوال کے خلاف حکم دیں گے۔ لیکن یہ بھی معلوم رہے کہ ہر سوال کے لئے خانہ تکرار علیحدہ ہے۔ اسی وجہ سے یہ حکم قدرے مشکل ہو گیا ہے۔ رمل میں منوبات خانہ و شکل کا استحضار اور زائچہ کے خانوں میں تکرار کی یادداشت ایسا کام ہے۔ جس پر عبور کرنا بڑی مشق اور تجربہ چاہئے۔ عام طور پر خانہ "۱۱" تکرار کے لئے مشاہد صادق ہوتے ہیں۔

مثلاً سائل کا سوال خانہ اول کے منوبات میں سے ہے۔ اور خانہ اول میں لہیان نے برہمان ہے۔ اور اس خانہ اور شکل نے زائچہ کے اندر تین خانوں میں تکرار کی ہے اس لئے خانہ اول کی لہیان کا حکم خانہ بارہ تکرار سے مشروط ہو گا۔ چونکہ لہیان سعد اول خانہ سعد میں آئی ہے اور خانہ خود میں باقوت بیٹھتی ہے۔ مگر جن جن خانوں میں یہ شکر ہے ان پر غور کیا جائے گا۔ یہ شکل پڑ کر کمزور تو نہیں ہو گئی ہے۔ معلوم رہے کہ ہر شکل اپنے گھر میں قوی ہوتی ہے۔ دشمن کے گھر میں ضعیف اور کمزور ہوتی ہے۔ اس قوت و شرف بہبوط و ضعیف کو ملا کر حکم لگایا جاتا ہے

• شرف و بہبوط وغیرہ

واضح ہو کہ زائچہ رمل کی اشکال کے شرف و بہبوط وغیرہ سے اس کے مختلف حالات مختلف ہوتے ہیں۔ اس لئے رمال کو ان حالات کے مد نظر خوب غور کرنا چاہئے۔ کہ ان کے غلطی واقع نہ ہو۔ مندرجہ ذیل جدول پر تدبر کرنے سے صحیح حالات معلوم ہوں گے۔

مثلاً :- خانہ اول میں لہیان نے کو امن اور خانہ پہارم میں شرف و ہم میں بہوت، بازو ہم میں فرح اور دہم میں ضعف ہوتا ہے باقی اشکال کے متعلق اسی طرح قیاس کو کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ وغیرہ

آپ کا بچہ کیسا بنے گا ؟ ؟ ؟

انسیر، کاروباری یا سید ؟

آپ اپنے بچے کی تاریخ پیدائش صحیح وقت اور جائے پیدائش لکھ کر بھیجے ہم علم نجوم کی روشنی میں اس کے صحیح نام، مبارک رنگ، مبارک دن، اور مفید نکتہ منتخب کریں گے اور یہ بھی بتائیں گے کہ آپ کا بچہ مستقبل میں کیسا بنے گا۔ (ادارہ روحانیات چیمبر)

نقشہ شرف و سہوٹ وغیرہ

شکل حالت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
امن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شرف	۴	۱	۹	۶	۱۲	۷	۱۰	۵	۲	۱۱	۸	۳	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
فرح	۱۱	۹	۶	۱	۵	۱۲	۷	۱۰	۳	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱	۲	۳
قوت	۹	۵	۱۲	۶	۱۰	۷	۱	۱۱	۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲	۳	۴
سہوٹ	۱۰	۷	۳	۱۲	۶	۱	۱۱	۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲	۳	۴	۵
ضعف	۱۰	۱۱	۵	۱۲	۱	۷	۱۰	۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲	۳	۴	۵
حقیض	۱	۱۰	۳	۲	۹	۱۱	۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲	۳	۴	۵	۶
مزاج	۶	۱	۸	۳	۲	۹	۱۱	۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲	۳	۴	۵
حرف	۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
عدد	۱۲	۱۵	۱۴	۱۶	۱	۱۰	۸	۷	۹	۱۲	۶	۵	۳	۱۱	۱۵	۱۶

زائچہ اور عرصہ مہیاد

مریض کے لئے عرصہ شفاء یا مہیاد، شفا یا بی یا اختتام مرض یا زندگی کے متعلق علمائے
دہل نے چند معتبر قاعدے بیان کئے ہیں۔ اشکال کے ذریعے، نقاط کے ذریعے کے علاوہ اور بھی
قواعد ہیں۔ ان میں سے دو تین قاعدے بیان کرنے کا ارادہ ہے۔ ان میں سے قاعدہ جو میرے تجربہ
ہے سب سے پہلے اس کا ذکر کرتا ہوں۔ یہ ہے بذلیہ دائرہ الجہد، دائرہ ابدح و دائرہ بزوح ان
دوائر کے اعداد کے مجموعہ کو نصف کرے باقی نصفیہ عرصہ مدت یا عرصہ اختتام مرض یا زندگی
کا ہوگا اور خانہ ششم کی شکل سے عمل کیا جاتا ہے۔

لقسمه دوا سردت

[illegible]

دوسرا قاعدہ

نقطہ منتہی بہ کا چھٹا نقطہ جو ہو اس پر غور کرو۔ وہ زائچہ کے جس خانہ میں ہو اس کو دیکھو کہ وہ اگر امہات میں ہو تو اس کے عدد کے اور بنات میں ہو تو اس کے عدد مطابق ہفتہ اور اگر وہ متولدات میں ہو تو اس کے عدد مطابق اور اگر وہ زوائیات میں ہو تو اس کے عدد مطابق سال بیان کرو اور اگر نقطہ پر درمل نہ ہو تو چھٹے نقطہ کے ہم مزاج کو دیکھو اور مذکورہ بالا طور پر حکم لگائو۔

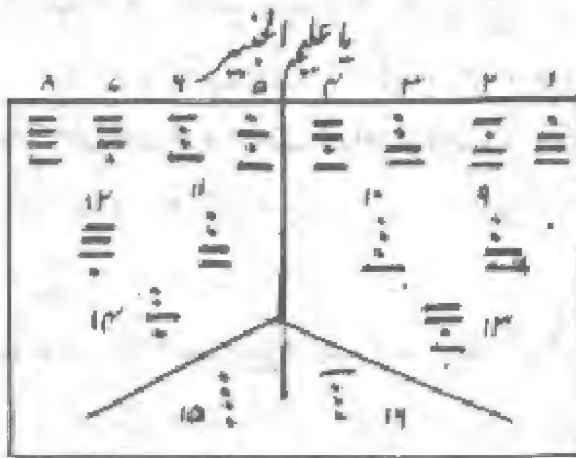
شکل کے منسوب ستارے و ایام

۱۔ مشتری سے منسوب ہیں اور ایام کے لحاظ سے پنجشنبہ و شبِ دوشنبہ سے نسبت رکھتے ہیں۔	☿، ♄
۲۔ ستارہ شمس اور ایام کے لحاظ سے یکشنبہ و شبِ پنجشنبہ سے منسوب ہیں۔	☼، ☽
۳۔ ستارہ زہرہ اور روز جمعہ و شبِ یکشنبہ سے نسبت رکھتے ہیں۔	♀، ☿
۴۔ ستارہ مریخ روزِ شنبہ و شبِ شنبہ سے منسوب ہے	♂، ☽
۵۔ ستارہ قمر و روزِ دوشنبہ و شبِ جمعہ سے متعلق ہیں	☾، ♄
۶۔ ستارہ زحل و روزِ شنبہ و شبِ چارِ شنبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔	♄، ☽
۷۔ ستارہ عطارد و روزِ چارِ شنبہ و شبِ یکشنبہ سے منسوب ہے۔	☿، ☽
۸۔ ستارہ راکس و ذنب روزِ شنبہ و شبِ چارِ شنبہ سے متعلق ہیں۔	♄، ☽

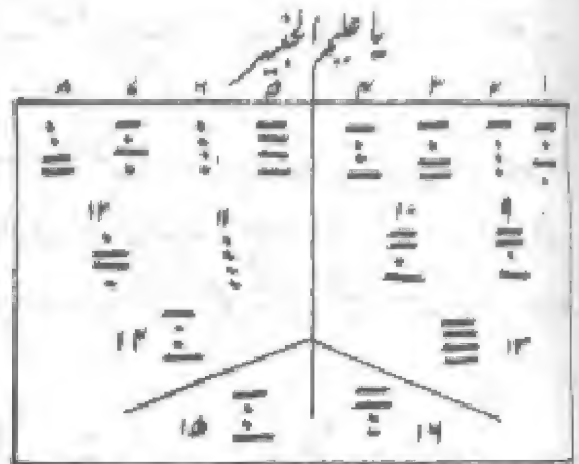
شرح عمل

کسی عمل کے لئے عملِ شکلیہ کے ساتھ عملِ نقطہ بھی عمل میں لانا ضروری ہے۔ تاکہ دو عملوں کے امتزاج سے جو نتیجہ برآمد ہوگا۔ وہ سو فیصد صحیح ہوگا۔ گو عملِ شکلیہ بھی غیر معتبر نہیں مگر عملِ نقطہ کی شمولیت سے حکمِ تابل اعتبار ہوگا۔ سب سے پہلے یہ معلوم کرو کہ آنے والا یا جس مریض کے متعلق سائل آیا ہے وہ فی الحقیقت مریض بھی ہے یا نہیں یا سوال محض استغنیہ ہے یہاں ایک زائچہ سے اسباب کو واضح کیا جائے

۱۲ ہے۔ اس کے اوپر کا نقطہ بار نمبر کا ہے۔
اسے ترک کیا۔ اس کے نیچے کا نقطہ دوم آب کا
ہے۔ جو سیر کو کے زائچہ کے خانہ ۶ میں شکل طریق
پر منتہی ہوا جو بدی کی علامت ہے۔ ویسے طریق
از روئے قاعدہ سرخاب حکم کے قابل نہیں ہے۔
پھر شکل میزان سے حکم کیا۔ نقطہ ۱۳ آب ۱۲ کا
نقیض ہے۔ در پردہ زائچہ کے خانہ ۱۳ اور
مطلوب ماضی خاک ۱۴ اور مطلوب حال خاک
۱۵ زائچہ میں موجود ہیں۔ پس معلوم ہو کہ ضرور
مریض ہے۔ ایک اور زائچہ غور فرمائیے جو یہ ہے



اور قواعد متذکرہ یاد رکھیے۔ دیکھیے شکل
خانہ اول زائچہ کے خانہ ۶، ۷، ۸ اور ۱۲ میں
متکثر نہیں ہے۔ اور عقلم بھی ۱۲ خانہ میزان میں
نہیں۔ اور خانہ ششم کی شکل کا تکرار بھی خانہ
۱۲ میں نہیں ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ سالک
اس سے قبل مریض نہیں۔ از روئے عمل نقطہ باد
طریق ۱۲ خانہ ششم ۱۳ میں منتہی ہوا جو کہ بادی
ہے۔ جا کہ صاحب المرکز ہو گیا۔ باد اجتماع کا
نقطہ ۱۳ نقیض ہے۔ جو موجود زائچہ نہیں رہا
باطن خانہ دہم سے پیدا ہوتا ہے۔ جو کہ اس وقت



اصول ۱۔ عمل شکلیہ کے لئے کہ مریض بیمار بھی
ہے یا نہیں۔ یہ زائچہ مشکل ہوا۔
قاعدہ کا: باد قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ کے خانہ اول
کی شکل اگر خانہ ہائے ۶، ۷، ۸ یا ۱۲ میں سے
کسی خانہ میں تکرار کرے۔ یا عقلم ۱۲ پندرہویں خانہ
میزان الرزل میں ہو یا شکل خانہ ششم خانہ ۱۲ میں
تکرار کرے تو مریض در حقیقت بیمار ہوتا ہے۔ ورنہ
نہیں۔

قاعدہ کا عمل نقطہ: میزان کی شکل نقطہ
حکم جہاں منتہی ہو۔ اس کا چھٹا نقطہ یا منتہی شکل
نقطہ دائرہ ہشت گانہ کے لحاظ سے اگر زائچہ خانہ
۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں ہو یا مکرر ہو یا نقطہ یا نقطہ ۷
نقطہ ۶ میں ہو جو کہ ۱۳ ہوتا ہے۔ اگر اس کا
مطلوب ماضی، حال دونوں قوی ہو تو مریض ضرور
ہوتا ہے۔ کمزور یا معدوم ہوں۔ تو معمولی تکلیف
یا تندرستی ہوتی ہے۔

اب اس زائچہ پر غور کرو۔ خانہ اول کی شکل
قبض الداخل ۱۲ خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ پس
معلوم ہوا کہ وہ ضرور مریض ہے
۱۔ عمل نقطہ سے خانہ میزان کی شکل اجتماع

کی ہونے والی تکلیف معمولی کو بیان کرتا ہے۔

مریض کو کونسا عارضہ لاحق ہے؟

قاعدہ شکلیہ :- مذکورہ بالا زائچہ کے خانہ ششم کو دیکھو جو شکل موجود ہو۔ اس سے منسوب امراض میں سے کوئی مرض ہوگی۔ دیکھو نقشہ امراض۔

چنانچہ زائچہ بالا کے خانہ ششم میں اجتماع ہے سعد ثابت بادی خانہ مرض بادی میں صاحب الامر کو ہے۔ جو منسوب ہے۔ عارضہ قولنج و درد کمر، درد گردہ، تپ و دق یا مرگی یا سحر و جادو یا ورم شکم اور درد ہفت اندام و دمہ و درذات و خرابی معدہ، امراض سینہ و پہلو و متعلقہ امراض ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ وغیرہ درد سر۔

قاعدہ عملی نقطہ :- نقطہ بادی حکم طریق زائچہ کے خانہ ششم شکل اجتماع ہے پر منتھی ہوا۔ یہ ظالم سائل ہے۔ اس کا نقطہ ششم طریق ہے موجود زائچہ ہے۔ جس کی متعلقہ امراض یہ ہیں۔ درد آدھا سبسی یا شقیقہ و جنون و وہم و خوف و تپ لرزہ و درد کمر و جگر و سیلان منی و نفق و صرع و عرق النساء و درد سر و کھانسی و امراض مثانہ وغیرہ ہیں۔

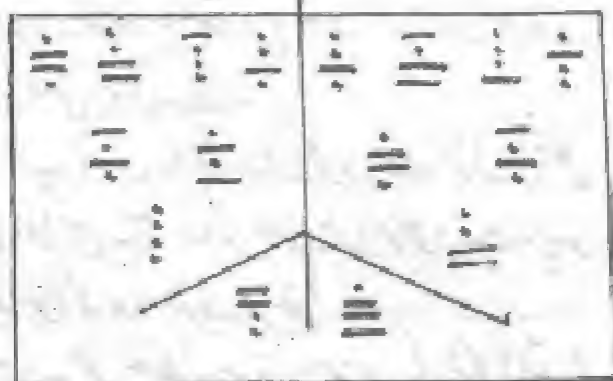
چنانچہ دونوں عملوں کے امتزاج کی وجہ سے درد کمر و خرابی معدہ ایک دوسرے عمل سے ملتے ہیں۔ لہذا مریض سے بیان کیا کہ اس وقت معدہ کی خرابی کی وجہ سے عارضہ درد سر و درد کمر

لاحق ہو گیا ہے۔ جسے سن کر حاضرین مبہوت ہو کر واہ واہ کرنے لگے۔ ان عوارضات کو شکر مریض نے تسلیم کیا کہ واقعی میرا معدہ بھاری ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے درد سر بھی ہے۔ جگر میں بھی ٹیس ٹیس محسوس ہوتی ہے۔

کونسی خلط سے مرض پیدا ہوا؟

زائچہ کے خانہ ششم میں جو شکل موجود ہوگی اور جس خلط سے وہ منسوب ہوتی ہے۔ کسی خلط سے مرض کی وجہ شروع ہوتی ہے۔ عمل نقطہ کے لئے نقطہ آتش صفرا سے اور نقطہ بادی خون سے، نقطہ آب بلغم سے اور نقطہ خاک سودا سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے منتہی بہ شکل کا جس کا عنصر نقطہ ہوگا۔ یا جس جس عنصر کے نقطے ہونگے۔ اور جس عنصر کے مرکز میں متکرر ہونگے۔ ان کے امتزاج سے اخلاط یا خلط کو بیان کیا جاتا ہے۔ ذیل کی مثال سے مزید تشریح ملاحظہ کیجئے جس کا زائچہ یہ ہے۔

یا علیم الخبیر



وجہ سے تینوں اخلاط کے امتزاج نے خرابی پیدا کی ہے۔ تغصن خون کی وجہ سے بلغم اور سودا کی اخلاط بھی بگڑ گئی ہیں۔ اس لئے دل اور جگر کی حرارت سے درد سر اور تپ دموئی لاحق ہو گیا ہے۔ یہ ایسی روحانی تشخیص ہے کہ اس سے دنیا بھر کے حکما حیران ہونگے۔ کہ نہ مریض کو دیکھا، نہ نبض کے اقسام اور اس کی حرکات پر ہاتھ رکھنا نہ مرض کی کیفیت سنی، بلغم علم دل کے ذریعے صحیح تشخیص کر کے بیان کر دی۔ جو یونانی طب اور اطباء کی رو سے صحیح ہے

وجہ خرابی اخلاط

عملی شکلیہ :- زائچہ کے خانہ اور خانہ مے کی اشکال کی ضرب سے ایک شکل پیدا کر کے یہ معلوم کریں۔ کہ یہ شکل دائرہ سکن کے کس خانہ کی صاحب سکن ہے اور کس خانہ زائچہ میں موجود ہے۔ انہیں دونوں خانوں کے منوبات سے سبب خرابی خلط اور پیدائش کا ہوتا ہے۔

عملی نقطہ :-

نقطہ ششم کے مطلوب حال کو دیکھا جاتا ہے۔

اور اسی مطلوب حال اور اس کے امتزاج مرکز سے وجہ خرابی خلط پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ مثال سے واضح ہے۔

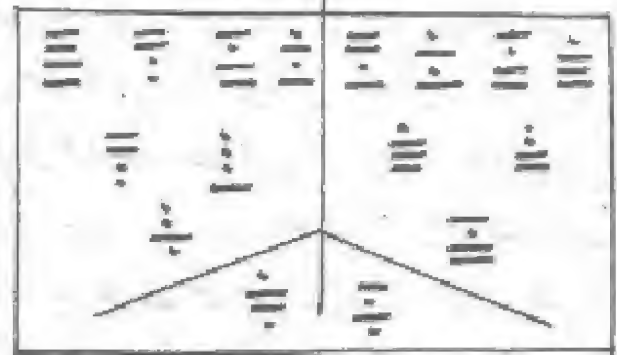
عملی شکلیہ :- زائچہ ہذا کے خانہ ششم میں شکل عقبۃ الداخل ہے۔ اس سے متعلقہ امراض اُمّ البیضان، دموئی مرکب، بلغم و سودا و امراض بارہ و امراض دل، حرارت جگر، درد صدر و بالیونیا و عیش، درد سر و درویشیت و دست و قے اور امراض بلغم تپ دموئی وغیرہ ہیں۔ اور شکل سعد داخل بادی خانہ بادی میں ہے۔ یہ شکل اس خانہ میں بوجہ نقطہ خاک قدرے کمزور ہوتی ہے۔ اور شکل بادی خانہ بادی میں ہے۔ خلط خون اور بلغم اور سودا کی امیز لیش سے مرض پیدا ہوئی ہے اس لئے حرارت قلب، سودا کی گرمی سے خون میں تغصن ہے۔ درد سر اور تپ دموئی عارض وغیرہ ہے۔

عملی نقطہ :- عمل شکلیہ سے عمل نقطہ

مرض کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ نقطہ خاک شکل :- نصرۃ الداخل کا نقطہ خاک حرکت کر کے زائچہ کے خانہ ہشتم میں منتہی ہوا۔ یہاں شکل نقطہ غلظت قلب خاک کی معہ نقطہ خاک براجمان ہے۔ از روئے دائرہ ہشتکمانہ اس کا چھٹا نقطہ عقبۃ الداخل ہے جو زائچہ کے خانہ مرض میں موجود ہے۔ معلوم ہوا کہ مرض موجود ہے۔ اور خانہ ہشتم بھی مرض سے منسوب ہے۔ اور عمل نقطہ سے ہے کا نقطہ ششم ہے۔ جو مرکز مرض میں اور نقطہ بادی بھی بادی خانہ میں صاحب مرکز ہو کر قوی ہے۔ نقطہ باد کا تغصن خون سے اور نقطہ آب کی نسبت بلغم سے اور نقطہ خاک کی نسبت سودا سے ہے۔ ان دونوں عملوں کی

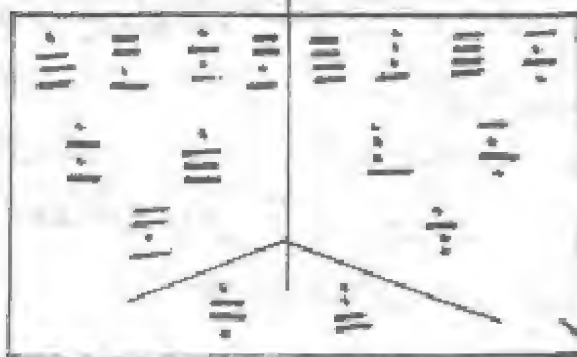
مریض کو کب تک خطرہ لاحق ہے

یا علیم الجنبیر



قاعدہ شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ملا
۱۲ کی شکلوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرو
اور خانہ ملا، ۱۲ کی شکلوں کی ضرب سے ایک
شکل پیدا کرو اور دونوں نتائج کی اشکال کو
اپس میں ضرب دے کر اس حاصل ضرب
شکل سے اس طرح حکم بیان کرو۔ اگر یہ
شکل سعد خارج ہو اور زائچہ کے سعد گھروں
میں موجود ہو تو فی الحال اس مرض سے کچھ خطرہ
نہیں۔ اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو مرض ویرا
ہوتی ہے۔ اور سعد ثابت اور نحس ثابت کا بھی
یہی حکم ہے۔ اور اگر نحس خارج ہو تو پھر خطرہ
جانو جو کہ خطرناک ہے۔

یا علیم الجنبیر

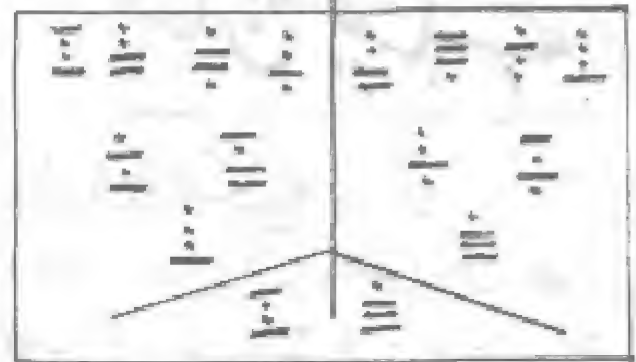


عمل نقطہ کا قاعدہ :- اندرونی مرتب
زائچہ کے خانہ ملا، ۱۲ کو ضرب دو اور اشکال خانہ
ملا، ۱۲ کے ضرب کے نتیجہ اور شکل ملا، ۱۲
کے نتیجہ کی ضرب کو اس نتیجہ سے ضرب دے کر
ایک شکل حاصل کرو۔ یہ حاصل شدہ شکل اگر

عمل شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ملا، ۱۲
کی ضرب سے یہ شکل عتباتہ الداخل
پیدا ہوئی جو دائرہ سکن میں صاحب خانہ ملا، ۱۲
ہے مگر زائچہ میں موجود نہیں۔ لیکن باطن میں خانہ
ملا، ۱۲ خیر ہائے غیبی اور خانہ ہفتم عورت، نکاح اور
کار ہائے غیبی، حالات رزق و مصوبات، سفر
خوف، عورت وغیرہ منسوب ہے۔ دیکھو منسوبات
خانہ۔ پس بیان کیا کہ سائل کو اپنی یا کسی عورت
کی سفر میں سے کوئی ایسی بری خبر ملے۔ جس سے
سائل کو عبت شدید ہو۔ یہی وجہ پیدائش عارضہ
اور یہی وجہ خرابی خلط ہے۔ میزان میں ۱۲ مصدق
مرض ہے۔

عمل نقطہ :- اس عمل سے نقطہ خاک عقلہ
۱۲ خانہ ملا، ۱۲ ہوتے ہوئے خانہ ہفتم کی
شکل ۱۲ پر منتہی ہوا۔ یہ شکل منتہی یہ ہے کہ اس
کا مطلوب حال ۱۲ ہے جو مرکز خاک میں ہے۔
اور اس میں نقطہ باد بھی موجود ہے۔ لہذا اسی
وجہ سے سودا نے خون میں ملکر بگاڑ پیدا کیا
ہے۔ اور یہی وجہ خرابی خلط بھی ہو سکتی
ہے۔

يا علي بن الحسين



عملی شکلیہ :- اس نراچہ کے خانہ درہم
میں شکل فرج نے سعد منقلب آئی ہے۔ تو معلوم
ہوا کہ عیلم یا طبیب یا ڈاکٹر صاحب اور سمجھا رہے۔
اور خانہ گیارہ میں حمزہ نے حسن ثابت بیٹھی ہے۔
اس لئے مرض مختلف پیچیدگیوں کی وجہ سے اس
کی سمجھ میں پورا نہیں آیا۔

لہذا معالج بدل دینا چاہیے۔

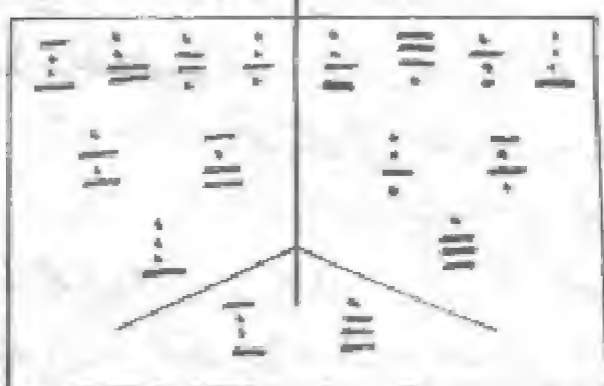
عملی نقطہ :- زائچہ کے خانہ میزان ۱۲ ہے
 اس کا نقطہ آب حکم کا نقطہ ہے جو سیڑگو کے خانہ
 ہشتم خوف میں منتہی ہوا ہے۔ لہذا شکل اجتماع
 ۱۲ منتہی ہے۔ یہ پہلی شکل ہے۔ اس کا نقطہ
 دہم از روئے دائرہ مراتب ہشتگانہ ہے۔
 زائچہ کے نانویں خانہ آتش میں ہے۔ جس کا
 نقطہ خاک مرکز آتش میں مصابوق ہے۔ اور نقطہ
 باد خانہ دوست میں ہے۔ دونوں کچھ قوی ہیں
 اور شکل منتہی میں نقطہ آب خانہ خاک دوست
 کے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ نہ پورا قوی اور نہ پورا
 یوراکمزور ہے۔

اس کے مد نظر حکم یہ ہے کہ گو معالج سمجھدار ہے۔ مگر پوری طرح اس کی سمجھ میں مرض نہیں

قاعدہ کا تشکیلیہ :- زائچہ میں خانہ ششم کی شکل پر غور کرو اور دیکھو کہ اس شکل کو اس خانہ میں کوئی قوت حاصل ہے یا نہیں ہے۔ اگر یہ یہاں قوی ہو تو مرین پر مینز نہیں کرتا۔ ہر گز وہ اغذیہ کھا جاتا ہے۔ اور اگر شکل خانہ ششم میں غیر قوی ہو تو وہ ہر فلک بدر پر مینز نہیں کرتا۔ اور اس کے علاوہ جس قسم کی اغذیہ سے یہ شکل منسوب ہے۔ مرین کو اس قسم کی غذا میں بدر پر مینز کیوجہ سے سمجھو۔

قاعدہ نقاط :- عمل نقطہ میں نقاط سے
پر تدبیر کرو اگر یہ نقاط مراکز داخل و ثابت میں
ہوں تو مریض بد پرہیز نہیں ہوتا۔ اور اگر مراکز
خارج و منقلب میں ہوں۔ تو مریض بد پرہیز ہوتا ہے۔

يا محمد بن عبد الله



علی شکیہ ۱۔ پچھلا زائچہ مکرر درج کیا جاتا ہے
خانہ ششم میں شکل عقلمیہ خاکی خانہ باد میں کچھ
قوی ہے۔ ایس معلوم ہو کہ مریض کچھ بدیرمیزی ضرور کرتا ہے۔

بشرطیکہ خانوں میں بھی شکلیں ہوں۔ موت یقینی ہے۔
 (۵) خانہ ۶ میں ۳۰ یہ شکل خانہ ۸ میں یہ ۳۰ خانہ ۱۰
 میں یہ ۳۰ خانہ ۴ میں ۳۰ (۶) خانہ ۵ میں ۳۰
 خانہ ۱۶ میں ۳۰ خانہ ۶ میں ۳۰ خانہ ۱۷ میں ۳۰
 خانہ ۱۸ میں ۳۰ خانہ ۱۹ میں ۳۰ خانہ ۲۰ میں ۳۰
 خانہ ۲۱ میں ۳۰ خانہ ۲۲ میں ۳۰ خانہ ۲۳ میں ۳۰
 خانہ ۲۴ میں ۳۰ خانہ ۲۵ میں ۳۰ خانہ ۲۶ میں ۳۰
 خانہ ۲۷ میں ۳۰ خانہ ۲۸ میں ۳۰ خانہ ۲۹ میں ۳۰
 خانہ ۳۰ میں ۳۰ خانہ ۳۱ میں ۳۰ خانہ ۳۲ میں ۳۰
 خانہ ۳۳ میں ۳۰ خانہ ۳۴ میں ۳۰ خانہ ۳۵ میں ۳۰
 خانہ ۳۶ میں ۳۰ خانہ ۳۷ میں ۳۰ خانہ ۳۸ میں ۳۰
 خانہ ۳۹ میں ۳۰ خانہ ۴۰ میں ۳۰ خانہ ۴۱ میں ۳۰
 خانہ ۴۲ میں ۳۰ خانہ ۴۳ میں ۳۰ خانہ ۴۴ میں ۳۰
 خانہ ۴۵ میں ۳۰ خانہ ۴۶ میں ۳۰ خانہ ۴۷ میں ۳۰
 خانہ ۴۸ میں ۳۰ خانہ ۴۹ میں ۳۰ خانہ ۵۰ میں ۳۰
 خانہ ۵۱ میں ۳۰ خانہ ۵۲ میں ۳۰ خانہ ۵۳ میں ۳۰
 خانہ ۵۴ میں ۳۰ خانہ ۵۵ میں ۳۰ خانہ ۵۶ میں ۳۰
 خانہ ۵۷ میں ۳۰ خانہ ۵۸ میں ۳۰ خانہ ۵۹ میں ۳۰
 خانہ ۶۰ میں ۳۰ خانہ ۶۱ میں ۳۰ خانہ ۶۲ میں ۳۰
 خانہ ۶۳ میں ۳۰ خانہ ۶۴ میں ۳۰ خانہ ۶۵ میں ۳۰
 خانہ ۶۶ میں ۳۰ خانہ ۶۷ میں ۳۰ خانہ ۶۸ میں ۳۰
 خانہ ۶۹ میں ۳۰ خانہ ۷۰ میں ۳۰ خانہ ۷۱ میں ۳۰
 خانہ ۷۲ میں ۳۰ خانہ ۷۳ میں ۳۰ خانہ ۷۴ میں ۳۰
 خانہ ۷۵ میں ۳۰ خانہ ۷۶ میں ۳۰ خانہ ۷۷ میں ۳۰
 خانہ ۷۸ میں ۳۰ خانہ ۷۹ میں ۳۰ خانہ ۸۰ میں ۳۰
 خانہ ۸۱ میں ۳۰ خانہ ۸۲ میں ۳۰ خانہ ۸۳ میں ۳۰
 خانہ ۸۴ میں ۳۰ خانہ ۸۵ میں ۳۰ خانہ ۸۶ میں ۳۰
 خانہ ۸۷ میں ۳۰ خانہ ۸۸ میں ۳۰ خانہ ۸۹ میں ۳۰
 خانہ ۹۰ میں ۳۰ خانہ ۹۱ میں ۳۰ خانہ ۹۲ میں ۳۰
 خانہ ۹۳ میں ۳۰ خانہ ۹۴ میں ۳۰ خانہ ۹۵ میں ۳۰
 خانہ ۹۶ میں ۳۰ خانہ ۹۷ میں ۳۰ خانہ ۹۸ میں ۳۰
 خانہ ۹۹ میں ۳۰ خانہ ۱۰۰ میں ۳۰

۲۵ کیونکہ آب اجتماع خانہ ۶ میں شکل طریق ۱۰ پر منتہی
 ہوتا ہے۔ از روئے مراتب اس کی چھٹی شکل قمرج
 ہے۔ دائرہ ابجد میں اس کے عدد خانہ ۶ میں ۳۰
 اور دائرہ ابجد میں اس کے عدد ۲۶ اور دائرہ بروج
 میں اس کے عدد ۱۲ ہیں۔ $۳۰ = ۱۶ + ۲۶ + ۳۰$
 کا نصف مجموعہ ۳۶ ہوا۔ لہذا ۳۶ کے بعد آثار صحت
 نمودار ہوں گے۔

(۳) شکل منتہی بہ چونکہ ۱۰ ہے۔ اس کے مطلوب حال
 مستقبل ۱۰ غائبانہ ۱۰ اور ماضی ۱۰ ہے اس کے
 اعداد ابجد خانہ ۶ کے یہ ہیں ۳۰ کے ۲۳
 کے ۲۸ کے ۳۰ کے ۲۹ ہیں۔ $۳۰ + ۲۸ + ۲۳ = ۸۱$
 اس مجموعہ کا نصف ۴۰.۵ ہے۔ لہذا
 ہم روز کے بعد صحت ہوگی۔

فائدہ مند دوا دی جاتی ہے یا نہ؟

قاعدہ شکلیہ ۱۔ زائچہ میں اشکال
 ۱۶، ۱۰ کا نتیجہ ضرب اگر کسی حیثیت سے ہو تو دیے
 جانے والے ادویہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔ ورنہ نہیں
 ہوتے۔

قاعدہ نقطہ ۱۔ جس خانہ کی شکل میں نقطہ
 حکم انتہا یاب ہوا۔ اس سے نقطہ دوم جن جن مراکز
 میں تکرار کرے۔ ان کے امتزاج سے ان کے
 مطابق مریض کو دوا دینے سے فائدہ ہوتا ہے
 ورنہ نہیں۔

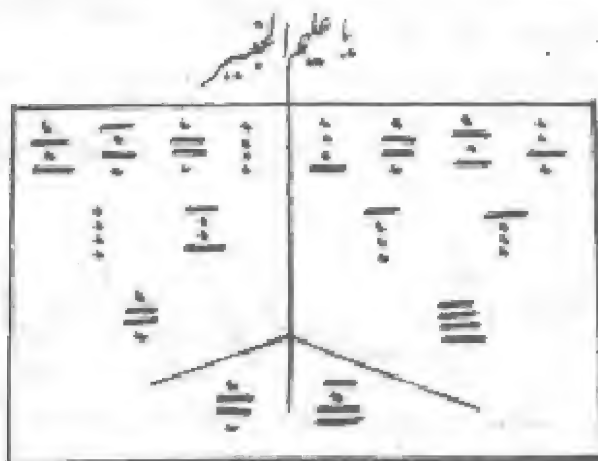
عملہ شکلیہ ۲۔ اس کے لئے زائچہ پر غور کرو
 دیکھو خانہ دہم و شاد دہم کو ان میں یہ یہ ۱۰، ۱۰، ۱۰

قاعدہ نقطہ ۲۔ شکل خانہ ششم کے عدد
 از روئے نقطہ ابجد و دائرہ ابجد و دائرہ بروج کا
 مجموعہ اعداد کو نصف مجموعہ مدت تندرستی قائم کیا جاتا ہے
 عملہ شکلیہ ۱۔ شکل اول و ہفتم ایک ہیں۔ مریض
 موجود ہے یعنی مریض واقعی مریض ہے اور خانہ ہائے
 ۸، ۱۲، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸، ۳۲، ۳۶، ۴۰، ۴۴، ۴۸، ۵۲، ۵۶، ۶۰، ۶۴، ۶۸، ۷۲، ۷۶، ۸۰، ۸۴، ۸۸، ۹۲، ۹۶، ۱۰۰
 اس لئے موت یقینی ہے۔

۱۔ افراد زائچہ شمار میں ۳۰ ہیں۔ ۳ پر تقسیم
 ۳ ہوئے۔ جو موت کی علامت ہے۔
 عملہ نقطہ ۱۔ عدد نقطہ ۶ ابجد شکل ۱۰ کے

مریض فی الواقع بیمار ہے۔ کیونکہ شکل اول
زائچہ کے خانہ ۶ میں تکرار رکھتی ہے اور یہ شکل
امراض بارود سے متعلق ہے۔ دیکھو امراض متعلقہ
نے نقطہ بادمیزان سے حرکت زن ہو کر خانہ
چہارم ۱۰ پر منتہی ہوا ہے۔ از روئے دائرہ مراتب
۱۰ کا نقطہ ششم طریق ۱۰ ہے۔ جو کہ مریض کی مرض
کی نشاندہی کرے گا۔ جو کہ زائچہ میں موجود ہے جو
مرض کی موجودگی کی دلیل ہے۔ دیکھو ۱۰ کے متعلقہ
امراض نقطہ منتہی باد ۱۰ ہے اس سے دوسرا نقطہ
باد ۱۰ ہے جو کہ دوا کا ہے۔ جو ادویہ خوشن ذالقتہ
عرق و مشروبات سے منسوب ہے۔ مثل عرق کواکسی
وغیرہ یا شربت صندل کے۔

کیا ایندہ بھی مریض بیمار ہو گا یا نہیں؟

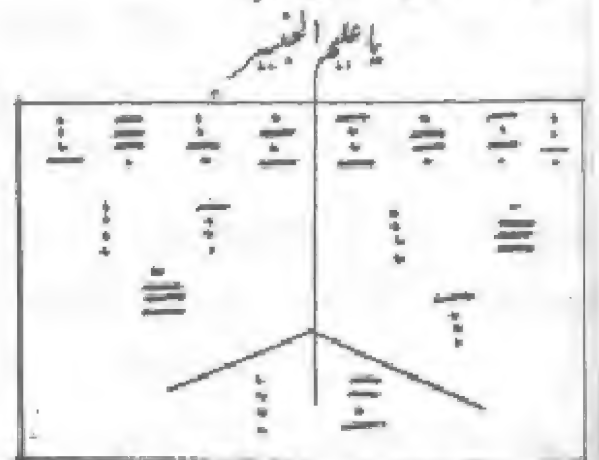


علی نقطہ ۱۰۔ اس سوال کے لئے جو زائچہ
مشکل ہوا وہ یہ ہے۔ خانہ میزان سے نقطہ حکم
خاک حرکت کر کے خانہ سینزدہم میں گیا اور وہاں

مال موجود ہیں زائچہ یہ ہے۔ ان کی ضرب سے
لی پیدا ہوئی ہے۔ جو کہ غلصہ داخل ہے۔ اس
دی جانے والی ادویہ مریض کے لئے مفید نہیں
حکیم مرض کی صحیح تشخیص نہیں کر سکا ہے۔
لی نقطہ ۱۰۔ میزان سے نقطہ دوم حکم زائچہ
خانہ ششم مرض میں منتہی ہوا۔ لہذا نقطہ منتہی ۱۰
۱۰ ہے۔ اس سے حکم نہیں لگایا جاتا۔ کہ اس
۱۰ حکم معتبر نہیں ہوتا۔ لہذا نقطہ میزان ۱۰ سے
ہوا ہے۔ اس کا نقطہ دوم آب ۱۰ ہے جو
ہاہرو باطن زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ اس
۱۰ دی جانے والی ادویہ مریض کے لئے مفید
میں ہیں۔

مریض کو کوئی دوا مفید ہے؟

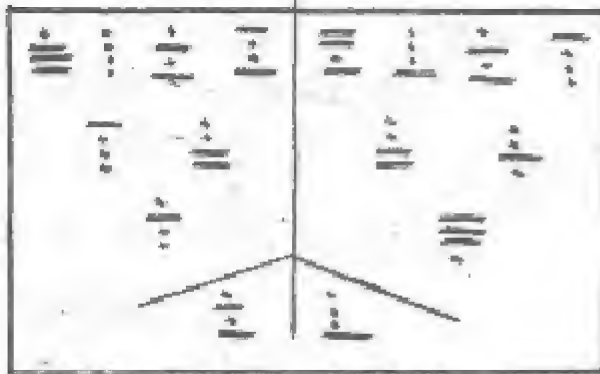
مریض کو مفید ادویات کیلئے بذریعہ قرعہ رمل
زائچہ مشکل ہوا جو یہ ہے۔



علی نقطہ ۱۰۔ علی نقطہ ۱۰ سے دوا کی تجویز
قابل بھروسہ ہوتی ہے۔

شکل نتیجہ حاصل کر کے دیکھو کہ وہ زائچہ رمل میں موجود ہے تو جلاب لیا ہے۔ ورنہ نہیں لیا۔ اگر موجود ہو تو دیکھو یہ شکل سعد ثابت ہے یا سعد منقلب ہے تو دست نہیں آئے اور خارج سعد سے تھوڑے دست آئے۔ اگر غنس خارج ہے تو قے کردہ اور خارج غنس سے تو خوب دست آئے۔

یا علیم الجلیس



عملہ شکلیہ :- خانہ ششم کی شکل \equiv کو خانہ ہشتم کی شکل \equiv سے ضرب دی تو اس سے حاصل ضرب شکل \equiv حاصل ہوئی۔ یہ شکل خانہ چہارم میں موجود ہے۔ پس معلوم ہوا کہ جلاب دیا گیا ہے۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ بیان کیا کہ دست نہیں آئے۔ کیونکہ \equiv آتی ہے۔ اور خانہ خاک ہے۔ اپنے گھر میں موجود نہیں۔ چونکہ پہلی بار کا سہل تھا۔ اس لئے سعد سخت تھا۔ گو صاحب المرکز ہے۔ مگر خانہ خاکی دست کا۔ اس لئے دست کے گھر میں من مانی نہیں کی جاسکتی۔ یہ عمل من مصنف کتاب ہذا کئی بار تجربہ شدہ ہے۔

آپ بھی اگر نہایت حاضر دماغی سے قواعد رمل مذکورہ بالا کو ملحوظ رکھتے عمل کریں گے تو اللہ کا ہیا ب ہوں گے۔

خانہ دوازدہم میں گیا اور وہاں سے خانہ ہفتم \equiv قبض الداخل میں گیا۔ اور وہاں سے سیر عرضی کر کے خانہ ششم عقلہ \equiv میں گیا۔ وہاں سے خانہ ہفتم پر گیا۔ جو ناقابل عمل ہے۔

اس لئے ہم نے زائچہ کے خانہ ہفتم پہلا منتهی تصور کر کے عمل کیا۔ ان دوسرے دائرہ مراتب ہشتگانہ منتهی یہ قبض الداخل \equiv اس کا نقطہ ہفتم طریق آتش ہوا جو زائچہ میں دو مقام پر خانہ ہفتم دوازدہم میں موجود زائچہ ہے جو اس امر کی دلیل ہے کہ مرلیش دو بار اور بھی بیمار ہوگا۔ پہلے بار نقطہ خاک خانہ آتش میں ہے۔ صفرا کی وجہ سے بیمار ہوگا۔

اور دوسری بار خانہ دوازدہم میں تکرار کیا اور اس میں \equiv ہے۔ جب صفراوی اور امراض خون یا سرچہار غلط کے بگاڑ سے بیمار ہوگا۔ اور نقطہ منتهی یہ \equiv کا نقطہ مستقبل قبض الخارج \equiv ہے۔ یہ بھی زائچہ میں دو جگہ خانہ دوم و ہشتم میں متکرر ہے۔ اس صاحب خانہ سوم کی شکل \equiv ہے۔ دوسری خانہ ہشتم کی \equiv ہے اور پہلے کی مالک \equiv ہے۔ دونوں کے امتزاج سے مرض کا نام رکھا جاتا ہے۔ دیکھو سابقہ پچھلے اوراق بہ ضمن نام امراض۔

کیا مرلیش کو جلاب دیا گیا ہے؟

ان دوسرے عمل شکلیہ زائچہ کی شکل خانہ ششم کو خانہ ہشتم کی شکل سے ضرب کرو اور حاصل ضرب شکل کو خانہ ششم کی شکل سے ضرب دیکھو ایک

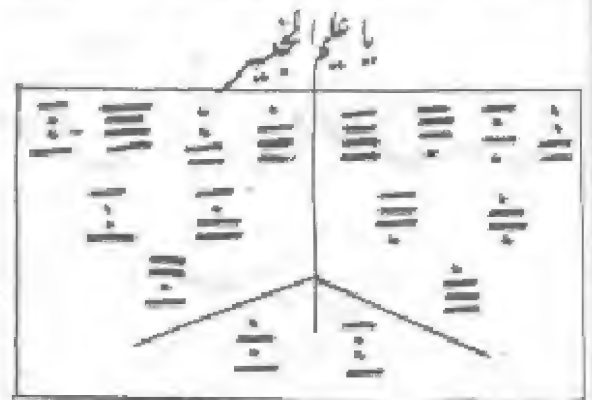
آنے والا

سائل خود مریض ہے یا نہ؟

زائچہ کا خانہ دوم ہوتا ہے۔ اس میں جیسے یہ شکل سعد ہے۔ لہذا جس دوسرے آدمی کا کام کچھ کرانے آیا ہے۔ غالباً اس کے واسطے کوئی عمل یا تعویذ سے لگا۔ یا کوئی اور کام ہوگا۔

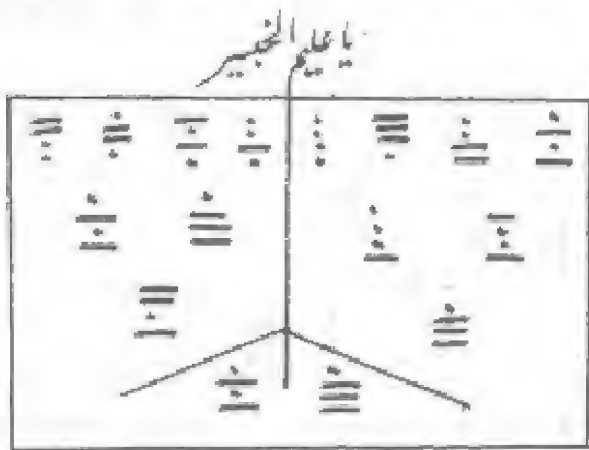
کیا سابق میں اسے کوئی مرض ہوا تھا؟

قاعدہ :- نقطہ حکم جہاں اپنی حرکت سے منتہی ہو۔ از روئے مراتب شتگانہ اس کا بار ہوں نقطہ سابق بیماری کا نقطہ ہوتا ہے۔ اگر وہ موجود رہل ہو تو وہ بیمار رہ چکا ہے۔ اور جس قدر یہ نقطہ گہرا ہو تو اتنی بار بیمار ہو چکا ہے۔
جس عنصر کے مرکز میں تکرار ہو۔ اس عنصر کی منسوب خلط کی وجہ سے مریض ہوا تھا۔



قاعدہ شکلیہ :- زائچہ میں خانہ پنجم کی شکل کو خانہ دہم سے ضرب دو کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم ششم ہوتا ہے۔ اگر مستحصلہ شکل سعد ہو تو سائل کسی دوسرے مریض کیلئے دوائی یا تعویذ لینے آرہا ہے۔ خود مریض نہیں ہے۔
اگر مستحصلہ شکل نحس ہے تو خود مریض ہے۔
اگر شکل مترج ہے۔ تو خود بھی مریض ہے۔
اور دوسرے مریض کے لئے بھی دوائی یا تعویذ لے گا۔

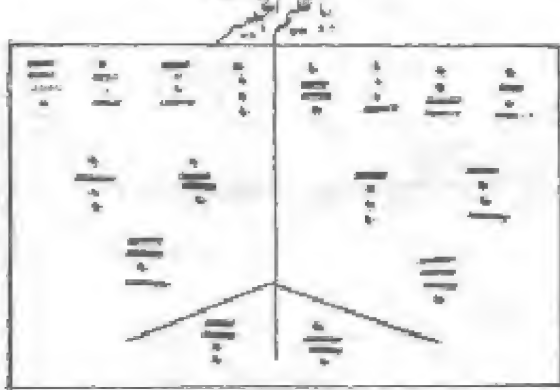
عمل :- زائچہ ہذا میں پانچویں شکل لہیاں ہے۔ اس سے پچھٹی شکل خانہ دہم میں انجس ہے۔ دونوں کو ضرب دی اور حاصل ضرب کو بغور دیکھا۔ یہ شکل نحس ہے۔ آنے والا خود بھی مریض ہے۔ اور شکل پنجم زائچہ کے اندر خانہ سیزدہم میں شکر رہے۔ لہذا ۱۳ سے پچھٹا



عمل نقطہ :- میزان میں ۱۰ کا نقطہ حکم آب حرکت کر کے خانہ ہشتم میں جا کر منتہی ہوا۔ اور منتہی یہ شکل ۱۰ تھوڑا مترج ہے۔ اس کا بار ہوں نقطہ از روئے مراتب شتگانہ ہے۔ جو زائچہ

کھانے سے متعلق ہے۔ یہ غصہ ہے۔ مریض نے باوجود خواہش کے غذا نہیں کھائی اور خانہ دوم بادی اور شکل خاکی اس لئے کمزور ہے۔ کیونکہ باوجود خاکی میں عداوت ہے اس لئے باوجود خواہش کے نہ کھا سکا۔

مریض کو مرض روحانی ہے یا جسمانی؟



قاعدہ شکلیہ: اگر زائچہ کے خانہ ششم میں دیکھو اگر اس میں اجتماع ۱۰ یا طریق ہے تو مرض آسیب کیوجہ ہوگا۔

۲۔ اگر ۱۰ زائچہ کے خانہ ۲ یا ۱۱ یا ۱۲ میں ہو اور اگر یہ اشکال ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ سے کوئی شکل خانہ ۶ میں ہو اور اس کی تکرار خانہ ۱۰ میں ہو تو یقیناً خلل آسیب و سحر کا ہوگا یعنی مرض روحانی ہے۔

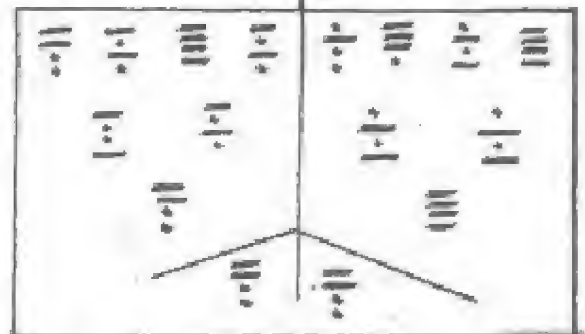
۳۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم میں جماعت ہو ۱۰ یا یہ شکل زائچہ کے خانہ ششم یا یازدہم یا دوازدہم میں ہو یا خانہ ششم میں حقبتہ الخارج ۱۰ یا قبض الداخل

جو زائچہ کے خانہ ششم میں موجود ہے۔ جو خانہ آب ہے نقطہ خاک ۱۰ خانہ دوست میں قوی ہے اور اس کا نقطہ آتش خانہ آب میں کمزور ہے۔ نقطہ آتش صفر ہے اور خاک سودا سے منسوب ہے۔ پہلی مرتبہ اسے تپ سوداوی لاحق ہوا تھا۔ دروازوں اور اجراع مفاصل وغیرہ لاحق ہوا تھا۔ جس کے ساتھ تپ صفاوی کی ترکیب تھی۔

کیا مریض کچھ کھا کر آیا ہے اور کیا؟

قاعدہ شکلیہ: ۱۔ اگر اس قاعدہ سے خانہ دوم کی شکل غذائے مریض سے نسبت کھتی ہے۔ اس خانہ میں جو شکل بھی ہوگی اس شکل سے منسوب غذا کھا کر آیا ہے۔

۲۔ اگر یہ شکل سعد ہے تو مریض نے کھایا ہوا قے کر دیا ہے۔ خارج غصہ سے اسے کھانے کا خیال تو آیا مگر کھائی نہیں ہے۔



۳۔ اگر خانہ دوم کی شکل قوی ہو تو غذا کھائی ہوگی اور اگر کمزور ہو تو نہ کھائی ہوگی۔

اب زائچہ پر غور کرو کہ زائچہ کے خانہ دوم میں قبض الداخل ۱۰ غصہ ہے۔ یہ شکل مریض کے غذا

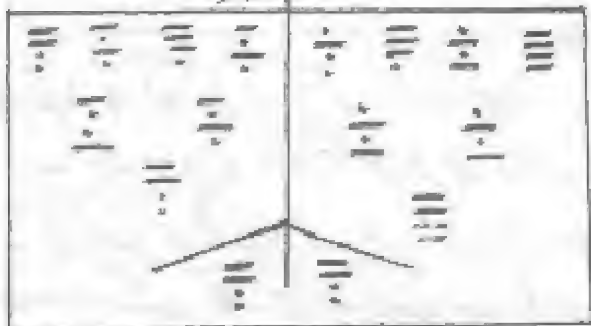
قوت رکھتی ہے۔ معلوم ہوا مریض کو مرض بوجہ سحر و جادو کے ہے۔ زراچہ کے خانہ دوازہ ہفتم میں ہے۔ بادی موجود مصدق ہے۔ اگر زراچہ کے خانہ ہشتم میں ہے یا یا یا یا خانہ ہفتم میں ہے ہو تو یہی حکم ہے

سحر کیا کیا گیا ہے؟

قاعدہ شکلیہ :- زراچہ کے خانہ ہفتم میں اگر
 یا یا یا یا یا یا یا یا ہو تو سحر آگ میں جلا یا ہے۔
 اور اگر یا یا یا یا یا یا یا یا ہو تو سحر ہوا میں
 آویزاں ہے۔ اور اگر یا یا یا یا یا یا یا یا ہو تو
 کوئی چیز یا سحر پلائی گئی ہے یا پھر پانی یا کونٹیں یا
 ندی یا دریا میں ڈالا گیا ہے۔ اور اگر یا یا یا یا یا یا
 یا ہو تو سحر کہیں خاک میں دفن ہے۔

(۲) اس شکل کے شاہ کو دیکھو وہ جس خضر کا ہو
 اس کا حکم بھی اس حکم میں شامل کیا جاتا ہے۔
 مثلاً ہفتم میں خاکی شکل تھی اور شاہ اگر اس کا
 آتش ہو تو آگ کے قریب دفن ہے۔ اگر بادی
 ہے۔ تو کسی اونچی جگہ دفن ہے۔ آبی سے کنارہ آب
 کے دفن ہے۔ اور خاکی سے مٹی میں دفن ہے۔

یا علم الخیر



ہو تو مریض کو مرض بوجہ سحر و جادو کے ہے۔ اور
 اگر خانہ ہفتم میں ہے تو بھی سحر ہوتا ہے۔

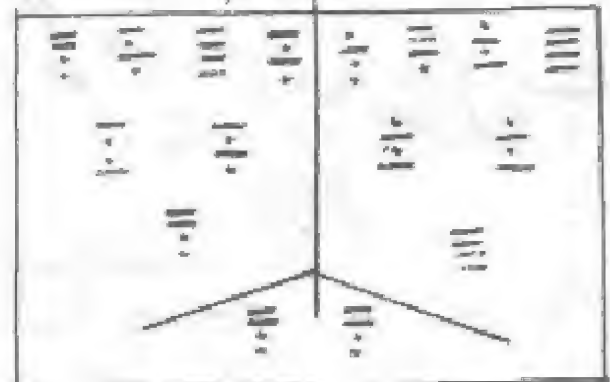
حکمہ شکلیہ :- دیکھو زراچہ کے اندر شکل اول
 قبضہ الخارج :- خانہ ہفتم میں تھوڑا کیا ہے۔ مریض
 فی الواقع مریض ہے اور خانہ ہشتم میں جماعت :-
 ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض بوجہ آسیب مریض ہے۔

ملاحظہ :- اگر زراچہ کے خانہ ہشتم میں لیجان
 یا نصرۃ الداخل :- یا نصرۃ الخارج :- یا عبۃ الدخ
 ہو تو سحر یا جادو نہیں ہوتا۔ مرض جسمانی ہوتی ہے
 اور بقولہ قتال خانہ ہشتم میں خارج اشکال مثل
 یا یا یا یا یا یا یا یا ہو تو سحر نہیں ہوتا۔ ایک اور
 قول کے مطابق مریض کو مرض روحانی ہوتی ہے جسمانی
 نہیں ہوتی۔

دوسرا زراچہ

مزید تفہیم کیلئے دوسرا زراچہ پیش ہے۔

یا علم الخیر

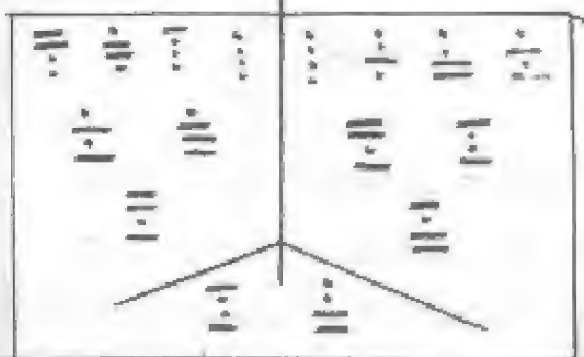


زراچہ کی شکل خانہ اول جماعت :- زراچہ کے
 خانہ ہشتم میں ہے۔ اندر روئے قواعد ہے معلوم
 ہوا مریض موجود ہے۔ شکل خاکی خانہ بادی میں کچھ

وہاں سے خانہ سوم میں گیا۔ حسب قانون سرخاب خانہ پنجم کی شکل ۳ کا اعتبار کیا۔ اس کا دوسرا نقطہ از روائے دائرہ مراتب ہشت گانہ ۳ ہے۔ جو زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مگر در باطن خانہ سوم میں پیدا ہوتا ہے۔ نقطہ خانہ سوم آب میں کچھ قوی ہے۔ کیونکہ دوست کے خانہ میں ہے۔ اور نقطہ دوازدهم ۳ ہے۔ جو یہ بھی زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ یعنی تینوں نقطے اصل زائچہ میں در باطن پیدا ہوتے ہیں۔ نقطہ اول طالع ۳ ہے۔ نقطہ خاک خانہ آتش میں مصداق ہے۔ اور نقطہ دوم ۳ قرح ۳ ہے۔ آبی ہے۔ لیکن نقطہ باد موجود ہے۔ خانہ دوست کے گھر میں قوی ہے۔ اور نقطہ ششم ۳ آبی در باطن خانہ چہارم و دہم میں ایک جگہ مرکز آتش میں مصداق ہے۔ اور مرکز بادی دوسرے مقام پر کمزور ہے۔ اور نقطہ دوازدهم ۳ خانہ چہارم مرکز خاک صاحب مرکز مہوئی۔ یہ قوی ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ سحر کچھ آگ میں جلا یا گیا ہے۔ اور کچھ سحر دفن اور کچھ بلائے گئے ہیں۔

گھر میں سحر کہاں دفن ہے

یا علیم الخبیر



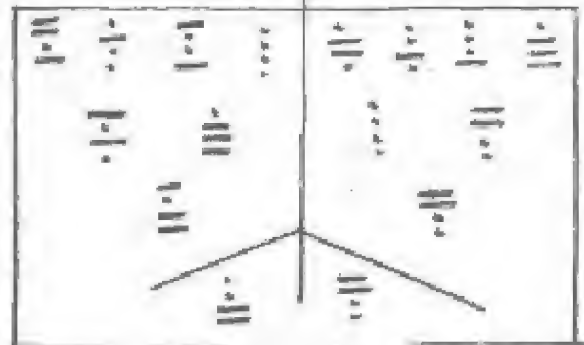
قاعدہ دوم شکلیہ :- زائچہ کی شکل خانہ دوم اور دوازدهم اگر آتشی ہیں۔ تو جلا یا گیا ہے۔ یا تنور وغیرہ میں آگ کے قریب ہے۔ اگر دونوں اشکال بادی ہیں۔ تو ہوا میں معلق ہے۔ آبی سے جلا یا گیا ہے یا آب وداں میں ڈالا گیا ہے۔ خاکی سے خاک یا گورستان میں دفن ہے۔ دیکھو زائچہ بالا۔

عمل شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ہفتم میں قبض الداغل ہے۔ ۳ سحر کہیں خاک میں دفن ہے۔ اس کا شاہد قریب ۳ آبی ہے۔ لہذا سحر کنارہ آب پر دفن ہے

عمل نقاط

عمل نقطہ بالوضاحت تحریر کرنا مقصود ہے۔ زائچہ مذکورہ بالا پر خود کرو۔ زائچہ اصلی اوپر درج ہے۔ جس کا زائچہ باطنی یہ ہے۔

یا علیم الخبیر



قاعدہ نقاط :- منشی بہ نقطہ سے از روئے مراتب نقطہ دوم اور نقطہ ششم پر خود کیا جاتا ہے ان کی قوت اور کمزوری کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ میزان سے نقطہ خاک ۳ سوکت کوہ کے خانہ پنجم اور

(۳) اگر عقبۃ الخارج کا شاہد داخل ہو تو اسی گھر میں موجود ہوگا۔ اور خارج ہے تو ساحر گھر کے باہر ہوگا۔
(۴) اگر ساحر کا رشتہ مسکور سے معلوم کرنا ہو تو زائچہ کے جس گھر یا گھروں میں موجود ہو تو ساحر کا مسکور وہی رشتہ ہوگا جو اس گھر سے منسوب ہوگا۔

عملیہ شکلیہ ۱۔ زائچہ میں شکل عقبۃ الخارج میں تیسرے خانہ میں ہے۔ معلوم ہوا کہ ساحر سائل کے اقربائیں سے ہے۔ یعنی قریبی رشتہ داروں میں سے ہے۔ اور یہ شکل زائچہ کے مونث خانہ میں ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ ساحر عورت ہے۔

۲۔ حلیہ ساحر کا وہ جو شکل میں خانہ سوم میں اس کا صاحب سکن قبض الخارج میں ہے۔ لہذا حلیہ ساحر کا میں کے حلیے کے مطابق ہے۔

(۳) اس میں زائچہ میں ہے شاہد ہے۔ یہ شکل داخل ہے۔ پس ساحر اسی گھر کا ہے۔

(۴) زائچہ کے خانہ سوم میں موجود ہے۔ لہذا ساحر اس کے رشتہ داروں میں سے ہے۔ حلیہ ساحر کا نقشہ ذیل میں سے دیکھو۔

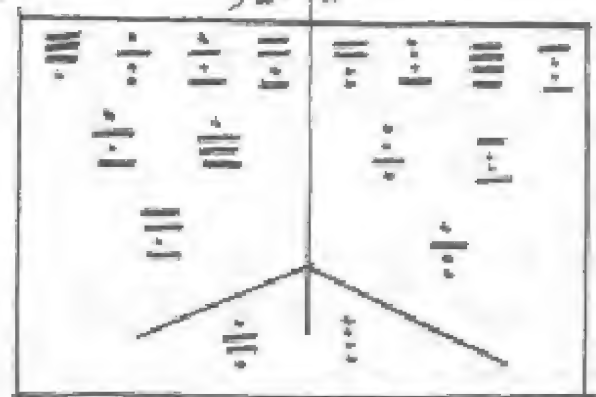
نقشہ حلیہ

شکل	حلیہ متعلقہ شکل
☰	آدمی لاغر اندام، بلند قد، بزرگ بینی، چھوٹا سر، بڑے دانت، گندمی رنگ، مگر زردی نائل، سر پر زخم سوختگی کا نشان یا گنہ، ممکن ہے کہ نیچے کے دانت شکستہ ہوں

زائچہ کے خانہ ہفتم میں جو شکل ہوگی اس کے منوبات کے تحت حکم لگایا جاتا ہے۔
مثلاً ۱۔ اگر ☰ ہو تو دریچہ یا بام ☰ سے دیہیز ☷ سے دروازہ میں ☷ سے محل یا گشت یا باغیچہ میں ☷ سے درون خانہ ☷ سے محل و آب خانہ ☷ سے چھوٹا صفو میں ☷ سے اٹا میں ☷ سے نچلی چھت کے نیچے ☷ سے گھر کے صحن میں ☷ سے خوش تر محل میں ☷ سے وقت الوان یا کھڑی یا طاق میں ☷ سے راستہ یا طاق میں ☷ سے صفحہ یا آئین میں ☷ سے گذرگاہ میں اور زائچہ کے خانہ ہفتم میں ☷ ہے۔ پس معلوم ہوا کہ چھوٹے صفو میں مسکور دفن ہے۔

سحر کس نے کیا ہے

یا عظیم الخیر



(۱) زائچہ میں شکل عقبۃ الخارج میں جس خانہ میں ہو اگر اس کا تکرار مذکر خانہ میں ہو تو مرد نے جادو کیا ہے اگر مونث خانہ میں ہو تو عورت نے سحر یا جادو کیا ہے۔

(۲) اور حلیہ ان کے صاحب سکن کا بیان کرے۔

شکل	حلیہ متعلقہ شکل	شکل	حلیہ متعلقہ شکل
	سینہ چوڑا، بڑی آنکھ، کشادہ برو، داڑھی چہرہ یا گردن پر تل۔		پربال، نو عمر جوان، آنار سبزہ
≡	میانہ قد، بزرگ سر، سیاہ داڑھی، دراز گردن سفید دانت، گندمی رنگ، سیاہ چشم، پیوستہ برو، گول و کشادہ پیشانی، بدن پر زیادہ بال جوان عمر۔	≡	کوٹاہ قد، سیاہ رنگ، ناک سرخی، بدن موٹا لب و دانت اچھے، ناک اونچا، پاؤں دراز سر یا چہرے کے بائیں جانب نشان یا پائے راست میں عیب، بد شکل بدن مزاج، مفید آنکھ میں علت، باریک پٹلی، کبھی آنکھ اور سر جھوٹا، بوڑھا۔
≡	درمیانہ قد، سبز رنگ، لاغر اندام، سیاہ چہرہ بر صورت، کوٹاہ گردن، اگر چشم چمک رہا ہو پاؤں موٹے، دانت چھوٹے مثل موش یا شکستہ دانت، فربہ گردن، بد فعل، بد گو، جھوٹا اور مہیب آواز، تلخ سخن، منہ داغ دار یا نشان اوپر ناک کے، اگر عورت ہو تو اس کی بائیں آنکھ پر علت ہو۔	≡	مرد، دراز قد، ناک و چشم بڑی، دانتوں میں کوئی عیب، موٹے لب، بڑے دانت، کبھی آنکھ، سیاہ چہرہ، سر میں بال کم، بعضے بستہ کہتے ہیں اگر عورت تو بد چہرہ، بد صورت گول چہرہ، لب موٹے، چشم پر داغ، اوپر کا دھڑ جھوٹا۔
≡	آدمی دراز قد، بڑی و پتلی ناک، فراخ پیشانی بدن پر پھوڑے بھنی کے نشان، سبز رنگ بڑا عمر، کشادہ دندان، شکم بڑا، چہرہ پر مٹہ کم یا بے ریش، مگر صاحب ہنر و عقلمند۔	≡	لمبا قد، سرخ رنگ، اوراق چشم، چوڑے بازو، منہ پر داغ یا نشان پھوڑے بھنی کے، شریر و فتنہ انگیز، تند مزاج، جھگڑالو کبھی آنکھ، پھوڑا شانہ، جھگڑو، جوان عمر۔
≡	میانہ قد، خوبصورت، آہو چشم، باریک بینی، تنگ دہن، خندہ پیشانی، لب و دانت اچھے عیش دوست، اچھی صورت، گول چہرہ اور اس پر نشان خال، سفید و سرخ ندوی ناک رنگ خوش طبع، آبرار، کشادہ پیشانی، بڑی عقوروی	≡	رنگ سفید، خوبصورت، دراز قد، بے عیب چہرہ پر مٹہ، چوڑے پرتل یا داغ، ایک مٹہ کان کے برابر، کشادہ پیشانی، سیاہ چشم، چہرہ پر دھنل یا برص کے داغ، اگر عورت ہے تو فربہ اندام، گول چہرہ

شکل	حلیہ متعلقہ شکل	شکل	حلیہ متعلقہ شکل
۱	لمبا قد، گندمی رنگ، کمزور بنیائی، مگر چشم آنکھ کشادہ، دانت پیوستہ مگر ایک دانت شکستہ، ابرو پیوستہ، باریک پنڈلی، کم ریش، لمبی ناک اور بڑی انگلیاں، چہرہ پر نشان زخم، سر چھوٹا، سفید فرائج چیمپک رو اور کم سن۔	۱	لمبا سر، دراز گیسو، پیوستہ ابرو، چشم کلاں چھوٹا دہن، پستان راست، سیاہ خال زیر بغل یا شکم پر داغ، خوبصورت، ماہ لقا شیریں بیان۔
۲	میانہ قد، سرخ و سفید رنگ، چھوٹا سر اور فرائج پیشانی، بڑی آنکھ، پیوستہ ابرو، شیریں کلام، پاکیزہ صورت، اعلیٰ خاندان، باریک بینی، دانت زرد اور انگلیاں نورو، گول چہرہ اور اس پر عمدہ خال یا داغ، خوبصورت سر میں چوٹ لگی ہوئی۔ ہاتھ لائے اور بدن نحیف۔	۲	میانہ قد، دلا پتلا، سبز رنگ، چھوٹا سر کشادہ پیشانی، جسم علیل، بنیائی کمزور، جوان عمر، گول چہرہ، خوبصورت، شعلہ چشم پیوستہ ابرو اور تنگ دہن، کلاں دپشت بڑی، خندہ پیشانی، محبوب شکل، ناک پر نشان یا بائیں جانب سوراخ، گلے کے نیچے یا اندر رسولی۔
۳	رنگ گندم گوں، فرائج چشم، ناک اونچی، باریک لب، گول چہرہ، منہ اور پاؤں پر نشان، کوتاہ قد، فرہ جسم، سیاہ چشم کشادہ ابرو، فرائج پیشانی، بزرگ سر، سبز رنگ۔	۳	رنگ گندمی رنگ یا زرد گوں، کشادہ ابرو، بڑا سر، بڑی ناک، کھلی ہوئی چشم، منہ پر دہن طرف داغ یا نشان یا سینہ اور بغل میں خال، سیاہ چشم، پنڈلی کشادہ اگر خالص نہ کر میں ہو تو مرد، موٹ میں عورت، حاضر جواب یعنی ہوشیار۔
۴	سیاہ رنگ، بد شکل، دراز قد، سوکھا بدن، لاغر، ارزق یا گریہ چشم اور آنکھ چھوٹی یا اس میں عیب، چشم پر بال زیادہ کرم خوردہ، دانت یا پچھلے ٹوٹے ہوئے اور چیمپک رو، سیاہ چہرہ، انگلیوں میں عیب یا بدن پر داغ چیمپک	۴	دراز قد، گندمی رنگ، اونچی ناک، بال زیادہ، لاغر اندام سینہ پر نشان، خال یا داغ سفید، پاؤں چھوٹے (اگر عورت ہو تو) مرد ہو تو ابتدائی حلیہ سفید بال دنیا، نشیب و فراز سے ماہر ہو۔
۵	اعلان - قرعہ ریل اصلی دستیاب ہیں۔	۵	

عامل بنائے والی کتاب

رحیم العملیات (حصہ دوم)

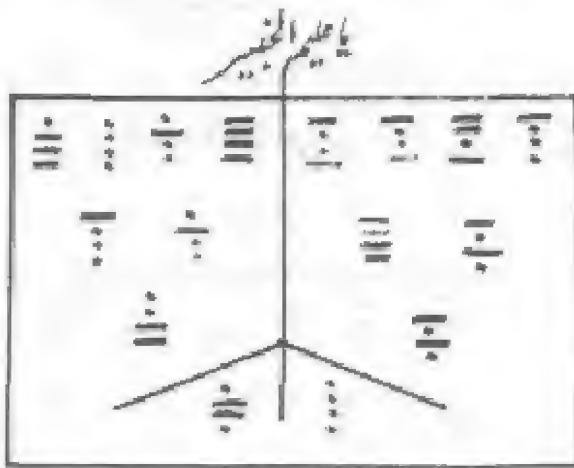
- عمل کے شائقین حضرات مجھے استاد کمال کا کام دیتی ہے۔ بغیر رشد استاد کی کمی نہایت احسن طریق سے پوری کر کے بہتر راہبری کرنے والی نایاب کتاب ہے۔ اسے کئی ایواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- ۱۔ نجوم کے قانون ۲۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ ۳۔ موکل بنانے کے قانون ۴۔ چاند کے قانون
 - ۵۔ عناصر اربعہ کی تفصیل ۶۔ ساعتوں کی تفصیل اور اس کا عمل ۷۔ ہر آدمی کا اسم اعظم کس طرح نکالا جاتا ہے۔
 - ۸۔ ہر آدمی کسی نہ کسی برج کے زیر اثر ہے ۹۔ ہر آدمی کا سیارہ معلوم کرنا۔
 - ۱۰۔ ایام غم و مسعد کا نقشہ

نظرات سے عمل کے تاثیر کس طرح پیدا ہوتے ہیں

مؤثرات کی تشدد ہی دفع بھر جادو، مردیت کو کھولنے، زبان بندی ہر قسم، دشمن کی تباہی، مغلوبی، دوا آدمیوں کے درمیان جدائی و عداوت، طلاق، جدائی وغیرہ، تسخیر امراء، تسخیر مستورات، مدد کی زیادتی کے اعمال، عورت کے دل کو اپنی طرف موڑنا، دوا آدمیوں کے درمیان محبت پیدا کرنا، عشق و محبت کے عمل، عورت کو بچھ کرنا، اولاد کا طبع کرنا، اولاد نہ ہونا، شہر، گاؤں، بستی کو تباہ کرنا، لوگوں کے دلوں میں نفاق و افساد نہ ہونا، بیماری نازل کرنا، اولاد بقاء کے نسل، کثرت مال و دولت، بلند مرتبہ، قوت باہ کا عمل، بلندی مرتبہ، ہر روز نیری خلق، حصول علم، ترقی حائط، نصرت کامیابی، دفع غضب حکام، تبادول و غلبہ

غرضیکہ سر سے لے کر پاؤں تک کے امراض کا روحانی اور جسمانی علاج، عیوب و عیلات اور نسخہ جات تفصیل پیش کی گئی ہے۔ روحانیات کا بے بہا خزانہ، برسوں کی خدمت کے بعد بھی استغاثہ فنِ مہنت کے اندر دفن کر دیا میں جناب ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب کی تیس سالہ تجربات اور عمل کا پتھر ہے۔ علمی دنیا میں اس نامور کتاب کسی جگہ دستیاب نہ ہوگی صاحبِ رزقِ حق نے انکی علمی تحقیقات کو سراہا ہے۔

سحر کب سے کیا ہے



عملی شکلیہ :- زائچہ میں شکل خانہ اول و دوازہم میں موجود ہے۔ معلوم ہوا کہ مسحور بیمار ضرور ہے زائچہ میں شکل قبض الداخل ۳ خانہ اول میں ہے یہ چھ گھڑی سے منسوب ہے اور دوازہم میں چھ ماہ سے متعلق ہے۔ بیان کیا کہ پچھ ماہ قبل سے سحر و جادو ہوا ہے۔

ساحر نے جادو کس لئے کیا ہے؟

قاعدہ شکلیہ ۱ :- زائچہ میں خانہ نہم کو غور سے دیکھو اگر اس میں شکل نفس خارج ۳ ہے تو سحر یا جادو سخت کیا ہے۔

اگر یہ ۳ شکل ہو تو کمزور سحر کیا ہے جو اہل قلم اور اقربا کی طرف سے ہوا ہے اور اگر ان شکلوں میں سے ۳، ۳، ۳ ہو تو سحر دوستی کے واسطے کیا ہے کچھ مفرت نہ ہو۔

اگر ۳ یہ شکل ہے تو عداوت و دشمنی کی وجہ سے سحر کیا ہے۔ مگر جلد رفع ہو جائے اور اگر ۳ یا اجتماع ۳ یا ۳ ہو تو برائے دوستی کیا ہے۔ آخر کو شفا ہو جائے گی اور اگر ۳ یا ۳ ہو تو

قاعدہ شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ۶ میں جو شکل ہو اس سے حکم اس کے ستارے کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ مگر سہل ترین قاعدہ یہ ہے۔

لو خانہ اول سے حکم بیان کرو۔ مثلاً اگر شکل فرج ۳ خانہ اول میں ہو تو اسی وقت سحر ہوا ہے۔ اگر دوم و چہارم میں ہو تو اسی روز اگر ہفتم و یستم میں ہو تو ایک ہفتہ سے اگر خانہ نہم میں ہو تو ایک ماہ سے۔ اگر خانہ سینزدہم و چہارہم میں ہو تو ایک سال سے سحر ہوا ہے۔

و اگر بیاض ۳ خانہ اول میں ہو تو دس سات خانہ دوم و چہارم سے دس روز ہفتم و یستم میں ہو تو دس ہفتہ، خانہ نہم و دوازہم سے دس ماہ

خانہ سینزدہم و چہارہم سے دس سال۔ اگر عقبة الداخل ۳ خانہ اول میں ہو تو چھ گھڑی اور خانہ یستم میں سے چھ ہفتہ اور خانہ نہم یا دوازہم میں ہو تو چھ ماہ اور خانہ سینزدہم میں ہو تو چھ سال سے سحر ہوا ہے۔

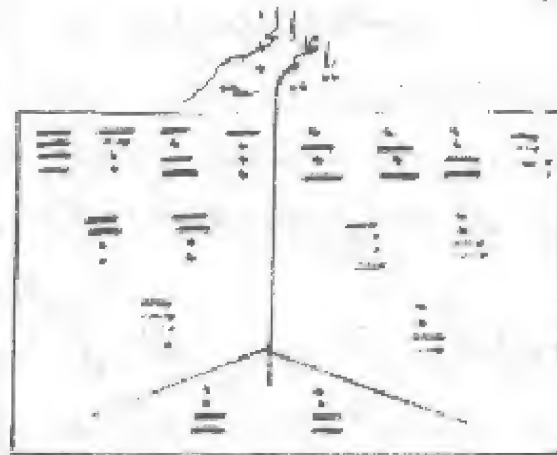
و اگر نقی ۳ خانہ اول میں ہو تو پندرہ گھنٹہ دوم یا چہارم سے پندرہ روز، یستم و یستم سے پندرہ ہفتہ خانہ نہم و دوازہم سے پندرہ ماہ، خانہ سینزدہم

کی و چہارہم سے پندرہ سال سحر ہوا ہے۔ اگلے پانچ کالم میں زائچہ ترتیب دیا گیا ہے۔ قاعدہ مذکورہ نہ ہوا کی رد سے اس سوال کا حل عملی شکلیہ کی روشنی میں پیش ہے۔

عملہ شکیہ :- زائچہ کے خانہ ششم و دوازہم کی شکل ایک ہے ۔ مسحور ضرور بیمار ہے ۔ زائچہ میں عقبہ الخارج کے خانہ ششم و نہم میں ہے ۔ یہ شکل اپنی آپ خود نام ہے ۔ ساحر نے کسی ڈر یا خوف یا بہکانے کی وجہ سے سحر کیا ہے ۔

اگر آسیب ہے تو کونسا ہے؟

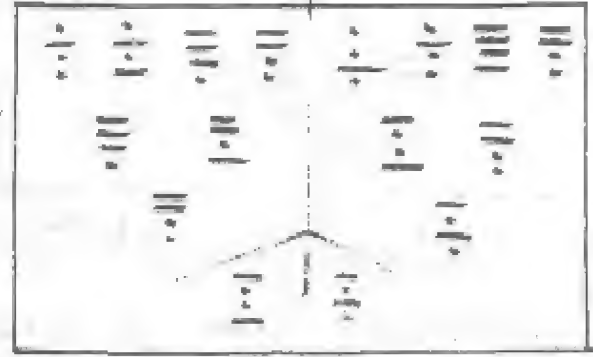
قاعدہ شکیہ :- زائچہ کے خانہ ششم میں اگر ان اشکال ☿ یا ☽ یا ☿ ہو تو آسیب مانند کم اصل کا فرد جن عورت کا ہوگا اگر ☿ یا ☽ تو آسیب جو گنی وغیرہ کا ہوگا اور اگر ☿ یا ☽ ہو تو آسیب کے ساتھ مریض کو جادو بھی ہے ۔ باقی نمکوں سے مرض و جود ہی ہو ۔



عملہ شکیہ :- زائچہ کی شکل اول خانہ ششم میں مقرر ہے ۔ مریض ضرور آسیب زدہ ہے اور زائچہ کے خانہ ششم میں حمزہ ☿ ہے مریض سے بیان کیا کہ آسیب جو گنی وغیرہ کا ہے یا پرلوں کی نظر ہے

عداوت سے کیا ہے ۔ جلد رفع ہو اور اگر ☿ یا ☽ ہو تو مسحور سرگردان و پریشان رہے ۔ کبھی ہوش میں رہے اور کبھی بے ہوش ہو جائے ۔

یا علیم الخفیر

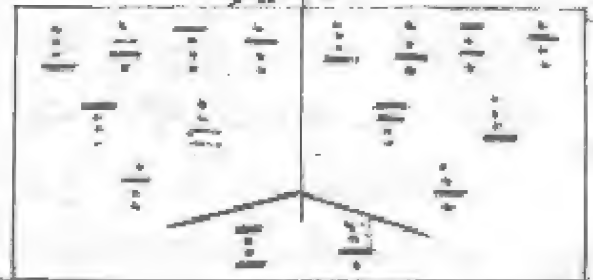


عملہ شکیہ :- زائچہ کے خانہ ششم و دوازہم میں ایک ہی شکل انکیس ☿ ہے ۔ مسحور بیمار ضرور ہے اور خانہ نہم میں نسرۃ الداخل ☿ ہے تو سحر دوستی کی واسطے کیا گیا ہے کچھ مضرت نہیں ۔

سحر مجبور کیا گیا یا اختیاراً

قاعدہ شکیہ :- زائچہ میں شکل عقبہ الخارج کے مشاہد کو دیکھو اگر ان اشکال میں سے کوئی شکل ہو ۔ ☿ ، ☽ ، ☿ ، ☽ ، ☿ ، ☽ ہو تو سحر کرنے اپنی مرضی سے سحر کیا ہے ۔ ورنہ مجبوراً کسی کے بہکانے سے ۔

یا علیم الخفیر



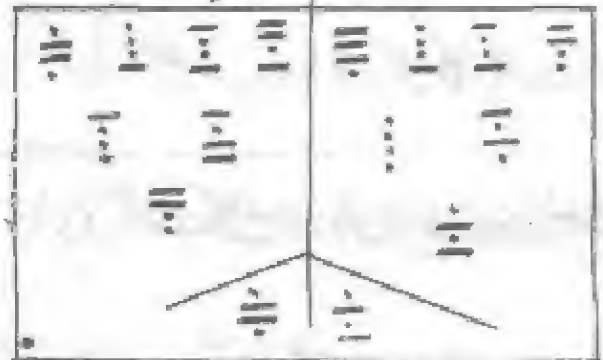
مقامات متعلقہ اشکال

آسیب کہاں لگتا ہے؟

پیارے بڑے، مسجد، منارہ، آراستہ حویلی
دریہ، عبادت کی جگہ، امام بارگاہ، پنچائت
عدالت، کچہری، دیوان خانہ، چوپاڑ اور
ایسی جگہ اول باریک اور آخر میں موٹی ہو۔

قاعدہ شکلیہ :- زائچہ کے خانہ اول و خانہ
ششم کی ضرب سے جو شکل متولد ہو اُسے خانہ
چہارم کی شکل سے ضرب کر کے نتیجہ اگر موجود زائچہ
ہو تو آسیب اپنے گھر سے لگتا ہے۔ اگر موجود نہ
ہو تو پھر اس شکل کو ذیل کے نقشہ میں دیکھو۔
اور اس حالت کو بیان کرو۔ جو اس شکل
کے سامنے درج ہے۔

یا علم الخلیسر



مقامات خوشحال، بازار، خانقاہ، حویلی
مفرح و مسافر خانہ، دارالضرب، لین دین
کی جگہ، کاناہائے زر و سیم، مقام منقش۔

زمین افتادہ، بیابان سنگستان، میدان ویران
بے سایہ درخت، نامہوار اور ناپاک جگہ،
گورستان، مرگھٹ، بوڑھے خانہ، خاکروبولوں کی
جگہ، غسل خانہ۔

زمین افتادہ، ریگستان، محل و مدرسہ، دیوان
خانہ، کچہری، عمارت منقش، باغ میوہ دار
بڑے گھر آراستہ، نقاش خانہ

حویلی پختہ، بالا خانہ سفید رنگ، مع باغ۔
مغل رقص و سرود قمار خانہ، گندے مقام
گھوڑ دوڑ، مقامات ٹھٹھ مذاق وغیرہ۔

نامہوار زمین، ویران و سنسان۔ جائے تاریک
وغار، گہچا، پاخانہ، بدبودار جگہ، بدبو گندہ

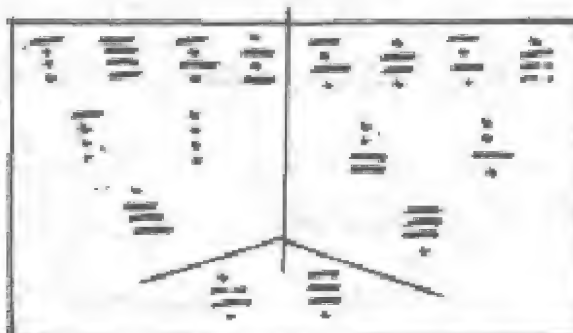
عملہ شکلیہ :- خانہ میزان میں ۱۰ ہے
مریض ضرور ہے۔ اور خانہ ششم میں اجتماع
ہے۔ مریض آسیب زدہ ہے۔ ضرب خانہ اول
و ششم کا نتیجہ اگر ۱۰ x ۱۰ = ۱۰۰ چہارم = ۱۰
یہ شکل زائچہ کے خانہ یازدہم میں ہے۔ آسیب
مریض کو اپنے خانہ یعنی گھر سے لگتا ہے۔ جو اس
کے گھر میں رہتا ہے۔ یا سامنے کے درخت پر
سے لگتا ہے۔

قرعہ رمل اصلی اور صحیح ساعت میں تیار شدہ
دستیاب ہے۔ (ادارہ)

و خارستان و قبرستان ، حصار محکم اور جائے سرفشان ۔	÷	مطابق منوبات ÷ لیکن بازار و کنارہ تہر و آب کوہ بلند سرسبز ۔
مطابق منوبات عقلہ ÷	÷	مطابق منوبات ÷ و مقامات بلند و مکلف کان یا قوت و زمرہ ، طرب خانہ
زمین شور و پھرتی ، بلند پہاڑ ، محبس و قتل گاہ ، لائن سیاہیان ، قید خانہ اور سیاست گاہ ۔	÷	مسافر خانہ ، معمور ، کتاب خانہ ، مقام نرمنان و مطابق منوبات ÷ وغیرہ
باغ اراضی عمدہ پیداوار کی ، آب رواں و کنج درختان ، حوض ، عمارت بردریا اور سفید روشن	÷	مطابق منوبات ÷

کیا آسیب دور ہوگا؟

قاعدہ شکلیہ :- اگر ناپچھ کے خانہ ششم
میں شکل سعد خارج ہو تو آسیب دور ہو جائے
سگا اگر شکل سعد داخل یا خمس خارج ہو تو آسیب
زود دیر سے شفا یاب ہو ۔
اور اگر شکل منقلب ہو تو آسیب دور
ہو کر پھر گریز لے اور اگر شکل داخل خمس ہو یا بہت
خمس ہو تو آسیب دور نہ ہو اور اگر خانہ ششم میں ÷ یا ÷
ہو تو آسیب زود مفر کرے ۔



مطابق منوبات ÷ وزیر نگار محل ، اراضی
پہاڑی و عدالت و مقامات خوشتر ۔

مطابق منوبات ÷ و خانقاہ ، سرا اور
باغ و آب رواں ۔

مطابق منوبات ÷ منارہ ، گنبد خانہ کے
سانپ ، جائے خراب و خشک و تاریک و
سوراخ دار ، پھرتی ، عمارت کہنہ شکستہ
و سوختہ ، مقام کفار و مقام بھیڑ ، تندور و
آتشکدہ ، پیاز و پیازہ ، بھیڑ مشدہ گری
آوہ کھار ، کبوتر خانہ ، چلے شور و ملکین
و چوسے خانہ وغیرہ ۔

عملہ شکلیہ ۱:- زائچہ کے خانہ ششم میں شکل قبضہ داخل ہے۔ یہ شکل سعد داخل ہے تو بیان کیا کہ مریض آسیب زدہ ویر سے شفا یاب ہو۔

قاعدہ نقاط ۱:- نقاط ۱، ۴، ۵، ۸، ۹ اگر سعد مطلوب قوی ہوں تو آسیب زدہ کے لئے حکم شفا ہے۔ اور نقطہ ہشتم قوی ہو تو آسیب زدہ کی مرض طویل ہونے کی دلیل ہے اور اگر نقاط ۸، ۹ قوی ہو تو حکم موت کا ہے۔

عملہ نقطہ ۱:- زائچہ کے خانہ میزان سے ۱۰ کا نقطہ خاک حرکت کر کے خانہ درم میں منتہی ہوا اور وہاں سے سیر عرضی کر کے خانہ چہارم تک گیا اور یہاں منتہی ہو گیا۔ یہ ۱۰ منتہی ہے۔ اس کا نقطہ ۱، ۴، ۵، ۸، ۹ ہے۔ شکل منتہی ہے ۱۰ آب خانہ خاک دوست میں قوی ہے اور شکل ۱۰ آبی زائچہ میں نہیں ہے اور در باطن خانہ ششم میں موجود ہے۔ ششم خانہ باد میں قوی ہے۔ بیان کیا کہ آسیب دور ہو کر شفا ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

کیا اس سال بیماری پھیلے گی یا نہیں؟

قاعدہ شکلیہ ۱:- زائچہ کے خانہ چہارم و نہم کی شکلوں سے حاصل نتیجہ کو خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ اگر سعد ہو تو اس سال بیماری نہ پھیلے گی اور اگر یہ نتیجہ غس ہو تو پھیلے گی۔ اگر یہ شکل آبی ہو تو پانی یا بارش کی وجہ

سے پھیلے گی اور اگر یہ شکل آتشی ہو تو کثرت گرمی و خشکی سے پھیلے اور اگر یہ شکل بادی ہو تو گرمی اور زہریلی ہواؤں سے پھیلے اور اگر یہ شکل خاکی ہو تو خشکی کی وجہ سے بیماری پھیلے گی۔ منقلب سعد و ثبات سعد و خارج و سعد داخل سے بیماری نہ پھیلے۔ داخل غس و خارج غس سے بیماری پھیلے گی۔ آتشی شکل سے صفرا بادی سے خونی آبی سے بلغمی خاکی سے سوداری امراض ہوتی گی۔

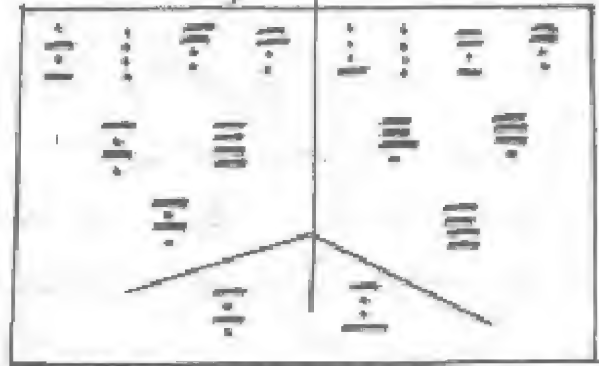
عملہ شکلیہ ۱:- زائچہ کی شکل چہارم ۱۰ و نہم ۱۰ سے یہ شکل ۱۰ متولد ہوئی۔ اس شکل کو خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب کیا تو نتیجہ شکل یہ ہوئی۔ یہ آتشی ہے بوجہ شدت و خشکی صفراوی امراض لاحق ہوں گی۔

آج میرے پاس کتنے مریض آئیں گے؟

قاعدہ شکلیہ ۱:- صبح سویرے بعد نماز وہاں مصطفیٰ پر بیٹھ کر اس نیت سے زائچہ بناؤ اس کے خانہ دوم و ششم کی ضرب کے نتیجہ کو خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب کر کے حاصل نتیجہ اس کا اگر زائچہ میں موجود ہو اور اس جگہ سعد اور قوی ہو تو مریض آئے گا۔ اور جب مقدار اس شکل کی مقدار زائچہ میں ہوگی اسی قدر مریض آئیں گے اور اگر

شکل ضعیف اور کمزور ہو تو مریض نہ آئیں گے۔

یا علیم الخبیر



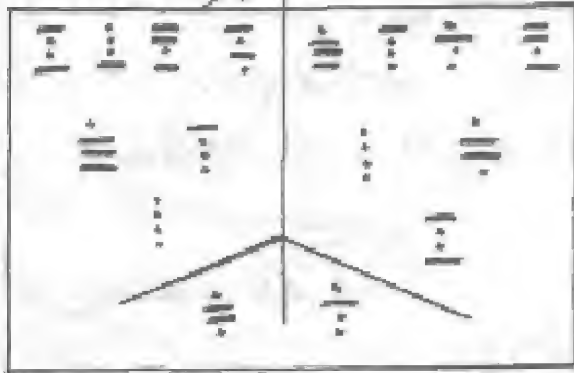
عملی شکلیہ :- زائچہ کے خانہ دوم کی شکل
کو شکل خانہ ششم کی ضرب سے پیدا
ہوئی۔ اسے خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب
دی تو متولد ہوئی اس کا تکرار زائچہ میں
دو جگہ ہے۔ لہذا بیان کیا کہ دو مریض آئیں گے
یہ شکل خاک کی ہے ایک خانہ آتش میں قوی ہے
اور خانہ باد میں کمزور ہے۔ لیکن شکل غس داخل
ہے ممکن ہے کہ دو میں سے ایک مریض واپس
چلا جائے۔

مریض کیلئے کونسی طب کا علاج مفید ہے

قاعدہ کا شکلیہ :- شکل خانہ ششم یونانی
طب سے منسوب ہے اور ہفتم ایوپیٹک سے
اور ہشتم ہومیوپیٹک سے اور نہم بالوکیک سے
منسوب ہے۔ ان میں سے جو شکل سعد داخل
ہو اور قوی ہو۔ مریض کے لئے وہ طریق علاج

مفید ہو سکتا ہے۔ میں اسی طریق علاج تجویز کیا
کرتا ہوں۔ جو سو فیصدی ٹھیک ثابت ہوتا ہے۔
تجربہ کیجئے اور میری کاوش کی داد دیجئے۔

یا علیم الخبیر



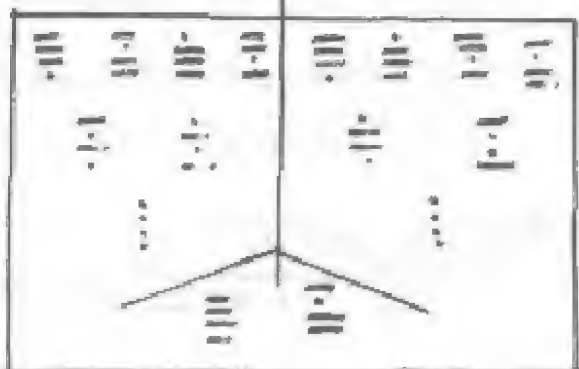
عملی شکلیہ :- یاد کیجئے زائچہ ہذا میں کہ شکل
خانہ اول زائچہ کے خانہ ششم میں گمراہ ہے۔ جس سے
معلوم ہوا کہ جس کے متعلق سوال ہے وہ مریض ضرور
ہے۔

مثلاً :- زائچہ کے خانہ ششم میں بیاض ہے۔
لیکن شکل آبی سعد خانہ باد میں پوری طرح قوی ہے۔
اس لئے یونانی طریق علاج کلی طور پر فائدہ نہ دے گا
جزوی غالب فائدہ ہوگا۔

اور خانہ ہفتم میں عقبتہ الخارج نے خمس آتش
خانہ آب میں کمزور ہے اور خانہ ہشتم میں جابت
نے بادی سعد خانہ خاک میں کمزور ہے اور خانہ نہم
میں عقبتہ خمس خاکی آتش میں کچھ قوی ہے لہذا
اس مریض کے لئے یونانی علاج بالمثل بالوکیک
کرنے کا حکم لکھایا جاسکتا ہے۔ مگر یونانی علاج
فوق رکھتے۔

قاعدہ نقاط :- زائچہ کے خانہ میزان سے
عقلہ کا نقطہ حکم خاک حرکت کر کے خانہ ہفتم کی شکل

مگر سعد سے آرام ملے اور محسوس پریشانی و زبانی
ہونے کا اندیشہ ہے۔



عملی تشریح :- (۱) راجپوتوں کی پہلی شکل راجپوت خانہ بہنم
میں موجود ہے۔ بیار ضروری ہے۔ اور راجپوت کے خانہ
بہنم میں :- ثابت ہے۔ جو داخل صورت تصور ہوگی
لہذا سفر مناسب نہیں۔ پھر دوسرا طریقہ دیکھا۔
(۲) راجپوتوں میں طریقہ دو جگہ جگہ خانہ ۱۳۴ میں
موجود ہے۔

لہذا $\frac{1}{x} = \frac{1}{x+1} + \frac{1}{x(x+1)}$ جو خانہ دوم میں موجود ہے
 سفر کرنے کے لئے بہتر ہے مگر شکل منقلب ہے۔
 لہذا بغیر علامت واپسی ہو

(۳) = ذرا کچھ کے خاؤں میں دو جگہ ملا جو ہے۔
اسے خانہ ہنم سے ضرب دی = $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$ یہ بھی بہت
یعنی داخل کے ہے۔

علاج کھیلے کیا سفر مناسب ہے

قاعدۂ شکیہ :- اگر زائچہ سے فی الواقع
 آدمی مریض معلوم ہو تو پھر زائچہ کے خانہ نہم کو دیکھو
 اگر وہ سعد خارج ہو تو صفر مناسب ہے۔ غصہ داخل
 سے نہیں ہے۔ سعد سے آرام اور غصہ سے پریشانی
 ہو۔

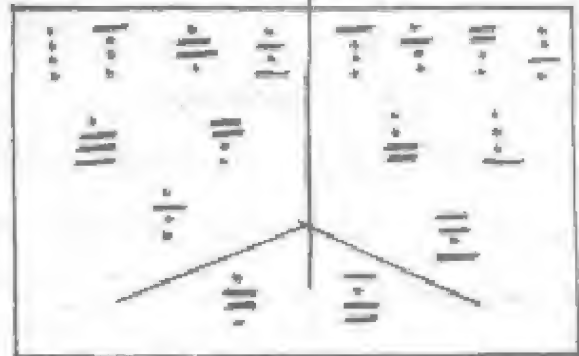
(۴) اگر زائچہ میں شکل طریق موجود ہو تو اس کو شکل خانہ ہنم سے ضرب کرو۔ یہ نتیجہ اگر کسی طرح سعد یا نحس ہو اور خانہ اول اور چہارم میں پایا جائے تو یہ سفر بہتر نہ ہوگا۔ اگر یہ نتیجہ خانہ دہم و پانزوم میں ہو تو علاج کے لئے سفر یہ جانا بہتر ہے۔ اگر ان میں نہ ہو تو پھر نہ جانا بہتر ہے۔

رس بیان == کو شکل خانہ پنہم سے ضرب کر کے
نتیجہ کو دیکھو اگر خارج ہو تو سفر مناسب ہے

مرض مریض کے کس حصہ جسم میں ہے؟

قاعدہ شکلیہ ۱۔ اصل سوال ہے مریض کو کس حصہ جسم میں مرض ہے۔ دراصل دونوں غلوں کے امتزاج سے یہ عمل صحیح ہوتا ہے۔ یہ صرف عمل شکلیہ سے صحت کی امید مشکل ہے۔ عمل شکلیہ کے متعلق شکل کے منسوبہ اعضا اور عمل نقطہ سے محقق شکل کے منسوبہ اعضا کی عضو پر مطابقت ہو۔ اس مقام یا اس عضو میں مرض کا زیادہ اثر ہوگا۔

یا علم التجییر



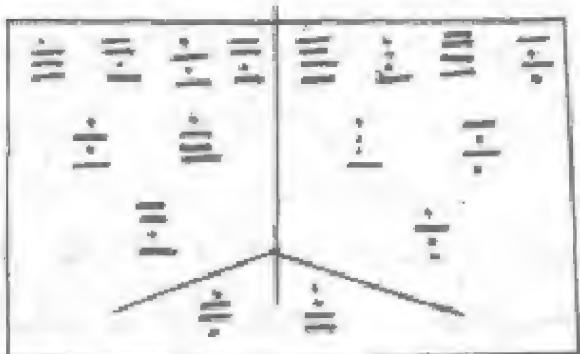
عمل شکلیہ ۲۔ زائچہ میں چھٹی شکل متعلق عضو مریض ہوتی ہے۔ یہ شکل جن اعضا سے نسبت رکھتی ہے۔ دیکھو نقشہ اعضا کے بیٹھ مندرجہ کتاب ہذا اور اعضا سے نسبت۔

دیکھو زائچہ جو مریض کا ہے۔ خانہ میزان میں ہے حقلہ ہے۔ مریض ضرور ہے اور زائچہ کے خانہ ششم میں بھی حقلہ ہے۔ یہ منسوب بہ امراض۔ زالو ہنگامہ، گوشش، دائرہ جلد بدن، سینہ کمر اور اعضائے مرکبہ طحال، اعضا بول و براز، وایاں کان

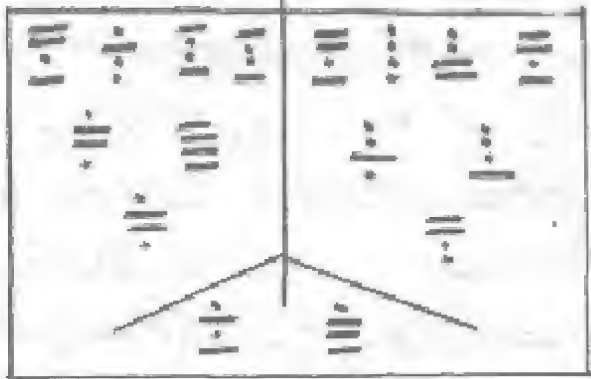
وغیرہ لہذا ان اعضا میں سے کسی میں مرض ہوگی۔ **عمل نقطہ ۳۔** خانہ میزان سے نقطہ خاک بنے عقد حرکت کر کے زائچہ کے خانہ ششم میں منتہی ہوا اور وہاں سے حرکت کر کے خانہ ہشتم میں پر منتہی ہوا۔ لہذا بنے منتہی بہ ہے۔ خاک بنے کا چھٹا نقطہ ہے۔ جو زائچہ کے خانہ یازدہم میں موجود ہے۔ اس کے منسوبہ اعضا یہ ہیں۔ سر، جگر، معدہ، انتڑی، ران، اخلاط دہوی، اعضائے مرکبہ گوشش و لب لہذا عمل شکلیہ و نقطہ سے اعضائے مرکبہ گوشش و سر پر دونوں کے مطابق سے متفق نظر آتے ہیں لہذا مریض بعارضہ اعضائے مرکبہ گوشش و سر کا مریض ہے۔ کان میں ٹیسس و سر درد و چکر یعنی دوران سر میں مبتلا ہے۔ اور ساتھ معدہ و انتڑیاں خراب اور سینہ پر وجہ ہے۔

مرض کو نظر بد تو نہیں؟

قاعدہ شکلیہ ۱۔ اگر خانہ ششم میں شکل غلط داخل ہو تو نظر بد ہوتی ہے۔ مگر اس حالت میں کسی شخص کی نظر تریخ یا مقابلہ ہو۔ نظر بد میں ترک نہیں ہوتا۔



یا علیہم الجلیس



عملے شکلیہ ۱۔ شکل خانہ اول \equiv خانہ ششم \equiv ہے اور شکل خانہ اول \equiv خانہ ہفتم \equiv ہے۔ یہ مستحصلہ شکل آتشی ہے۔
نظر بد سے شافی مطلق شفا مرحمت فرمائے گا۔
چونکہ \equiv یہ شکل آتشی ہے۔ نظر انسان کی ہے۔ زائچہ میں کل فرد ۳۱ میں ہیں۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا باقی تین بچے۔ پری کی نظر بھی ہے۔

کیا مریض کو نظر بد سے آرام ہوگا؟

قاعدہ شکلیہ ۱۔ زائچہ کے خانہ ششم کی شکل کو خانہ ہفتم سے ضرب کر کے ایک شکل نتیجہ پیدا کرو اور خانہ چہارم کی شکل کو خانہ دوازہ دہم کی شکل سے ضرب کر کے دوسری شکل نتیجہ حاصل کرو اور پھر دونوں نتیجوں کو آپس میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو پھر اس کو شکل اول طالع سے ضرب دو اور ایک شکل مستحصلہ پیدا کرو۔ اور اس مستحصلہ شکل سے بطریق ذیل حکم مطلق لگاؤ۔ اگر یہ مستحصلہ شکل داخل و ثابت غس ہو تو

عملے شکلیہ ۱۔ زائچہ کے ششم کی شکل قبض الخارج \equiv ہے۔ گو نظر ہے مگر مؤثر نہیں ہے۔ اور اس سے جو محتا خانہ ہفتم ہوتا ہے۔ اس میں یہ \equiv ہے اور تیسرے خانہ میں \equiv غس ہے۔ بس معلوم ہوا کہ نظر تو لگی ہے۔ مگر معمولی جو مؤثر نہیں ہوئی ہے۔

مریض کو نظر بد کس سے لگی ہے؟

قاعدہ شکلیہ ۱۔ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ششم کی ضرب کا نتیجہ کو نتیجہ شکل خانہ اول دہم کی ضرب کے نتیجہ سے ضرب کر کے حاصل ضرب ابھر خاکی و آبی ہو تو مریض کو خطرہ ہے۔ آتش و باد سے مریض کو نظر بد سے شفا ہو۔ معلوم ہے کہ شکل و نقطہ نادی سے نظر جن و انسانی ہو۔ شکل و نقطہ بادی سے نظر دیو اور پری اور شکل آبی سے بھوت پریت کی نظر ہو۔

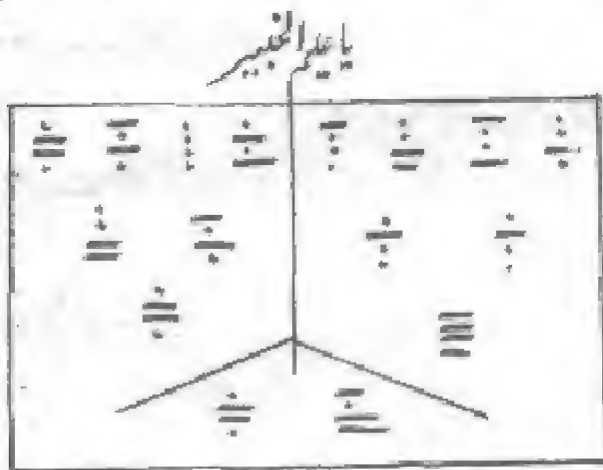
اور شکل و نقطہ خاکی سے غول بیا بانی کی نظر ہوتی ہے

(۲) اور اگر خانہ ہائے بادی دوم و دہم میں یہ \equiv ، \equiv ، \equiv اشکال بادی ہوں تو زحمت دیو سے نظر ہو۔

(۳) زائچہ کے نقاط منفرد از خانہ اول تا بار دہم شمار کر کے چار پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو خبیث ، دو سے دیوتین سے پری اور چار سے عفریت کی نظر بد ہوگی۔ یاد رہے کہ احکام صادر کرنے کے لئے باری سورتج بچار اور قواعد کی پختگی ضروری ہے۔

کیا مریض کو روحانی علاج مفید

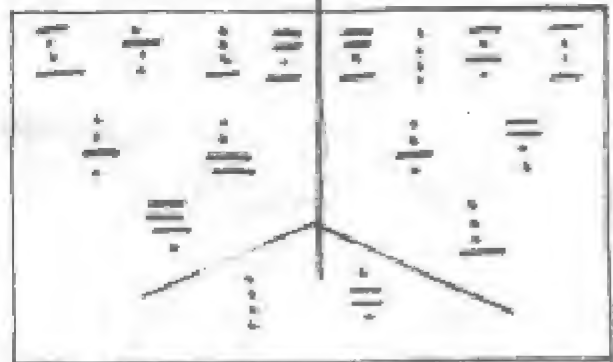
قاعدہ کا شکلیہ :- ذرا کچھ کے خانہ دوم اور ششم کی ضرب کو خانہ اول سے ضرب دو بہ مستحصلہ شکل اگر سعد ہو اور داخل ہو تو مفید ہے۔ سعد خارج سے پورا فائدہ نہ دے۔ سعد خارج سے کچھ فائدہ ہو اور غرض خارج بالکل مفید نہ ہو۔ سعد منقلب سے فائدہ کے بعد پھر بیمار ہو جائے۔ غرض منقلب سے بیماری بڑھ جائے۔ سعد ثابت سے دیر میں اچھا ہو۔ غرض ثابت سے دیر تک سخت بیمار رہے۔



عملے شکلیہ :- خانہ پانزدہم میزان میں عدد ۱۱ ہے۔ ضرور مریض ہے۔ شکل خانہ دوم ۱۱ اور خانہ ششم ۱۱ کی ضرب سے ۱۲۱ پیدا ہوئی ہے خانہ اول کی شکل ۱۱ سے ضرب دی ۱۱ یہ شکل پیدا ہوئی۔ یہ ذرا کچھ میں موجود نہیں۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ بیان کیا کہ دیر سے علاج فائدہ مند ہوگا۔ مگر دیر تک علاج روحانی کرنا پڑے گا۔ تب کہیں جا کر مریض شفا یاب ہوگا۔

نہ ہر کا اثر سخت و دراز ہو اور عاقبت مریض کی خلاص نہ ہو۔ اور خارج غرض سے مرض سختی تو ہو لیکن شفا ہو جائے۔ اور داخل ثابت سعد سے نظر بد کا اثر مریض پورے دیر تک رہے۔ لیکن عاقبت خلاص ہو جائے۔ اور خارج سعد سے مریض نظر بد آسانی سے صحت یاب ہو جائے۔ اور منقلب غرض سے سختی کے بعد صحت حاصل کرے اور پھر مریض ہو جائے۔ اور منقلب سعد سے پہلے تکلیف دور ہو جائے اور پھر بیمار ہو جائے۔ مگر عاقبت اچھی ہو جائے

یا علیم الخبیر

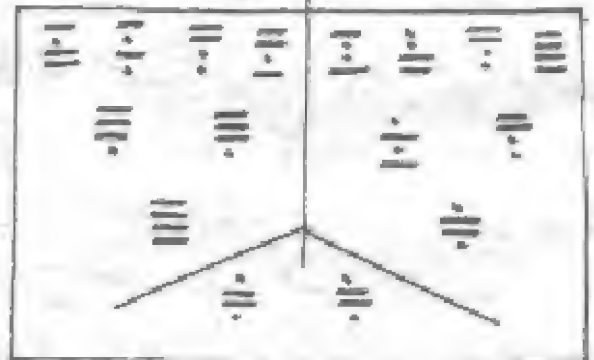


عملے شکلیہ :- ذرا کچھ کے خانہ ششم ۱۱ و ہشتم ۱۱ ضرب کا نتیجہ یہ ۱۲۱ ہے اور خانہ چہارم ۱۱ و دوازہم ۱۱ کا نتیجہ ۱۲۱ ہے۔ ان دونوں نتیجوں کو ۱۱ آئیس ضرب دی جس کا نتیجہ ۱۳۳۱ ہے۔ پھر اس کو شکل طالع سے ضرب دی۔ ۱۳۳۱ = ۱۱ یہ شکل مستحصلہ حاصل ہوئی یہ شکل منقلب غرض ہے۔ بیان کیا کہ اس سختی کے بعد مریض جو نظر بد میں مبتلا ہے، صحت حاصل کرنے کے بعد پھر اسی مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

کونسی دوا دیگئی؟

قاعدہ شکلیہ ۱۔ زائچہ کی شکل اول کو خانہ دوم سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو خانہ ششم کی شکل سے ضرب کر کے دیکھو کہ حاصل شدہ شکل عناصر اربعہ سے کس عنصر سے نسبت رکھتی ہے۔ اگر وہ آتش ہو تو کشتہ یا گرم خشک دوا دیگئی ہے اگر وہ بادی ہو تو جڑی بوٹیوں کا علاج کیا گیا ہے۔ اگر وہ آبی ہو تو شربت یا عرق اور شیرے وغیرہ دیئے گئے ہیں۔ اگر وہ خاکی ہے تو معدنیات میں سے کوئی دوا استعمال کرائی گئی ہے۔

یا علیم الخبیر



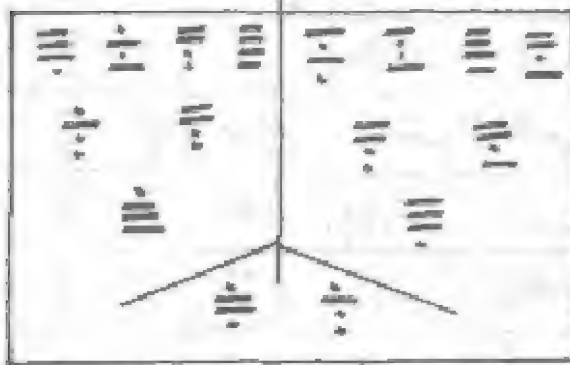
عملہ شکلیہ ۲۔ زائچہ کی شکل اول کو خانہ دوم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ ہے ۱ سے خانہ ششم کی شکل سے ضرب دی تو یہ شکل حاصل ضرب برآمد ہوئی۔ یہ شکل خاکی ہے۔ بیان کیا کہ معدنیات میں سے کوئی دوا استعمال کرائی گئی تھی۔ فائدہ نہ ہوا کیونکہ جماعت خاکی ہے۔ ایک جگہ خانہ آتش میں ہے۔ اور دوسری جگہ خانہ باد میں بخانہ حرارت کمزور ہے۔

کیا علاج فائدہ مند ہوگا؟

قاعدہ شکلیہ ۳۔ ۱، معلوم رہے کہ خانہ شکل چہارم دلیل ہے، علاج فائدہ مند کی یا فائدہ مند نہ ہونے کی۔ زائچہ میں دیکھو کہ اس کے خانہ چہارم میں کونسی شکل ہے۔ اگر وہ شکل سعد ہو تو علاج فائدہ مند ہے اور اگر غمض ہو تو علاج سود مند نہ ہوگا۔ اور شکل ممتزج سے علاج میاں نہ ہوگا۔ ۲، اور شکل خانہ ہفتم سے حکم یہ دوا حسب حال مریض کے ہے یا نہیں؟

شکل سعد سے مریض جلدی شفا یاب ہو۔ اور غمض سے پیشواری اور داخل سے زیادتی مرض کی دلیل ہے ۳ اور خانہ دوم سے دوا لگنے یا نہ لگنے کا حکم ہوتا ہے کہ کیا دوا سود مند ہے یا نہ؟

یا علیم الخبیر



عملہ شکلیہ ۴۔ زائچہ کے خانہ چہارم میں شکل قبض الداخل ہے سعد ہے بیان کیا کہ علاج جزوی فائدہ مند ہوگا۔ کیونکہ خانہ ہفتم میں قبض الخارج ہے غمض ہے۔ بیان کیا کہ دوا جزوی سود مند ہوگا اور خانہ دوم میں ممتزج ہے اس لئے جزوی فائدہ ہو۔

احکام رمل با شتر اک نجوم

معلوم ہو کہ علم رمل و نجوم کے اشتراک سے بھی علمائے رمل و جود کے متعلق احکام وضع کرتے ہیں۔ لہذا مناسب ہے کہ علم نجوم و علم رمل کی شراکت سے بعض قواعد بیان کئے جائیں۔ جو مختصر ہیں۔ رمل کے سولہ اشکال ہیں اور سیارے کے نزدیک متقدمین تو ہیں۔ اور سیارے کے تحت دودو شکلیں رمل کی متقدمین نے بیان کی ہیں۔ جن کا نقشہ یہ ہے۔

زبر شمار	اشکال	منسوب سیارہ	یوم	شب
۱		شمس	یکشنبه	پنجشنبه
۲		قمر	دوشنبه	جمعہ
۳		مریخ	سه شنبه	شنبه
۴		عطارد	چهارشنبه	یکشنبه
۵		مشتری	پنجشنبه	دوشنبه
۶		زہرہ	جمعہ	یکشنبه
۷		زحل	شنبه	چهارشنبه
۸		راہس	شنبه	چهارشنبه
۹		دنب	شنبه	چهارشنبه

قوت ملكیہ

۱۔	ستارہ شمس سے منسوب ہے جو قوت حیوانیہ کی مالک ہے۔
۲۔	قمر " اور قوت طبعیہ پر حاکم ہیں۔
۳۔	مریخ " اور قوت عقیدہ پر حاکم ہیں۔
۴۔	عطارد " اور قوت تفکر پر حاکم ہیں۔
۵۔	مشتری " اور قوت نفسانیہ اور نامیہ پر حاکم ہیں۔
۶۔	زہرہ " اور قوت شہوانیہ پر حاکم ہیں۔
۷۔	زحل " اور قوت ماسکہ پر حاکم ہیں۔

منسوبات باحواس

۱۔ منسوب چشم نسبت حسن بصرہ وائیں چشم سے۔
۲۔ حسن باصرہ بائیں چشم سے منسوب بہ قمر سے
۳۔ منسوب بہ مزاج و حسن مشامہ وایاں نتھنا سے
۴۔ منسوب عطار و حسن ذائقہ سے
۵۔ منسوب بہ پیشتری حسن لمس، وایاں کمان سے
۶۔ منسوب بہ زہرہ آلات استنشاق وایاں کان سے
۷۔ منسوب بہ حسن سمع اور وایاں کان سے۔

نسبت اعضاء لبيط سے

و ماخ، پٹے دائیں جسم سے
جلد بال، ناخن بائیں حصہ جسم سے

کاتخ عمدہ قسم باشکستہ، نیلم، آبگینہ

زمرہ، فیروزہ، نیلم، زبرجد

یا قوت و زبرہ ہائے گوہر، لعل یمانی

نیلم سیمانی

حبیدہ نیلم

عقیق، تمارہ، سنگدیزہ سرخ

تامرہ، بلور، گوہر شاموار

لعل، یا قوت، ہبیرہ

ہبیرہ، یا قوت زرد، مردارید وغیرہ

حبیدہ لہسیا زرد، فقرہ، نیلم، آب گینہ

اور کاتخ عمدہ

جواہرات سوختہ عیب دار، مرجان سرخ،

و زبرہ ہائے الماس، امبرک ہشتہائے

شکستہ وغیرہ۔

مرجان سرخ و سیاہ، جواہر قلب، سنگ سیاہ

سرمہ، مردارید، فیروزہ، زمرہ۔

زمرہ، فیروزہ

مہرہ، موتی، یا قوت و بلوری رنگ۔

معدنیات سے نسبت

سونا، چاندی، قلعی، رحمت، سیماہ

گران بہا و کمیاب، کبریت خام، زارغ فرخونی

طلا۔ کہربا اور برنجی ہشتیا،

معدنیات و فلزات، لوہا خام، سیسہ اور

خجستہ الصمدیہ، پتیل کانسہ، مٹی کا برتن، بختہ

گوشت سے

پھٹے اور قوتِ ادراک سے

منج و بھیجا سے

چربی، مٹی سے

جلد بال، سینک، ہڈی، روئیس سے۔

اعضائے مرکبہ سے نسبت؛

۱۔ سرسبز، دل، پھیپھڑا، منہ، دانت، ہرلی سے

۲۔ ہاتھ اور پاؤں اور گردن سے

۳۔ آلات بول و برار، پتہ آہو، نوں رانی، مشاند

و گزردہ وغیرہ سے

۴۔ چہرہ، ناک، زبان، آنکھ اور کان،

گال و پیشانی وغیرہ سے

۵۔ جگر، کلیجہ، معدہ، حلق وغیرہ سے

۶۔ رحم اور آلاتِ جماع، عضو مخصوص کے

پھٹے وغیرہ سے

۷۔ طحال، تلی، جائے بول و برار، چوترا،

ہڈی و پیڑد وغیرہ سے

جواہرات گنہیت

۱۔ الماس، یا قوت سفید و زرد و نیلا مانند

سوں کبھی، لعل، امبرک، تاناری وغیرہ سے

۲۔ لعل، پکھراج، الماس زرد وغیرہ سے

سکتا ہے۔ تاکہ شکل اور سیارگان کے اثرات سے مرلین مستفید ہو۔

(ستارہ شمس)

ستارہ شمس۔ استفودکس، قافلہ صغار و کبار، مضرب، اندر، بالچتر، بکائیں اور اس کے پھول، تونج یعنی بجورا، پائری نمک، سیلاب، جڑیوں کا سعدہ، بوزیدان، ٹنگر، تباکو، جوتری، جانیفل، چقدر کے بیج، چرات، دارچینی، سرکہ سونا مکھی، طلا، سویہ و تخم سویہ، شاہ پسند عصارہ ارلیوند، عنبہ، خندق، غازیقون، اکباب، جینی، کپو کچری، کچلا، کجورہ، اکیرا، کریلا اور گل داؤدی، گندنا کوسی، لحم کبوتر، لاکھ، لوبانے، ہسن دشتی، مومیائی، بیج مونگا، مین پھل، نیم ہتھ جوڑی، ہرقال، یا قوت، الماس، ہلدی وغیرہ۔

(ستارہ قمر)

انار شیریں و ترش، ایسبول، اخوٹ، آرڈو، ہش، الی، انار دانہ اور اس کا پوست بھندرانہ، باقلہ، پوست بجورا، داؤد رنگ، تخم ہتھوا بھنڈی، برت، پاک اس کے تخم، ڈوڈہ پوست تخم پیاز، تخم پیٹھ، پیٹھ، تانا جلا ہوا، تخم تلسی، لاکھ ترورہ، توورین، جو کبار، جینگا پھلی، جربی چرس، بٹو، خلی اور اس کے پھول، جولانی کا ساگ، چھو بانرا، کھجور، تخم خرلوزہ، ساگ خرفہ اور اس کے تخم، بیج خلی، خبازی، خوبانی، بھینس اور سرینی کا دودھ، زعفران بادام۔ الی کاتیل، روغن بلسان، ارند اور سرسوں کا تیل،

نمک لاہوری، سنگ یمانی، سیلاب، جت

اور شیشہ وغیرہ۔

نقرہ خام، سیم وزر، کمل، ابرق

فلزات سیاہ، رنگ مثل لوبانہ، کوئلہ، سیدہ

منکھیا سیاہ، مرور سنگ۔

مطابق منوبات

تانبا، شغرف وغیرہ

نقرہ خالص، سونا خالص، قلعی و معدن

درخشندہ۔

طلا، کبریا و مطابق منوبات

نقرہ، قلعی معمولی سیدہ

مطابق منوبات

فلزات و اجناس سے زہرہ حیوانات سے

نوش اور زنگار، سونا، چاندی۔

تانبا، نقرہ

ابرک، جت، پارہ، شیشہ، قلعی۔

نقرہ، قلعی، آب گینہ و مطابق منوبات

نسبت ادویہ متفرقہ سے

معلوم رہے کہ جس طرح اشکال رمل سے مفرد و مرکب ادویات منسوب ہیں۔ اسی طرح اشکال رمل بھی ستاروں سے نسبت رکھتے ہیں۔ پس جس شکل کا جو ستارہ ہو۔ اس کے تحت معالج صعب مزاج، مرض و علت مرض سوج سمجھ کر ان ادویہ میں ان ادویات کو شامل کر

کثیرا، کنگھی، زعفران، کھٹل، تخم گندما، گندم،
گوشت ہائے شتر، نیل گائے، بھینس، چکدر، کمالہ
قرنفل، لہسن، مرتج سیاہ، مردار سنگ، سرنج مرتج
ملٹھی، مولی، مسکہ، مکڑی کا جالا، نوشادر، زربسی
نمک چکنی، نیلا تو تیا وغیرہ

۳۳، ۳۴ عطار د

ابیشیم، تخم اشکن، اسکھر، زمرد، جوار،
تھایہ عود بلا، سرو، کرند، ساکھو، گولر، گلنار، بے ثمر
میرہ، مٹر کابی، زعفران، مشک، عنبر، زبرہ سفید،
سب بیانی، چار، خشتا شش، تخم گڑی، تخم کاسنی
گلقد، شیر خست، روغن ہائے بادام، اخروٹ
و خشتا شش، کدو کا ہوا گنبد، مالکنگنی و بالونہ،
اسپند، زنج کاسنی، نیلو فر، انجبار، پودینہ،
باویان، تالکھانہ، الاچی خورد و کلاں، پونڈہ گنا،
انجیر، الماس، مکھن، ملٹھی، وغیرہ۔

۳۵، ۳۶ مشتری

تاقہ صفار و کبار، آلو بالو، اکاش پیل، ارہر
انجیر الماس، بالوریت، بادام شیریں و تلخ،
الماس، پونڈا گنا، ککیر اور اس کا گوند، بنفشہ
علی لوشن، سبز خود، بیر بھوتی، پانی، پستہ اور کسکا
چھلکا، پاپڑہ، پنیر، تربوز، تر بھیس، توت ترش
و شیریں، چاندی، چاول، پیچ پات، تعلب مہری
گندم، چنبیلی، چروچی، نخود، چقدر، اور اس کے
تخم، بسان کی مکڑی، چھو ہانرا، خرپوزہ، دیونہ چنی
سورنجاں میٹھا و تلخ، زفت رومی، شکر سفید،

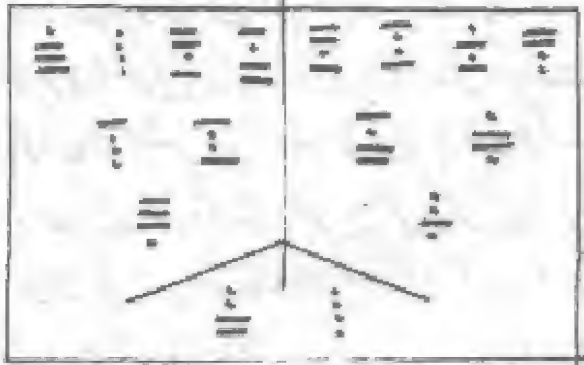
روغن چنبیلی، روغن کاہو، روغن اخروٹ و روغن
ہیرا، ککڑی، روغن پیچہ، روغن کدو شیریں
روغن گنبد، روغن گلو، روغن مالکنگنی، روغن نایل
بالونہ کا تیل، نمک سمندر، سمندر جھاگ، تخم شلغم
شجد، سیب، شیر خشک، کاسنی سبز اور
اس کی جٹ، کاہو اور اس کے بیج، کدو لہیا اور
گول کدو، تخم کدو۔ تخم مکڑی، تخم کھیرا، گلاب
سدا بہار، گلاب کا زبرہ، گلقد، گوشت بطخ و
رفانی، ساگ گوکھرو، گھی و تخم لیوں، موم، موتی
زناستہ، تخم نیلو فر، نمک لاہوری، نمک سانجھ
نمک کھاری، نمک سیاہ وغیرہ۔

(۳۷، ۳۸ مرتج)

اورک، انہ، ہدی، حومل، ابرق، ابوالسن
دلیسی افیون۔ اشنان، انجبار، اونٹ کٹارہ
عاقہ قرہا۔ سنگرف، جو اس پچھتاگ، بالونہ
سولف۔ رومی بالونہ گاؤ۔ بھلاوا۔ بیگن اور
مینک تیج، پودینہ، پیلی، پکھا بید، پیلا مول
پودینہ کوہی، پیاز، فوفوہ پوسٹ، شنب بیانی
تالکھانہ، جنگلی تلسی، تمباکو، جھاگڑ، جبت، نیلا تو تیا
ہائفل، ساگ چوکا، چونہ، جب العلوبہ، خشتا شش
سفید، حرام مغز، درونج، سندھ شامی، زن جوٹ
پیچ، زبرہ سفید، زوفا خشک، زنگار، سسم الفار
سریش مچل کا، سقمونیا، سلا رس، سوزج مکھی
زیج سوکن، سندھ سپہ، سندرس، شاہ دانہ
صالون، کاک جنگل، کالی زیری، کالادانہ، پیاز و شتی
زیج کبر، کچلا، کندر، کرم کلا، کھین، کھیس، مکڑی

سے مر جائے۔ اگر \equiv یا \equiv یا جماعت ہو \equiv تو موت
مرض سے ہوگی۔

یا علیم الجیمیر



علمی شکلیہ :- شکل خانہ چہارم و خانہ پنجم کی
ضرب کا نتیجہ \equiv ہے۔ یہ زائچہ میں موجود ہے۔ تو
بیان کیا کہ مرض کی وجہ سے موت واقع ہوئی ہے۔
لیکن بعض رجال حضرات کہتے ہیں کہ شکل خانہ
چہارم و پنجم کے نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم سے ضرب
کے نتیجہ پر عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔

وجہ موت کی کیا ہوگی؟

قاعدۂ شکلیہ ۱۔ زائچہ کی خانہ چہارم و پنجم
کے اشکال کے نتیجہ کو خانہ ہشتم کی شکل سے ضرب
دیگر جو شکل مستحصلہ حاصل ہو۔ اس کو دیکھو کہ زائچہ
میں کس خانہ کے اندر اس نے ٹکرا کر کیا ہے۔ اگر وہ
خانہ اول میں ٹکرتا ہے تو بوجہ کسی غم و غصہ و تردد
سے مر جائے اور اگر خانہ دوم میں ٹکرا کر ہے تو مال
تجارت کے ضائع ہونے سے اور اگر خانہ سوم میں
ٹکرا کر ہے تو بوجہ عداوت برادران و ہم نشینوں کے

اگر بیٹے کی موت کا سوال ہو تو
خانہ اول و پانزدہم کے نتیجہ کو
پانچویں خانہ کی شکل سے ضرب دی جاتی ہے۔ بیوی
کے لئے خانہ ہفتم سے ضرب جس رشتہ دار کا جو ان
خانہ ہو اس سے ضرب دی جانی مقصود ہے۔ وھو
الہذا۔

موت کس مرض یا سبب سے ہوگی؟

قاعدۂ شکلیہ ۲۔ شکل خانہ چہارم و پنجم کی
ضرب کا نتیجہ اگر \equiv ہو تو موت ناگہانی و بے سبب
ہو اور جان کنی آسان ہوگی۔ اگر \equiv تو مفلس
اور ناداری سے نابینا اور حیران ہو کر مرے، مگر
بعض رجال کہتے ہیں اگر وہ قوی ہو یعنی اشکال غلبہ
سے پیدا ہو تو زہر سے موت واقع ہوگی۔ اور غلبہ
یا \equiv یا \equiv ہو تو عیش و عشرت کی حالت میں کسی
بڑے صدمہ سے لینے گھر میں موت ہوگی۔

اگر \equiv ہو تو رنج میں گھل گھل کر یا قید و بند
و گرفتاری میں موت ہو۔ اگر \equiv یا طریق ہو تو دریا
سفر بوجہ اختلاف آب و ہوا یا درمیان راہ یا مرض
شدید سے مرے۔

اگر \equiv یا \equiv ہو تو درمیان جنگل کے، ضرب
شدید یا درندہ کی وجہ سے موت ہو۔ اگر \equiv قوی
ہے تو تیر یا بندوقی سے یا ضرب تلوار یا برہمی یا
کلہاڑی وغیرہ سے مرے۔ اگر \equiv تو ضرب
ہتھیار مہلک یا سانپ کے ڈسنے یا زہر کھانے

== ہے۔ چونکہ میں موجود نہیں۔ از روئے دائرہ
سکن یہ شکل خانہ ہفتم کی مالک ہے اور خانہ ہفتم کی
شکل == سے ضرب کیا۔ == x == = یہ شکل
ناچنگہ کے خانہ پانزدہم میں موجود ہے۔ بیان کیا کہ
بوجہ دشمن یا مدعی یا درد یا عورت کی وجہ سے
ہاک ہوگا۔

حصولِ صحت و تندرستی کا طریق دوم

قاعدہ نکات ۱۔ سوال چونکہ خانہ اول سے
تعلق رکھتا ہے۔ اگر نقطہ اول مع مطلوب مستقبل
ناچنگہ میں بقوت ہوگا۔ تو خدا کے فضل سے تندرست
ہو جائے گا۔ اگر کمزور ہوگا۔ تو تندرستی اور صحت
کلی حاصل نہ ہوگی۔

اسی طرح زمانہ ماضی کیلئے نقطہ اول کا
مطلوب ماضی اور زمانہ حال کے لئے نقطہ اول
کا مطلوب ماضی اور زمانہ حال کے لئے۔ نقطہ
اول مطلوب حال مع نقطہ کی قوت و کمزوری کے
لحاظ سے حکم لگایا جاتا ہے۔

بر دو نقاط یعنی اس کا مطلوب کے
اختلاف کی صورت میں حکم مختلف ہوتا ہے۔

چنانچہ

ایک سائل کے سرسہ زمانہ کے متعلق یہ ناچنگہ
مرتب ہوا۔ جس کی شکل و فصاحت درج ذیل
ہے۔

اور اگر خانہ چہارم میں تکرار ہو تو بوجہ ورثہ و ترانہ کے
اگر خانہ پنجم میں تکرار ہو تو بوجہ علم فرزندان و جہان
معشوق کی وجہ سے اور اگر خانہ ششم میں متکثر ہو تو
بوجہ غلام و کینز سے اور اگر خانہ ہفتم میں تکرار کرے
تو بوجہ دشمن یا مدعی یا درد یا عورت کی وجہ سے اور
اگر خانہ ہشتم میں اس کا تکرار ہو تو بوجہ کسی خون
و خطر کے اور اگر خانہ نہم میں تکرار کرے تو بوجہ سفر
وراثہ سے اور اگر خانہ دہم میں تکرار کرے تو بوجہ
عداوت کسی ذی اختیار یا حاکم سے۔ اگر خانہ یازدہم
میں متکثر ہو تو امید واری یا اپنے دوست و احباب
کی وجہ سے اور اگر خانہ دوازدہم میں تکرار کرے
تو قید و گرفتاری کی وجہ سے اور خانہ سیزدہم میں
تکرار کرے تو موافق حکم خانہ اول کے اور خانہ
چہار دہم سے تو موافق خانہ ہم مزاج و خانہ دوم کے۔
اور اگر خانہ پانزدہم میں تکرار کرے تو موافق خانہ
سوم کے اور اگر خانہ ستر دہم میں تکرار کرے
تو موافق خانہ چہارم کے حکم کیا جاتا ہے۔

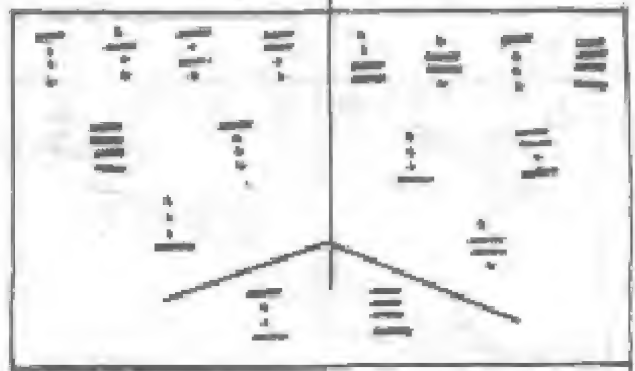
یا علیم الخبیر

==	==	÷	÷	÷	÷	÷	÷
÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

عملی شکلیہ ۱۔ ناچنگہ کے خانہ چہارم کی شکل
÷ اور خانہ پنجم کی شکل ÷ کی ضرب کا نتیجہ == یہ
ہے۔ اس کو خانہ ہشتم کی شکل == سے ضرب کا نتیجہ

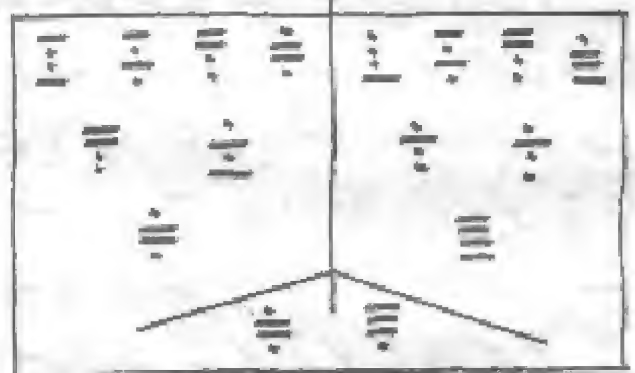
زائچہ باطنی

یا علیم الخبیر



زائچہ اصلی

یا علیم الخبیر



سیر نقطہ :- نقطہ حکم خاک عقد ہے کو

میزان سے سیر دی ۔ خانہ چہار دہم بادی میں
جا کر کمزور ہو گیا ۔ پھر یہاں سے حرکت کر کے
خانہ دواز دہم خاکی میں صاحب مرکز ہو کر پھر سے
قوی ہوا ۔ پھر یہاں سے چل کر خانہ ہفتم آبی میں
قوی ہوا ۔ پھر سیر عرضی کر کے خانہ ششم بادی
میں کمزور ہوا پھر یہاں سے حرکت کر کے خانہ
ہفتم آتشی میں مصادقت اختیار کی اور منتہی ہو گیا ۔

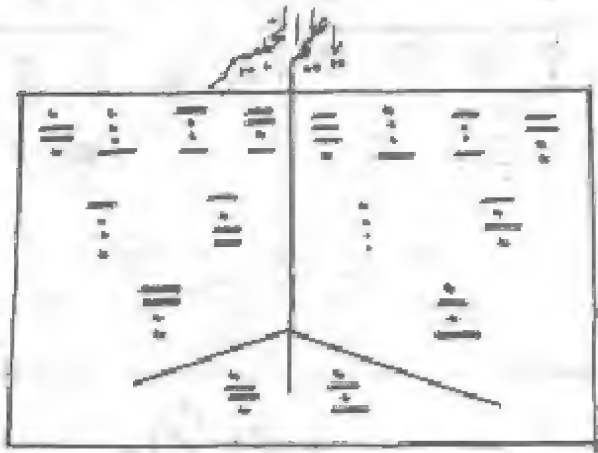
از روئے سرخاب نقطہ پہلی جگہ میزان خانہ
آب میں مصادق ہے ۔ دوسری جگہ خانہ باد
چہار دہم میں کمزور ہے ۔ تیسری جگہ نقطہ خاک
خانہ دواز دہم خانہ خاک میں صاحب مرکز ہوئی
قوی ہے ۔ اور چوتھی جگہ خانہ ہفتم آبی میں دوست
کے گھر قوی ہے ۔ پھر حرکت عرضی کر کے مرکز
باد خانہ ششم میں کمزور ہے ۔ پھر خانہ مرکز
آتشی میں خلعت سے نور میں آ کر قوی ہوا ہے ۔
پس نقطہ خاک دو جگہ کمزور اور تین جگہ
باقوت ہے ۔ مگر یہ قوت اتنی نہیں کہ جو چاہے
سو کرے ۔ کیونکہ دوست کے گھر ہے ۔ اور
معاملہ کو گھٹا گھٹا سا کرتا ہے کہ شاید اس
کا دوست ناگوار سمجھے ۔

خانہ پنجم میں ہے عقدہ نقطہ خاک میں منتہی ہے
ہے ان حالات میں بظاہر حکم تندرستی اور
در باطن کسی شدید فکر مندی کا لگا یا جا
سکتا ہے ۔

خانہ میزان سے نقطہ خاک عقدہ ہے خانہ
ہفتم میں اول منتہی ہوا یہ از دواغ کا خانہ ہے
اور وہاں سے خانہ پنجم میں ہے پر منتہی ہوا ۔
ساقاں خانہ عورت کا ہے اور پانچواں خانہ
اولاد کا ہے ۔ پس معلوم ہوا کہ عورت
اور اولاد کے متعلق سائل کو فکر ہے ۔ جو
کہ یہ مرض رو حانی ہے جو کہ بفضل تعالیٰ فکر
دور ہو جائے گا ۔

اب مزید شرح یہ ہے کہ نقطہ حکم خاک
عقدہ ہے کے ہر مہ مطلوبوں کو دیکھا ۔ اس کا

یا ۳۔ تو سحر یا جادو ہوتا ہے۔ ورطہ نہیں ہوتا۔ مگر اس صورت میں اگر زائچہ کا خانہ نہم کی شکل خمس خارج ہو تو ہوتا ہے۔ سعد خارج سے نہیں ہوتا۔



مطلوبہ نامی خاک انجیس ہے۔ جو خانہ شازدہم میں قوی اور صاحب المركز ہے۔ اور مطلوبہ حالۃ نقطہ خاک ہے۔ عقل خانہ پنجم مرکز آتش میں کچھ قوی ہے اور مطلوب مستقبل نقطہ آتش لہیان ہے جو مرکز آتش میں قوی ہے اور نقطہ خاک عقل ہے صرف دو جگہوں پر کمزور ہے۔ اسی لئے عورت کے لئے فکر مندی لائق ہے۔ اور خانہ ششم میں جو کہ شریک خانہ ہفتم کا ہے ۳۔ موجود ہے۔ اور مطلوب مستقبل ۳۔ خارج ہے جو کہ طالع ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ فکر مندی دور ہو جائے گی۔

پس سب سے بیان کیا کہ تم عورت اور اولاد کے بارے میں فکر مند ہو۔ دل میں تکلیف اور دماغ پریشان ہے۔ خدا کے فضل سے دلجمعی رکھو یہ سب تکلیف دور ہو جائیگی۔ مستقبل اچھا رہے گا۔ سائن نے کہا کہ مجھے کوئی مرض نہیں۔ میری عورت حاملہ ہے۔ وضع حمل میں چند روز باقی ہیں۔ سخت بیمار ہو گئی ہے۔ دل بہت پریشان اور گھبراہوا ہے۔ اس لئے در باطن روحانی مرلض ضرور ہوں۔

مرض بدنی ہے یا سحر و آسیب

قاعدہ شکلیہ ۱۔ رمال حضرات کے اس بارے میں مختلف تجربات ہیں کچھ سابقا بیان ہو چکے ہیں اور بعض کا ذکر اس جگہ کیا جاتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ (۱) اصل مرض کیا ہے۔ اگر زائچہ کے خانہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ میں اشکال بادی ہوں ہوں یا ۱۴، ۱۵، ۱۶

عملے شکلیہ ۲۔ زائچہ مندرجہ بالا میں خانہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ میں شکل اول زائچہ کی نہیں ہے۔ لیکن خانہ پانزدہم عقل ہے۔ معلوم ہوا کہ مرلض کو مرض ضرور ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ اسے جسمانی بدنی مرض ہے یا سحر و آسیب یا افسوں ہے۔ زائچہ کے خانہ ششم میں ۳۔ ہے اور خانہ یازدہم میں ۳۔ بادی ہے جو دلالت سحر و جادو وغیرہ کے متعلق ہے۔ اس صورت کے ہوتے ہوئے خانہ نہم میں ۳۔ سعد داخل ہے۔ بیان کیا کہ مرلض کو سحر وغیرہ نہیں مرض جسمانی و بدنی لاحق ہے۔ اگر سحر وغیرہ ہو۔ تو پھر ذیل کا نمبر ۲ دیکھو۔ اس کی نوعیت معلوم کرو (۲) زائچہ کے خانہ دوم میں ۳۔ شکل سعد ثابت ہے اور خانہ نہم میں شکل ۳۔ سعد داخل ہے اور خانہ اول میں ۳۔ نہیں ہے۔ بیان کیا کہ سحر کرنے کی کوئی نوعیت نہیں۔ تجربتا سحر ہوا ہے اور سحر وغیرہ معلوم ہو تو یہ پھر ذیل میں دیکھو کہ سحر نرم سے سخت۔ (۳) سحر نرم ہے یا سخت۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم

کہ آسیب مونت ہے یا سحر ہے تو کسی عورت نے کیا ہے یا کرایا ہے۔

ملاحظہ

مشتی کی شکل راکش یا آسیب مونت یا ام الصبیان سے منسوب ہے اور قمر کی شکل آسیب کسی دوسرے مکان کا اور زحل سے آسیب رذیل، راکس اور ذنب سے نجیث پڑیل وغیرہ مرتجح و شمس سے سایہ جنات و پری منسوب ہے۔ (۳) ایک قول ہے کہ مریض کو جادو ہے یا نہیں؟ اگر خانہ ششم میں یہ اشکال \equiv یا \equiv یا \equiv میں سے کوئی ہو تو سحر ہے مگر شرط یہ ہے کہ اشکال اوتاد یا مائل اوتاد کے خانوں میں ہوں۔

اور ان اشکال \equiv ، \equiv ، \equiv سے جادو نہیں ہے۔ اگر شکل خارج خمس مثل \equiv ، \equiv ، \equiv ان کے ہو تو جادو ہے۔ کیونکہ یہ اشکال مختلف دائروں کے لحاظ سے صاحب خانہ ششم کی ہیں۔ کہ یہ خانہ سحر کا ہے۔ پس دلیل بے قراری و خوف و دیوانگی ہے۔ مگر حلقہ شفا ہو جائے۔ اگر اشکال خمس داخل مثل \equiv ، \equiv ، \equiv ہوں تو جادو دشمنی کی وجہ سے کیا ہوا ہے۔ اور ان \equiv ، \equiv ، \equiv اشکال سے جادو سخت ہے۔ واللہ اعلم۔

سن و سبب موت

اس کتاب میں قبل ازیں بہت کچھ تحریر ہو چکا ہے۔ اس جگہ صرف الزام التزلزل کا تجربہ عرض

میں شکل معد ثابیت ہو تو سحر قوی اور سخت ہوتا ہے اور اگر حمزہ \equiv ہو تو خوف مرگ ہوتا ہے۔ \equiv سے دوستی \equiv ، \equiv ، \equiv غداوت کی وجہ سے سحر ہوتا ہے (۴) اگر خانہ ششم میں شکل آتشی ہو تو نظر ہوتی ہے۔ بادی سے سایہ جن و پری۔ آبی سے بھوت پریت، خاکی سے آسیب بیا بانی ہوتا ہے۔

قاعدۃ لقاط \equiv ۔ کیا اس مریض کو مریض جہانی ہے یا سحر و افسون۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ زاچہ نہ اچھڑے جس خانہ میں نقطہ حکم منتهی ہو اس سے اندرون سے دائرہ مراتب ہشتگانہ اس کی چھٹی شکل کو دیکھو پس جس عنصر کی شکل ہو اس کے مطابق حکم بیان کیا جاتا ہے۔ اگر نقطہ ششم عنصر باد کا ہے اور مرکز باد میں مکرر ہو تو آسیب خانگی اور نقطہ آتشی سے اور وہ مرکز باد میں ہو یا مرکز آتشی میں ہو تو بھی سحر ہوتا ہے اور اگر لقاط آبی و خاکی ہو۔ خواہ کسی مرکز میں ہوں تو مریض بدی ہوتا ہے یا جہانی۔

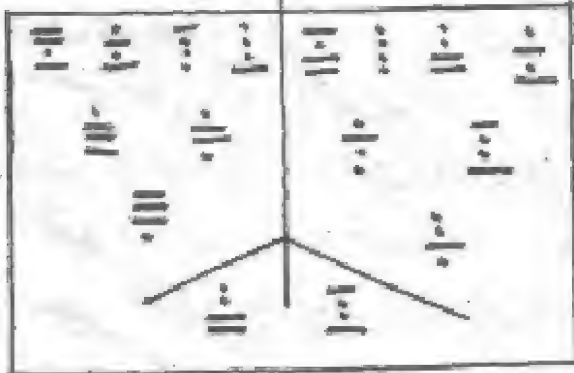
عن لقطہ \equiv (۱) زاچہ مندرجہ بالا میں نقطہ حکم خاک \equiv خانہ ہشتم میں \equiv پر منتهی ہو گیا اس کی چھٹی شکل دائرہ مراتب میں عقبۃ الداخل \equiv خفاک ہے جو زاچہ کے بارہویں خانہ میں موجود ہے۔ نقطہ دونوں دفعہ خانہ خاک میں صاحب المرکز ہے۔ اور قوی ہے بیان کیا کہ مریض جہانی ہے بحری نہیں۔

(۲) اگر سحر یا آسیب ہوتا تو لقطہ ششم \equiv کو دیکھتے کہ کس ستارہ سے منسوب ہے مثلاً \equiv ستارہ زہرہ سے منسوب ہے تو ہم کہہ سکتے

ایک زائچہ سے مریض کے کیفیت

اس زائچہ سے مندرجہ اشکال کے پیش نظر مریض کے مرض کی جملہ کیفیات بیان کرنے کا ارادہ ہے۔ تاکہ رتال اور مبتدی حضرات اس مثال کے مطابق پوری طرح استفادہ حاصل کر سکیں اور زائچہ کی اشکال کی روشنی میں مرض مریض کا پورا انکشاف کر سکیں اور زائچہ کی اشکال سے اس کا علاج بھی بیان کر سکیں۔ اس بارے میں دونوں نظریات کو عمل شکلیہ و نقطہ سے حیطہ تحریر میں لانا مقصود ہے۔ میرے تجربہ میں جہاں عمل شکلیہ کارگر ہو گا یا جہاں صرف عمل نقطہ کام کرے گا یا اشتراک سے دونوں اعمال کام دیں گے۔ تحریر کو رنگا۔ خدا میری اور آپ کی مدد کرے۔ ایک مریض کے لئے زائچہ کی یہ شکل متشکل ہوئی۔

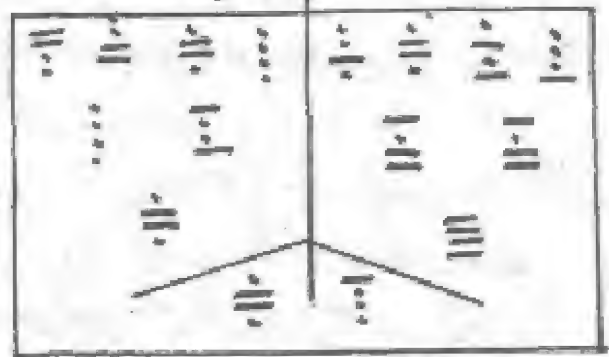
یا علیم الخبیر



۱۔ زائچہ کے خانہ اول کی شکل ہے۔ یہ زائچہ کے خانہ ہفتم میں مکر رہے جو مریض ہونے کی دلیل ہے۔ اور عمل نقطہ سے نقطہ باد ہے

ہے۔ اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد خارج ہو تو مرگ سائل بڑھاپے میں ہوگی۔ اور بوقت مرگ کوئی حسرت دل میں نہ ہوگی۔ اگر غمخس خارج ہو تو موت جوانی میں واقع ہوگی۔ اور کوئی حسرت دل میں نہ ہوگی۔ اگر شکل داخل سعد ہو تو مثل ہے، خوف زیادہ ہو موت رنج و مصوبت و سختی سے واقع ہو اور شکل داخل غمخس مثل ہے ہو تو حالت نزع نہایت سخت ہو اگر خانہ ہفتم میں شکل ثابت سعد ہو مثل ہے، حسرت و پریشانی سے ہو اگر غمخس ثابت مثل ہے ہو تو مرگ مفاجات سے جیسے قتل یا بلندی سے گرنے کے اگر شکل منقلب سعد ہو۔ مثل ہے ان اشکال کے تو موت سختی سے ہو۔ مثل ہے گرنے و لڑائی کے۔ منقلب غمخس ہے، موت نہایت بُرائی سے ہوگی۔

یا علیم الخبیر



عملے شکلیہ :- زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں ہے۔ یہ شکل سعد داخل ہے۔ پس سائل سے بیان کیا کہ موت رنج و مصوبت و سختی سے ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب۔ ویدل علی حسن وعباد

کا نتیجہ ۳۳ ہے اور زائچہ میں موجود ہے۔ یہ شکل غس ثابت ہے جلاب لیا گیا اور فے ہوگی اور یہ شکل بادی ہے اور خانہ چہارم مرکز خاک میں ہے۔ باد خانہ خاک میں کمزور ہے اور جلاب پہلی دفعہ دیا گیا ہے۔ لیکن دست نہ آئے۔ مگر شکم میں گڑبڑ رہی ماندگی ہوئی۔

(۷) یہ مذکورہ شکل خانہ دوم اور پانزدہم میں متکثر رہے اور صاحب دوم از روئے ابرج ۳۳ ہے۔ پانزدہم ۱۳۵ ہے۔ وکشنہ یا شب جمعہ سے منسوب ہے۔ لہذا ان ایام میں جلاب دیا گیا تھا۔

(۸) زائچہ کی شکل خانہ ۸، ۶ اور شکل خانہ ۱۳، ۴ کی حاصل اضراب شکلوں کا نتیجہ ۳۳ ہے۔ یہ رمل میں موجود ہے۔ اور یہ شکل سعد خارج ہے۔ اور خانہ سعد میں ہے۔ کچھ خطرہ مرگ نہیں ہے۔

(۹) زائچہ کے خانہ ششم میں ۳۳ ہے یہ شکل بادی خانہ باو میں باقوت ہے۔ مریض بد پرہیز ضرور ہے۔ مگر اس جگہ یہ ۳۳ ہوت میں ہے اور کمزوری کچھ پانی جاتی ہے۔ لیکن بد پرہیز تو ہے مگر زیادہ نہیں۔

(۱۰) زائچہ کے خانہ دہم میں ۳۳ ہے۔ یہ شکل غس ہے۔ معلوم ہوا کہ معالج نیم حکیم اور جابل مطلق ہے۔

(۱۱) زائچہ کے خانہ شش کی شکل ۳۳ کے حدود از روئے دائرہ ابجد و ج و نبرہ ۱۱ ہیں۔ اس کو نصف کیا۔ ۳۵ ہوئے۔ لہذا ایک ماہ

زائچہ کے خانہ دوم میں منتهی بہ شکل ۳۳ پر منتهی تصور کیا گیا۔ اس پر اعتبار کیا۔ اس کا چھٹا لفظ باد ۳۳ ہے۔ جو زائچہ کے خانہ ۶ میں موجود ہے اس کا مطلوب مانتی ۳۳ کا لفظ باد خانہ آتش میں قوی ہے۔ معلوم ہوا کہ مرض ضرور ہے۔

(۱۲) خانہ ششم میں ۳۳ یہ خلط دموی سے منسوب ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض خلط دموی کا مریض ہے جو امراض سے متعلق ہے۔ یہ بھی عمل شکلیہ کا مصدق ہے۔

(۱۳) زائچہ کے خانہ ششم میں ۳۳ ہے جو امراض دموی مرکب بد بلغم سودا سے منسوب ہے۔ امراض قلب و حرارت جگر اور تب دموی ہے۔ جس میں سودا کی امیزش ہے۔

(۱۴) میزان سے لفظ باد حرکت کر کے زائچہ کے خانہ دوم پر منتهی ہوا۔ دائرہ مراتب ۳۳ باد کا چھٹا لفظ ۳۳ ہے۔ لفظ باد خانہ باد میں موجود ہے۔ مریض ضرور موجود ہے۔ خلط سودا اور بلغم سے ہے۔

(۱۵) خانہ ششم میں ۳۳ ہے۔ اس کا صاحب کن از روئے دائرہ ابرج ۳۳ ہے اور یہ شکل چہار شنبہ اور شب یکشنبہ سے منسوب ہے۔ لہذا مریض ضرور چہار شنبہ یا یکشنبہ کو مریض ہوا۔

(۱۶) غذائے مریض ۳۳ شکل خانہ دوم ۳۳ ہے جو سعد خارج ہے۔ غذا کھا کر استفراغ یعنی قے کر دی ہے۔

(۱۷) سہل مریض ۱۔ زائچہ کے خانہ ۸، ۶ کی ضرب سے نتیجہ کو شکل خانہ اول سے ضرب

(۱۹) زائچہ کے خانہ ششم میں ۳ ہے۔ اسے اسباب کی وجہ سے مرض نہیں ہے۔

(۲۰) خانہ ۹ کے نتیجہ کو یا زہم سے ضرب کا نتیجہ ۳ ہے۔ جو موجود زائچہ ہے۔ نتیجہ شکل غس ہے۔ مرض اس سال پھیلنے کا امکان۔ آبی شکل ۳ ہے تو پانی یا بارش کی وجہ سے بیماری ہو۔

(۲۱) خانہ ششم میں ۳ ہے۔ باوی خانہ باد میں محبوط ہو کر کمزور ہے اور خانہ ۷ میں ۳ آتشی خانہ آب میں کمزور ہے۔ اور خانہ ۸ میں ۳ آبی خانہ خاک میں قدرے قوی اور نہم میں ۳ باوی شکل خانہ آتش قدرے قوی ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض کے لئے جو موی چٹک اور باویک مفید علاج ہے۔

(۲۲) سفر مریض زائچہ کے خانہ نہم میں ۳ سعد ثابت ہے سفر سے آرام ہونے کی امید ہے۔

(۲۳) مرض جسم ۱۔ زائچہ میں چھٹی شکل ۳ ہے۔ نقشہ میں اسے جس عضو سے نسبت ہو۔ وہ عضو مریض کا ہوگا۔

(۲۴) زائچہ کے خانہ ۶ میں شکل ۳ سعد داخل ہے۔ لہذا نظر بد سے مرض نہیں ہے۔

(۲۵) زائچہ کے خانہ دوم و ششم کی ضرب کا نتیجہ خانہ اول کی ضرب کا نتیجہ ۳ جو خانہ ہشتم میں موجود ہے۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ روحانی علاج دیر سے فائدہ کرے۔

(۲۶) مفید علاج ۱۔ زائچہ کے خانہ چہارم میں ۳ ہے۔ یہ شکل غس ہے۔ اس علاج سے فائدہ نہ ہوگا۔

(۲۷) سبب موت ۱۔ شکل خانہ چہارم و پنجم کی ضرب

پانچ روز تک شدید خطرہ لاحق ہے۔

(۱۲) زائچہ میں ۳ باو کا منتہی ۳ ہے اسے تصور کیا گیا ہے۔ اس کا دوسرا لفظ ۳ ہے۔ اس کے منسوبہ ادویات میں سے حسب رائے معالج کسی دوا سے فائدہ ہوگا۔

(۱۳) ۳ چونکہ لفظ حکم باد کا منتہی ۳ کا لفظ بارہواں لفظ یہ ۳ ہے۔ جو زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مریض پہلے کبھی اس موجودہ مرض سے مریض نہیں ہوا ہے۔

(۱۴) منتہی ۳ شکل ۳ کا چھٹا لفظ ۳ ہے باد ہے۔ اس کا لفظ مستقبل خود ۳ ہے۔ جو سعد داخل اور زائچہ میں موجود ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض ایک دفعہ پھر بھی اس مرض میں مریض ہوگا۔

(۱۵) زائچہ کے خانہ اول کا از روئے ابدح کا صائب سکن لیمان ۳ اور دماغ کے امراض میں سے پھر عارضہ لاحق ہوگا۔

(۱۶) زائچہ میں خانہ ہفتم کی شکل یہ ۳ ہے اور اس کی صاحب سکن دائرہ ابدح سے یہ ۳ ہے معلوم ہوا کہ مریض کو آخر میں تب شدید عارضہ ہوگا۔

(۱۷) مریض کی نبض کی حالت اس وقت یہ ہے اس زائچہ کا خانہ سوم متعلق ہے۔ دیکھا اس خانہ میں شکل طریق ہے۔ پس کہ نبض ہے۔ کیونکہ اسی کا تکرار زائچہ کے خانہ ۱۵ میں ہے۔ یہ شکل ۳ آتشی خانہ آب میں کمزور ہو گئی۔ پس نبض وہ دوی نہلی ہوگی۔

(۱۸) مرض کی وجہ ۱۔ زائچہ کے خانہ ۷ میں ۳ ہے۔ مریض کو سحر یا جادو نہیں ہے۔

تفصیل یا منوبات نبض	اشکال
<p>(۱) ایک مقام پر آتشی مراکز میں تکرار کرے تو نبض عظیم اور قوی ہوگی۔</p> <p>(۲) اگر یہ زائچہ میں دو دو مقام پر ہو اور آتشی خانوں میں تکرار کرے تو نبض مثالی ہوگی۔</p> <p>(۳) اگر یہ آتش یا باد کے کسی خانہ میں تکرار کرے تو نبض سریع ہوگی۔</p> <p>(۴) اگر کسی آبی خانہ میں تکرار کرے۔ تو نبض صغیر ہوگی۔</p> <p>(۵) اگر آبی دو خانوں میں مکرر ہو۔ تو پھر متفاوت ہوگی۔</p> <p>(۶) اگر اس کا ایک تکرار آتشی خانہ میں اور دوسرا مرکز آب میں ہو تو نبض معتدل مگر سریع ہوگی۔</p> <p>(۷) اگر تکرار خانہ خاک میں کرے۔ تو قسب اور صغیر ہوگی۔</p>	<p>نبض ہے موت افلاس میں حیرانی سے ہوگی۔ وجہ موت ۱۔ شکل خانہ مہ ۵ کا نتیجہ یہ ہے اسے خانہ ہشتم کی شکل ۳ کی ضرب کا ۳ ہے جو خانہ ۱۲ میں موجود ہے۔ توقید تاری کی وجہ سے موت ہے۔ واللہ اعلم۔</p>

اشکال رمل

مریض کی نبض

تفصیل یا منوبات نبض	اشکال
<p>ملاحظہ :- مریض کی نبض کی نسبت زائچہ کے خانہ سوم سے ہے اگر رمل کی مندرجہ ذیل اشکال صرف خانہ سوم میں اور زائچہ میں تکرار نہ کریں۔ تو مریض کی نبض مفرد ہوگی۔ اگر اس کے سوا کسی اور خانہ میں بھی خانہ سوم کی شکل متکرر ہو تو پھر اس صورت میں نبض مرکب ہوگی یہ قاعدہ جناب علامہ مشاد گیلانی آف سورکوٹ کا بیان کردہ ہے۔ میں موصوف کی نقل مزاجی کے پیش نظر معدرت کے ساتھ اس کتاب کے آخر میں درج کر کے ان کی عالی ظرفی کا امیدوار ہوں۔</p>	<p>نبض :-</p> <p>(۱) اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ سوم میں ہو تو نبض قسب اور صغیر ہوگی۔</p> <p>(۲) اگر کسی خانہ آبی میں مکرر ہو۔ تو پھر نبض لین ہوگی۔</p> <p>(۳) اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو مستوی ہوگی۔</p> <p>(۴) اگر خانہ باد میں مکرر ہو تو نبض بطی ہوگی۔</p>
<p>کتابتہ عبدالشکور پیرزادہ بہاولپور</p>	<p>۱۔ اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ سوم میں آئے تو نبض مفرد اور عظیم ہوگی۔</p>

اشکال	منسوبات نبض	اشکال	منسوبات نبض
ن	<p>۱) اگر یہ ذرا کچھ خانہ سوم میں ہو کر اور کہیں تکرار نہ کرے تو نبض قوی اور عظیم ہوگی۔</p> <p>۲) اگر یہ شکل کسی خانہ آب میں ہو تو نبض قوی اور عظیم ہوتی ہے۔</p> <p>۳) اس شکل کا مرکز آتش میں تکرار سے نبض سرسبز ہوگی۔</p> <p>۴) اگر خانہ آب میں قوی ہو تو نبض لین اور بطنی ہوگی۔</p> <p>۵) اگر خانہ خاک میں تکرار کرے تو نبض اور سرسبز ہوگی۔</p>	<p>۱) اگر اس شکل کا خانہ سوم کے سوا کہیں تکرار نہ ہو تو نبض معتدل ہوگی۔</p> <p>۲) اگر یہ خانہ آب میں تکرار کرے یا پھر بادی خانہ میں ہو تو نبض متفاوت اور لین ہوگی۔</p> <p>۳) اگر خانہ آتش میں ہو تو نبض صلب ہوگی۔</p> <p>۴) اگر اس کا خانہ خاک میں تکرار ہو تو تو نبض مستوی ہوگی۔</p>	
≡	<p>۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو اور کسی خانہ میں تکرار نہ کرے تو متفاوت اور سرسبز ہوگی۔</p> <p>۲) اگر یہ کسی اور خانہ آب میں ہو تو نبض صغیر اور صلب ہوگی۔</p> <p>۳) اگر خانہ آتش میں تکرار ہو تو سرسبز ہوگی۔</p> <p>۴) اگر خانہ باد میں مستکر ہو تو نبض سرسبز اور متفاوت ہوگی۔</p> <p>۵) اگر یہ خاک میں ہو تو نبض صلب ہوگی۔</p>	<p>۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض صغیر اور متواتر ہوگی۔</p> <p>۲) اگر کسی دوسرے خانہ آب میں ہو تو نبض سرسبز اور متواتر ہوگی۔</p>	
≡	<p>۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض مستوی ہوگی۔</p> <p>۲) اگر یہ خانہ آتش میں تکرار کرے تو خالی اور ضعیف اور متفاوت ہوگی۔</p> <p>۳) اس کی تکرار کسی دوسرے خانہ باد میں ہو تو نبض بطنی ہوگی۔</p>		

اشکال	منوبات نبض	اشکال	منوبات نبض
	۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض صغیر ہوگی۔ ۲) خانہ خاک میں تکرار سے نبض ضعیف اور صغیر ہوگی۔	۱) اگر خانہ خاک میں مکرر ہو تو نبض متلی اور متفاوت ہوگی۔	۱) اگر خانہ ۳ میں نبض متلی ہوگی۔ ۲) اگر یہ خانہ دوسرے باد میں ہو تو نبض متلی اور ضعیف ہوگی۔ ۳) اور خانہ آب میں سے نبض بلی ہوگی۔ ۴) اور خانہ خاک میں ہو تو بصورت تکرار متلی اور قوی ہو۔ ۵) اور خانہ آتش میں مکرر ہو تو منشاری ہوگی۔
	۱) اگر یہ صفت خانہ سوم میں ہو تو نبض عظیم اور سریع ہوگی۔ ۲) اگر یہ تکرار خانہ دیگر آب میں کرے تو نبض مستوی ہوگی۔ ۳) اگر یہ خانہ ہائے دیگر باد میں کرے تو بوجہ نبض مستوی ہوگی۔ ۴) اگر یہ خانہ خاک میں مکرر ہو تو متفاوت ہوگی۔ ۵) خانہ آتش میں تکرار سے نبض منشاری ہوگی۔	۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض موجی ہوگی۔ ۲) خانہ یار میں تکرار سے نبض دودی ہوگی۔ ۳) خانہ خاک میں مکرر ہونے سے نبض غلی ہوگی۔ ۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض عظیم اور مقدر ہوگی۔	۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض عظیم ہوگی۔ ۲) اور خانہ آب میں تکرار سے نبض عظیم اور سریع ہوگی۔ ۳) خانہ خاک میں تکرار سے نبض سریع اور عظیم ہوگی۔ ۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض سریع اور قوی ہوگی۔
	۱) اگر یہ خانہ سوم میں ہو تو نبض غیر منظم ہوگی۔ ۲) اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو نبض ذنب الغار ہوگی۔ ۳) خانہ باد میں تکرار سے نبض ذنب الغار ہوگی۔ ۴) خانہ خاک میں تکرار سے نبض دو الفترہ ہوگی۔	۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض عظیم ہوگی۔ ۲) اور خانہ آب میں تکرار سے نبض عظیم اور سریع ہوگی۔ ۳) خانہ خاک میں تکرار سے نبض سریع اور عظیم ہوگی۔ ۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض سریع اور قوی ہوگی۔	۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض عظیم ہوگی۔ ۲) اور خانہ آب میں تکرار سے نبض عظیم اور سریع ہوگی۔ ۳) خانہ خاک میں تکرار سے نبض سریع اور عظیم ہوگی۔ ۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض سریع اور قوی ہوگی۔
	یہ شکل برخانہ میں نبض دودی و غلی ہوتی ہے۔		

فہرست تصنیفات

جناب ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب

- ۱۔ رحیم الجفر حصہ اول مستحصلہ کامل پیش کیا گیا، قیمت ۱۶/-
- ۲۔ رحیم الجفر حصہ دوم مستحصلہ کامل سوال و جواب کی صورت میں، ۱۲/-
- ۳۔ رحیم الجفر حصہ سوم مستحصلہ کامل پیش کیا گیا، ۵/-
- ۴۔ رحیم النجوم حصہ اول نجوم کے اسرار و راز سوال و جواب، ۵/-
- ۵۔ رحیم النجوم حصہ دوم ۲۰ سوالات کا حل پیش کیا گیا، ۶/-
- ۶۔ رحیم النجوم حصہ سوم ۳۹۵ سوالات کا حل پیش کیا گیا، ۶/-
- ۷۔ رحیم العمیات حصہ اول عمیات کرنے والوں کیلئے جملہ معلومات، ۱۲/-
- ۸۔ رحیم العمیات حصہ دوم نقوش کو عملی جامہ پہنا یا گیا ہے، ۵/-
- ۹۔ رحیم الرتل حصہ اول رتل کچے بارے میں پوری معلومات کا خزانہ، ۲۰/-
- ۱۰۔ رحیم الرتل حصہ دوم، ۱۵/-
- ۱۱۔ رحیم الاحداد حصہ اول سوال جواب کی صورت میں، ۱۵/-
- ۱۲۔ رحیم الاحداد حصہ دوم، ۱۵/-
- ۱۳۔ رحیم الدست شناسی حصہ اول ہاتھ کس طرح بولتے ہیں، ۱۵/-
- ۱۴۔ رحیم الدست شناسی حصہ دوم، ۱۵/-
- ۱۵۔ رحیم الطالع طالع نکالنے کی جملہ معلومات پیش کی گئی ہیں، ۱۵/-
- ۱۶۔ مقام النجوم اثرات النجوم، ۱۵/-
- ۱۷۔ رحیم الوقتی زائچہ، ۱۵/-
- ۱۸۔ علاج بالرتل، ۱۰/-
- ۱۹۔ حکیم غیب داں، ۱۰/-
- ۲۰۔ ماہنامہ آثار النجوم کا سالانہ چھپندہ، ۵۸/-

۱۔ اگر یہ شکل خانہ میں ہو تو نبض صغیر ہوگی۔

۲۔ اگر یہ خانہ دیگر باد میں متکثر ہو تو نبض معتدل و صغیر ہوگی۔

۳۔ اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو بھی نبض معتدل و صغیر ہوگی۔

۴۔ اگر یہ خانہ آب میں مکرر ہو تو بھی ضعیف و دودی و متفاوت ہوگی۔

۵۔ اگر خانہ خاک میں مکرر ہو تو نبض ضعیف و دودی و مختلف متفاوت ہوگی۔

۱۔ یہ خانہ سوم میں تو نبض متواتر ہوگی۔

۲۔ اگر کھسی دیگر خانہ باد میں ہو اور مکرر ہو تو نبض مختلف منتظم ہوگی۔

۳۔ اگر خانہ آب میں مکرر ہو تو بھی نبض مختلف و غیر منتظم ہوگی۔

۴۔ اگر خانہ خاک میں مکرر ہو تو نبض عظیم و منشاری ہوگی۔

۵۔ اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو نبض منشاری ہوگی۔

وَ اخذَ عَوْنًا عَنِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ادارہ روحانیات رحیمیہ
مکان نمبر ۱۸۷۵ محلہ شاہدرہ شرقی جانب بہاولپور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



نور چشمی جو آواز ویدیا
جی سبب اپنا عجیب ہے

ہم اپنا قلم آریں
دال غنی دل دلاؤ

- (۱) رحیم الجعفر حصّہ اول
- (۲) رحیم الجعفر حصّہ دوم
- (۳) رحیم الجعفر حصّہ سوم
- (۴) رحیم النجوم حصّہ اول
- (۵) رحیم النجوم حصّہ دوم
- (۶) رحیم النجوم حصّہ سوم
- (۷) رحیم العمیّات حصّہ اول
- (۸) رحیم العمیّات حصّہ دوم
- (۹) رحیم الزل حصّہ اول
- (۱۰) رحیم الزل حصّہ دوم
- (۱۱) علاج بالزل
- (۱۲) رحیم الاعداد حصّہ اول
- (۱۳) رحیم الاعداد حصّہ دوم
- (۱۴) رحیم الاعداد حصّہ سوم
- (۱۵) رحیم الاعداد حصّہ چہارم
- (۱۶) رحیم الدست شناسی
- (۱۷) رحیم الدست شناسی دوم
- (۱۸) رحیم الطالع

- (۱) علم النجوم
- (۲) عملیات
- (۳) علم الاعداد
- (۴) علم الجعفر
- (۵) علم الزل
- (۶) علم قیافہ
- (۷) علم الخواب
- (۸) دست شناسی
- (۹) علم الصوت
- (۱۰) مذہبی معلومات
- (۱۱) پتھر کے خواص
- (۱۲) روحانی معلومات
- (۱۳) سوال جواب
- (۱۴) مقام النجوم اثر النجوم
- (۲۰) رحیم الوقتی زاپنج
- (۲۱) رحیم الجعتری
- (۲۲) حکیم عجب دال

قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا مشرق وسطی کی پہلی درس گاہ رحیمیت، درس گاہ علوم انشراقیات

روحانی علوم، علم الاعداد، پامشری، زل، نجوم، جعفر، نقوش وغیرہ کی مکمل تعلیم بذریعہ خط و کتابت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آپ گھر بیٹھے اپنے غور و فکر کی تعلیم بذریعہ خط و کتابت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر ایک علم سیکھنے کا مدت ایک سال ہوگی، ایک وقت میں ایک انتخاب شدہ علم کی تعلیم دی جائیگی۔ سال کی مکمل فیس ۳۰۰/- روپے فی علم ہوگی۔ سبکی دینا کی کا طریقہ پیش خدمت ہے۔ مینڈ ۱۰۰/- علیحدہ اور داخلہ فیس ہمراہ درخواست اور ۲۵/- روپے ہمارے کے حساب سے ایک سال قبل داکرے ہو گئے جو ہمراہ کی دس تاریخ تک وصول ہو جاتی چاہیے، اسباق پندرہ دن یا جیسا مناسب ہوگا راز رکھنے جائیگے، امتحانات کے بعد سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

ناظم اعلیٰ رحیمیت، درس گاہ علوم انشراقیات شاہدہ مہا ولیپور